Kitab Nagri Special

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri Special

سفر تجھ سے رب تک کا

از قلم سُنیہا رؤف۔

میں ہر کہانی سے پہلے کچھ لکھتی ہوں آپ لوگوں کیلئے اس کہانی کو لکھنے کا مقصد یہ تھا کہ پڑھنے والے وہ محسوس کر سکیں جو میں نے لکھتے وقت کیا ہے۔ میں نے بہت ناولز پڑھیں ہیں کچھ میرے انتہائی پسندیدہ ہیں اور کچھ میرے دل کے بہت قریب ہیں مگر میں آج تک کبھی کسی کہانی سے خود کو ریلیٹ نہیں کر پائی..اس لیے یہ کہانی لکھی جو کہیں نا کہیں میرے دل کے بہت قریب ہے اور بہت سی لڑکیاں اس سے پرسنلی ریلیٹ بھی کرینگی کیونکہ یہ کہانی ہی ایسی ہے.....

آخر میں صرف اتنا کہوں گی کہ "رب العزت نے ایک شخص فقط تمہارے نام لکھا ہے" خوش رہیں اللہ نگہبان۔

یہ کہانی میں اپنے باباجان کو ڈیڈیکیٹ کرتی ہوں رب العزت سب کے والدین کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر دے اور انکا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ابتداء میں ہی ایک سوال ہے میرا....

کیا آپ کو نہیں لگتا آپ اپنے تمام تر جزبات ایک غیر شخص پر لُٹا کر خیانت کر رہے ہیں اُس شخص کے ساتھ جسے رب العزت نے آپ کیلیئے چُنا ہے؟

نامحرم سے محبت رسوائی کے سوا کچھ نہیں پتا ہے جب یہ ہوتی ہے نا تو ہم ہواؤں میں ہوتے ہیں خوش بھی شاید چھوٹا لفظ ہے ہم اللہ سے ہر چھوٹی چیز پر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ پلیز وہ مل جائے مجھے.. ہمیں ایک کر دے، ہمیں ملا دے، وہ مجھ سے ناراض نہ ہو، غصہ نہ ہو ایسی بہت سی دعائیں اور پتا ہے ان میں سے نوّے فیصد دعائیں قبول کر لی جاتی ہے۔

کسی مصلحت کے تحت اور ہم سمجھتے ہیں کہ رب بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم ملیں وہ بھی ہمیں ملانا چاہتا ہے....آہ غلط فہمیاں..رب روکتا ضرور ہے ہمیں اپنے بندوں کو وسیلہ بنا کر تو ہمیں وہ لوگ خود کے دشمن لگتے ہیں کہ اپنے وقت میں انہوں نے سب کیا تھا اب ہم پر پابندیاں لگا رہے وہ پابندیاں نہیں ہوتی بلکہ ہمیں روکا جاتا ہے کہ ہم نے جس راستے کا تعین کیا ہے اس میں خسارے کے سوا کچھ نہیں پر جوانی کا نیا نیا جوش ہوتا ہے ہم اچھے غلط میں تفریق بھول جاتے ہیں۔

Kitab Nagri Special

ملاقاتیں ہوتی ہیں اور گفتگو طویل سے طویل تر ہوتی جاتی ہے اگر وہ گفتگو ہمارے والدین سن لیں یا پڑھ لیں تو انہیں اپنی تربیت پر شرم اور رونا آئے۔

پھر وہ وقت آتا ہے جب ہمیں ٹھوکر لگتی ہے اور جو دوست، لوگ آپکو پہلے مشورے دے رہے ہوتے ہیں وہی آپکا تماشا دیکھتے ہیں تماشائی بنے... وہ وقت رسوائی کا ہوتا ہے اللہ کی طرف سے دی جانے والی مہلت ختم ہو جاتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ہمیں اسی شخص کے ہاتھوں رسوا کرواتے ہیں جسکی خاطر ہم نے سب سے بغاوت کی ہوتی ہے اس ٹھوکر کے بعد ہمیں سمجھ آتی ہے کہ یہ سراب تھا جسکے پیچھے ہم مسلسل بھاگ رہے ہوتے ہیں اب ہم پر منحصر کرتا ہے کہ ہم اس محبت کے دلدل سے باہر آتے ہیں یا مزید اس میں دھنستے چلے جاتے ہیں۔

....

یہ منظر ہے کہ ایک متوسط طبقے کے ایک گھر کا جہاں زندگی کے اصل رنگ دکھتے ہیں کیونکہ وہ سادہ لوگ زندگی کے اصل معنی کسی حد تک جانتے اور پہچانتے ہیں۔

ساجد ہمدانی اس گھر کے سربراہ ہیں اور ان کی اہلیہ عائشہ ساجد ایک نہایت ہی صابر خاتون ہیں جنہیں رب العزت نے دو رحمتوں سے نوازا ہے افاف اور حور یہ وہی دونوں اُن کی کل کائنات ہیں۔

Kitab Nagri Special

سوال صرف اتنا ہے کہ آپ اکیلے کیسے ہیں ؟؟ رب شہ رگ سے زیادہ قریب ہے وہ رب جو بولنے سے پہلے آپکی بات سمجھ جاتا ہے، وہ رب جو ٹوٹے دلوں میں بستا ہے آپکو لگتا ہے وہ رب آپکو اکیلا چھوڑ سکتا ہے .....

عایشہ بیگم نے افاف سے پوچھا جو ابھی نماز پڑھ کر انکے پاس بیٹھی تھی۔

توماما رب کے تو اتنے بندے ہیں وہ تو سب سے محبت کرتا پھر ہم خاص کیسے ہوئے ؟

اعمال اور نیت یہ دونوں آپکو ہر شخص سے منفرد بناتے ہیں اور رب کے نزدیک بھی یہی دو چیزیں اہمیت کی حامل ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر میں لوگوں کو خوش کیسے کروں ایک اور سوال جواب کا منتظر تھا۔

افاف آپ نے لوگوں کو خوش کرنا ہی کیوں ہے لوگ کسی کے نہیں ہیں اگر کوئی اپنا ہے تو وہ ہے اللہ اسے خوش کرو ....

Kitab Nagri Special

....

آپی آپی........حور نیچے سے ہی آوازیں لگاتی آئی اور دھڑام سے دروازہ کھولا۔

آپ.........سامنے کا منظر دیکھنے کے بعد باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

کیا ہے حور ایسی بھی کیا آفت آگئی ہے جو تم یوں اندھا دھن بھاگی آرہی ہو۔

آپی ماما بابا بُلا رہے ہیں آپ کو نیچے جلدی آئیں اور یار آپی آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں حوریہ نے اُسکے پھولے گالوں کو کھینچتے کہا۔

آہاں......حور ایسا مت کیا کرو ہزار بار کہا ہے اور جاؤ تم میں آتی ہوں شال لے کر۔

Kitab Nagri Special

حوریہ کے جاتے ہی اُس نے آخری نظر آئینہ میں دیکھ کر قدم باہر کی طرف بڑھائے۔

ساجد ہمدانی جو انتظار کرتے اب لاؤنج میں موجود صوفہ پر بیٹھ گئے تھے اپنی بیٹی کو جو انکی آنکھوں کا تارا تھی دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔

بابا میں کیسی لگ رہی ہوں؟؟

میرا بیٹا ہمیشہ کی طرح بہت پیارا الگ رہا ہے ساجد صاحب نے اُسے ساتھ لگاتے کہا۔

عائشہ ہمدانی بھی کچن سے نکلی اور سامنے موجود اپنی بیٹی کو دیکھتے دل میں ماشاءاللہ کہا سامنے موجود وجود لگ ہی اتنا خوبصورت رہا تھا۔

اُنکی بڑی بیٹی افاف ساجد ہمدانی اِس وقت اپنی تمام تر خوبصورتی اور معصومیت لیے اس وقت کالے جوڑے میں ملبوس سامنے والے کو ایک ہی نظر میں گھائل کرنے کا ہنر رکھتی تھی۔

Kitab Nagri Special

لمبے گھنے بال جو آبشار کی طرح قمر پر پڑے تھے جنکی لمبائی قمر سے نیچے تک تھی کالی آنکھیں جو گہرے راز رکھتی تھی خود میں... گلابی گال،اور باریک پنکھڑی جیسے ہونٹ باشبہ وہ بہت خوبصورت تھی۔

ارے چلیں چلیں بابا جان میں لیٹ ہو جاؤ گی آج افاف کے کالج کی فیرویل پارٹی تھی جس میں جانے کیلئے وہ تیار کھڑی تھی۔

بابا واپسی پر میرے لیے آئسکریم لانا مت بھولنا حور اپنی بات کہنا نہیں بھولی تھی۔

اوکے اوکے چلو ساجد ہمدانی نے کہا۔

عائشہ ہمدانی نے افاف پر آیت الکرسی کا ورد کیا اور اسکی چادر ٹھیک کر کے انہیں خدا حافظ کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

حور چلو تم میں تمہارے بالوں پر تیل لگاؤں افاف اور ساجد ہمدانی کو گھر سے رخصت کرنے کا بعد اب اُنکا رُخ حور کی طرف تھا جو تیل لگانے کا سُن کر منہ بسورے کھڑی تھی۔

افاف ایف ایس سی کر چکی تھی اور حور ابھی میٹرک میں تھی افاف جتنی سمجھدار اور حساس تھی حور اتنی ہی نٹ کھٹ اور شرارتی تھی لیکن دونوں میں ہی ساجد ہمدانی اور عائشہ ہمدانی کی جان بستی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نافع باز آجاؤ اپنی حرکتوں سے مجید درانی اِس وقت شدید غصے میں تھے ہوتے بھی کیوں نا آخر اُنکی اکلوتی اولاد آج پھر جیل میں ایک رات کاٹ کر آ رہی تھی۔

ہر بار اسے مت کوسا کریں مجید آپ ہی کی اولاد ہے سائرہ درانی نے اپنے اکلوتے بیٹے کی طرفداری کرنا ہمیشہ کی طرح اپنا فرض سمجھا تھا۔

تم تو چُپ ہی رہو تمہارے لاڈ پیار کا ہی نتیجہ ہے یہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

آپ بھی برابر کے ہی شریک ہیں مت بھولیں آپ نے ہر بُری حرکت میں باقاعدہ ساتھ دیا ہے اُس کا اب خاموش ہونے کی باری مجید درانی کی تھی کیونکہ حقیقت نافع کی شکل میں اُن کے سامنے کھڑی تھی۔

آپ لوگوں کا ہو گیا ہو تو میں جاؤ تب سے منہ بسورے بیٹھا اب تھک کے وہ بول چکا تھا۔

مجید درانی اور سائرہ درانی کی نظروں کا زاویہ اب اسکی طرف پلٹا تھا۔

نافع دُرانی وجاہت کا شاہکار تھا بھوری آنکھیں، کالے گھنے بال جنہیں جیل لگا کر اچھے سے سیٹ کیا گیا تھا، چھ فٹ سے نکلتا قد کالی ٹی شرٹ، کالی ہی پینٹ اور اوپر ریڈ جیکٹ پہنے وہ اس وقت اپنے والدین کو بیزاری سے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتا کر جاؤ کے کیا ضرورت تھی تمہیں وہ مار دھار کرنے کی مجید دُرانی نے اس سے استفسار کیا۔

Kitab Nagri Special

کم آن ! پاپا وہ مجھے ،نافع دُرانی کیساتھ مزاق کر رہے تھے کہ میں اپنے باپ کے پیسے کے بغیر کچھ نہیں مجھے غصہ آ گیا اور بس ....

اور بس تم نے انکی ایسی حالت کر دی کہ وہ اس وقت ہسپتال میں پڑیں ہیں۔

تو پاپا مجھے بتائیں اپ کس کے لیے کماتے ہیں میرے لیے ہی نا تو میں کیوں نہ اُڑاؤں اور اگر آج وہ ہسپتال نہ ہوتے تو انکی جگہ میں ہوتا۔

خدا نہ کرے دونوں نے دہل کر کہا تھا اچھا چلو آئندہ سے دھیان رکھنا نافع تم میری اکلوتی اولاد ہو تمہیں پریشانی میں نہیں دیکھ سکتے ہم۔

ہاں تمہارے پاپا ٹھیک کہہ رہے ہیں چلو جاؤ فریش ہو جاؤ میں کھانا روم میں ہی بھجواتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اور بس معاملہ یہی ختم کیونکہ درانی صاحب کا ایک نام تھا بزنس کی دنیا میں لوگ عزت کرتے تھے انکی وہ کوئی ظالم انسان نہ تھے لیکن جہاں بات انکے سپرد کی ہوتی وہاں وہ اچھے برے کی تمیز بھول جاتے تھے اور یہی بات انکی زندگی کی سب سے بڑی غلطی بننے والی تھی۔

ہمارے ہاں ناوالدین بچوں کی اچھی تربیت کرنے کی بجائے اور انکے برے کاموں پر ٹوکنے کی بجائے انکو بچا لیتے ہیں دولت کے زریعے اپنے نام کے زریعے اور بس یہیں ہم انہیں آزاد کر دیتے ہیں اچھے اور برے کی سوچ سے اور پھر پچھتاتے ہیں۔

....

بابا یہیں روکیں حور کیلئے آئسکریم نہ لی تو وہ ناراض ہو گی فیرویل سے واپسی پر ساجد صاحب نے افاف کو پک کیا تھا۔

اوکے چلو! میں لے کر آتا ہوں آپ گاڑی سے مت اترنا اوکے۔

اوکے بابا۔

Kitab Nagri Special

افاف ساجد صاحب کو آئسکریم پارلر کے اندر جاتا دیکھ ہی رہی تھی کہ دو شخص سامنے سے آتے نظر آئے جو اسی کے دروازے والی طرف آ کر رُک گئے تھے اور اب کھڑکی کھولنے کا کہہ رہے تھے۔

صورتحال کو سمجھتے افاف کا سانس خشک ہوا تھا یہ صورت حال پہلی بار ہوئی تھی اور وہ سفید چہرے لیے ان دو لوگوں کا منہ دیکھ رہی تھی۔

ابھی وہ کہتی کہ ساجد صاحب سامنے سے آتے دکھے اور ساجد صاحب بھی شاید معاملہ سمجھ گئے تھے اس لیے فوراً بھاگ کر گاڑی تک آئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں اوئے بڈھے جو کچھ ہے نکال دے ان بائیک سوار میں سے پیچھے بیٹھے ہوئے شخص نے کہا۔

دیکھیں یہ میرا والٹ ہے، یہ گھڑی سب لے جائیں ساجد ہمدانی نے تحمل کا مظاہرہ کیا۔

Kitab Nagri Special

گاڑی کی چابی نکال ......

وہ نہیں دے سکتا۔

کیوں بے کیوں نہیں دے سکتا؟؟

کیونکہ یہ میری نہیں ہے ....

ابے ہٹ ایسے کیسے نہیں دے گا اب وہ دونوں نقاب پوش بائیک سے اترے ساجد ہمدانی کے سامنے کھڑے انکے ہاتھوں سے چابی چھین رہے تھے۔

یہ سب دیکھتے افاف نے بھی باہر نکلنے کی غلطی کی تھی اور اب وہ آگے بڑھتی کہ ساجد ہمدانی نے اسے روکا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف آپ گاڑی میں بیٹھیں اور بس یہیں ان نقاب پوشوں کا دھیان افاف پر گیا تھا۔

اوہو........تو اس حسینہ کیلئے اتنا لڑ رہا ہے بڈھا ان میں سے ایک افاف کو اپنی گندی نظروں کے حصار میں لیے آگے بڑھا تھا۔

Kitab Nagri Special

رُک جاؤ وہیں تمہیں گاڑی چاہیے نا وہ لے جاؤ ساجد ہمدانی فوراً بولے تھے لیکن اب وقت ہاتھ سے نکلتا محسوس ہوا انہیں۔

کیونکہ اب وہ دونوں افاف کی طرف متوجہ تھے۔

افاف روتے اور گھبراتے ہوئے ساجد صاحب کی طرف بھاگی لیکن وہ دو شخص جو درمیان میں کھڑے تھے انہوں نے اس کا راستہ روک لیا۔

خوف کے مارے اب باقاعدہ وہ کانپ رہی تھی اور ساجد درانی کو اپنے سے زیادہ افاف کی فکر تھی۔

وہ دونوں افاف کے نزدیک آئے اور ایک نے اسے ہاتھ پکڑ کر روکا اور یہ پہلا لمس تھا جو افاف ہمدانی نے محسوس کیا ایک غیر شخص کا اور یہی پہلا لمس نہایت گھٹیا تھا اس کے باپ نے تو اس پر سایہ نہیں پڑنے دیا تھا اور اب ....

Kitab Nagri Special

افاف مسلسل ان سے ہاتھ چھڑوا رہی تھی اور ساجد ہمدانی بھی بھاگ کر آگے آئے تھے مگر دوسرے نقاب پوش نے ان کو پکڑا تھا اور ہاتھ میں پکڑا تیز دھار چاقو ساجد ہمدانی کے بازو پر اپنا نشان چھوڑتا گیا تھا۔

افاف کے منہ سے ڈر کے مارے زوردار چیخ نکلی تھی۔

حالات سنگین تھے اور ہمیشہ کی طرح عوام مجمع بنائے تماشا دیکھنے میں مصروف تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی صاحب یہ سامنے روڈ کیوں بلاک ہے انتارش کیوں لگا ہے کیا کوئی حادثہ ہوا ہے وہ پہلے ہی بہت پریشان تھا اور اب ایک نیا مسئلہ اس کے سامنے تھا۔

ہاں دو نقاب پوش ایک آدمی کو لوٹ رہیں ہیں۔

Kitab Nagri Special

توکوئی انکی مدد کیوں نہیں کر رہا؟؟

بھئی پرائے پھڈے میں کیوں پڑے اس شخص نے بیزاری سے جواب دیا جواب خود بھی چڑ گیا تھا۔

اور یہی سوچ لوگوں کی فاتح کو افسوس میں مبتلا کر دیتی تھی لوگوں کو آگے نا بڑھتا دیکھ وہ خود آگے بڑھا تھا اور سامنے کا منظر دیکھ کر اسکے دماغ کی رگیں تن گئی تھی۔

کیا مال ہے یار اے بڈھے بیٹی تو بہت خوبصورت ہے تیری چل ایک ڈیل کرتے ہیں سب لے جا بس یہ کلی ہمیں دے دے وہ دونوں نقاب پوش افاف پر نظریں گاڑیں کھڑے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ ساجد صاحب کے بازو سے مسلسل خون بہہ رہا تھا اور وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہے تھے اور لوگوں سے مدد مانگ رہے تھے۔

لوگ ان نقاب پوشوں کے ہاتھوں میں اسلحہ دیکھ کر سہمے کھڑے تھے۔

Kitab Nagri Special

نہیں سب لے جاؤ سب م.... م..... میری بیٹی کو..چ.... چھوڑ...دو ساجد صاحب نے ٹوٹے لہجے میں التجا کی۔

ہا.ہا..ہا پہلی بار تو کسی کلی پر دل آیا ہے ایسے کیسے چھوڑ دیں۔

اے..... بڈھے جان عزیز نہیں ہے کیا؟؟

شور بڑھ گیا تھا کیونکہ ساجد صاحب اپنا آپ چھڑوا کر افاف کی طرف بھاگے تھے جو مسلسل ہچکیوں سے روتی انہیں بُلا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف میری جان میرا بیٹا..... ٹھیک ہو نا آپ چوٹ تو نہیں لگی؟

ساجد صاحب نے بھاگ کر اسے گلے لگایا مگر اگلے ہی لمحے وہ زمیں بوس ہوئے تھے کیونکہ اسی نقاب پوش نے جس نے انہیں پکڑا تھا ان کے سر پیچھے سے پسٹل مارا تھا۔

Kitab Nagri Special

آ.............با....بابا........کوئی......کوئی بچاؤ......بابا افاف روتی لوگوں سے منتیں کر رہی تھی۔

....

فاتح کو ہجوم کو چیرتا آگے بڑھا تھا اس سے پہلے کے وہ حالات سمجھتا سامنے موجود نقاب پوش نے اس لڑکی کے سر سے چادر کھینچنے کی کوشش کی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہوتا فاتح اسے جھپٹ چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تماشائی اب دلچسپی سے سامنے موجود تماشا دیکھ رہے تھے افسوس کے ساتھ.. یہ ہے ہمارا معاشرہ ....
🙇

Kitab Nagri Special

اس سے پہلے کے وہ نقاب پوش سمبھلتا فاتح اس پر تھپڑوں اور مکوں کی برسات کر چکا تھا یہ سارا کھیل لمحہ میں بدلہ تھا۔

دوسرا نقاب پوش بھی اب آگے بڑھا تھا اور پسٹل فاتح کے سر پر تانی تھی مگر اگلے ہی لمحے فاتح ٹانگ سے اسکے بازو پر کِک مارتا اسکی گن گرا چکا تھا اور اب وہ دونوں نقاب پوش فاتح کے رحم و کرم پر تھے۔

وہ کوئی ہیرو نہیں تھا کہ انکا سامنا اتنا اچھا کر رہا تھا بدلے میں اسے بھی چوٹیں آئیں تھی مگر وہ شخص کیسے مار دھار میں اس شخص کو ہرا دیتے جو بچپن سے سب دیکھتا اور سیکھتا آیا تھا۔

اور اگے پانچ منٹ میں پولس کے سائرن کی آواز ماحول میں سنائی دی تھی اور مجمعے کو چیرتی مزید آگے آ رہی تھی۔

لیپٹوا سے خود کے گرد فاتح نے سفید چہرہ لیے افاف کو مخاطب کیا اور اسکی چادر پکڑائی جو گر چکی تھی لیکن وہ اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھی۔

جلدی کرو لڑکی.........فاتح اب کہ اونچی آواز میں بولا تھا۔

Kitab Nagri Special

آواز اتنی اونچی تھی کہ افاف نے فوراً ڈر کر اسکی بات پر عمل کیا تھا۔

اور سامنے نظر اُٹھا کر دیکھا جہاں وہ شخص جو مسیحا تھا انکے لئے پولیس سے بات کر رہا تھا اور معاملہ سلجھا رہا تھا۔

افاف بھاگ کر ساجد صاحب کے پاس آئی اور انکا گود سر میں رکھے رونے لگی۔

بابا اٹھ.....اٹھیں پلیز ....

فاتح نے آگے بڑھ کر ساجد صاحب کو ایک شخص کے ساتھ اٹھایا اور افاف کو مخاطب تو کیا دیکھا بھی نہیں۔

پولیس ان نقاب پوشوں کو گاڑی میں بٹھا چکی تھی اور اب رش بھی کم کروا رہی تھی۔

Kitab Nagri Special

ساجد صاحب کو فوراً فاتح نے اپنی گاڑی میں ڈالا۔

افاف بھی بھاگ کر اسکے پیچھے گئی تھی اور اب گاڑی سڑکوں کو چیرتی آگے بڑھ رہی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورا پنے پاپا کو فون کر و آئے نہیں ابھی تک عائشہ بیگم اس وقت پریشانی میں یہاں وہاں چکر کاٹ رہی تھی۔

ماما بابا اور آپی دونوں کا فون اوف جا رہا ہے حور بھی پریشان سی کھڑی بار بار نمبر ڈائل کر رہی تھی جو سوئچ اوف جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما آپ بیٹھیں پلیز یہاں پریشان نہ ہوں آتے ہی ہونگے وہ۔

Kitab Nagri Special

اب تو ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا تمہارے بابا کو نکلے گھر سے اور افاف کا کالج اتنا دور بھی تو نہیں ہے عائشہ بیگم کو عجیب وہم ستا رہے تھے۔

میں پھر سے ٹرائی کرتی ہوں حور نے نمبر ملایا جو اس بار خوشقسمتی سے لگ بھی گیا تھا مگر آگے سے جو خبر اسے ملی تھی اس نے اسکے حواس سلب کیے تھے۔

حور بولو بیٹا کہاں ہیں وہ دونوں؟؟؟

ماما......ب.......بابا.......اور آپا.......ہو سپٹل.......اک.....اکسیڈینٹ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ!!!!! عائشی بیگم کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔

ماما آپ رکیں میں کیب کرواتی ہوں ہم نکلتے ہیں۔

Kitab Nagri Special

ہاں جلدی کرو پلیز میں شال لے آؤ عائشہ بیگم نے روتے کہا۔

....

ساجد ہمدانی کو ایڈمٹ کر لیا گیا تھا اور یہ سب فاتح نے ہی کروایا تھا۔

اب وہ دونوں باہر کوریڈور میں ٹہل رہے تھے افاف مسلسل رو رہی تھی۔

اف!!!! آپ پلیز رونا بند کریں فاتح نے بیزارگی سے کہا کیونکہ اب اسکا رونا اسکی برداشت سے باہر تھا .....

اور غصہ اسکی حالت دیکھ کر آرہا تھا جس کے بال بکھرے تھے اور شال کندھے پر جھول رہی تھی۔

افاف کو خود بھی اندازہ نہیں تھا اپنے حلیے کا .....

Kitab Nagri Special

افاف نے چونک کر اسے دیکھا اور اسکی سنجیدہ نظروں کو مزید برداشت نہ کرنے پر نظر جھکا گئی۔

اپنا حلیہ درست کریں میڈیم ....

ج.......جی.......اور بدلے میں فاتح کی ایک ہی نظر اسے سب سمجھانے کیلئے کافی تھی۔

افاف اب شرمندگی کے مارے سُرخ ہو گئی کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ کسی غیر شخص کے سامنے ننگے سر کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات سمجھ آتے ہی آنسو پھر سے بہے تھے۔

پلیز!!!رونا بند کریں اب انکل بھی بہتر ہیں اب تو اور گھر انفارم کر دیا ہے میں نے آپ کے انکل کا فون میں نے وہاں سے اٹھایا تھا۔

Kitab Nagri Special

افاف نے اپنے فون کو دیکھا جو آف تھا اور اب اسے حور اور اپنی امی کا خیال آیا اور فون فوراً سوئچ آن کرنے کی کوشش کی جسکی بیٹری ڈیڈ تھی۔

فاتح نے خاموشی سے اسکے بابا کا فون اسکے سامنے کیا افاف نے تھاما لیکن نظریں نہیں اٹھائیں۔

چند منٹوں بعد افاف نے نظر اٹھائی تو وہ شخص تمام تر سنجیدگی کیساتھ سامنے بیٹھا فون پر نا جانے کا تلاش کر رہا تھا۔

گندمی رنگ، بھوری آنکھیں جو ہمہ وقت سنجیدہ تھی اور شاید سنجیدہ ہی رہتی تھی مگر تھی گہری جیسے خود میں کوئی راز رکھتی ہوں ہلکی بیرڈ جو اسے مزید پُرکشش بناتی تھی ڈیسنٹ ڈریسنگ وہ خوبصورت تھا، بے انتہا خوبصورت مگر سنجیدہ......... خود میں کئی راز چھپائے

یہ پہلی ملاقات تھی فاتح عالم اور افاف ہمدانی کی ....

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

وہ فاتح عالم تھا عورت کی عزت کرنا وہ اپنا پہلا فرض سمجھتا تھا آخر اس نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ یہی تو سیکھا تھا۔

اُسکی ماں یہی سکھاتی رہی تھی اسے لیکن محبت لفظ سے ہی سخت نفرت تھی اسے اسکی نظر میں محبت صرف ایک فتور تھا۔

اور رب سے دعا مانگے اسے ایک عرصہ بیت گیا تھا۔

وہ خود کو قابل نہیں سمجھتا تھا رب کے سامنے جھکنے کے اور شاید دعاؤں پر بھی بھروسہ نہیں رہا تھا اسے ....
ہر کسی کی زندگی کا ایک دور بُرا ہوتا ہے لیکن اسے لگتا تھا اسکی ساری زندگی ہی ایسی گزری تھی۔

آج باپ بیٹی کے پیار سے اسے وہ سب یاد آیا تھا جو وہ کبھی اپنی زندگی میں دوبارہ یاد نہیں کرنا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

وہ ایک عام شخص تھا، بہت عام غلطیوں اور گناہوں میں ڈوبا ہوا اور شاید جلد ہی رب اسے ایک موقع دینے والا تھا۔

....

حور اور عائشہ بیگم آ گئی تھی اور مسلسل افاف کو ساتھ لگائے چوم رہی تھی دو آنکھیں حسرت لئے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

وہ بل پے کر چکا تھا اور اب انکل بھی بہتر تھے تھوڑی دیر میں انہیں وارڈ میں شفٹ کر دیا جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے وہ دوبارہ ان سے ملے بغیر حور اور آنٹی سے ملے ایک نظر افاف کو دیکھ کر نکل گیا۔

آنکھوں میں کرب واضح تھا۔

Kitab Nagri Special

افاف جواب عائشہ بیگم سے اس شخص کا تعارف کروا کر شکریہ کہنا چاہتی تھی اسے وہاں نہ پا کر چونکی تھی۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ نرس نے انہیں ساجد صاحب کے وارڈ میں شفٹ ہونے کی خبر دی۔

وہ سب بھلائے اپنے باپ سے ملنے بھاگی تھی۔

بابا.....آپ ٹھیک ہیں نا ساجد صاحب کے سر اور بازو پر پٹی بندھی تھی اور کچھ ہی لمحوں میں وہ کمزور دکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا بیٹا ادھر آؤ بابا کے پاس ساجد صاحب نے افاف کو پُکارا جو نم آنکھیں لیے انہیں دیکھ رہی تھی حور اور عائشہ بیگم سے وہ پہلے ہی مل چکے تھے۔

افاف بھاگ کر انکے سینے سے لگی اور ہچکیوں سے رونے لگی۔

Kitab Nagri Special

ساجد صاحب کو اپنے سے زیادہ افاف کی فکر تھی آنکھیں بند ہوتے تک انکے دل میں ایک خوف تھا۔

افاف کا لیکن اس شخص کو دیکھا جو انکے لیئے لڑ رہا تھا آہستہ آہستہ آنکھیں بند ہو گیئں شائد انہیں کہیں نا کہیں لگتا تھا کہ افاف اب محفوظ ہے۔

بیٹا وہ لڑکا کہاں گیا؟

چلا گیا افاف نے نظریں جھکائے ہی کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں چلا گیا ساجد ہمدانی نے اچھنبے سے پوچھا۔

بابا مجھے نہیں پتا وہ بل وغیرہ بھی کلئیر کر گیا ہے ابھی میں امی کو ان سے ملواتی کے وہ چلے گئے۔

افاف آپکو دھیان رکھنا چاہیے تھا وہ محسن تھا ہمارا۔

Kitab Nagri Special

آئیم سوری بابا افاف کو بھی اب شرمندگی ہوئی تھی۔

کوئی بات نہیں رب نے چاہا تو پھر ملوا دے گا آپ رونا بند کریں اب تو میں بالکل ٹھیک ہوں۔

چلیں بابا میں ڈاکٹر سے آپ کے ڈسچارج ہونے کا پوچھتی ہوں پھر چلتے ہیں اور نکل گئی باہر۔

بابا اسکا مطلب آج ڈرائیونگ پھر آپا کریں گی کب سے خاموش کھڑی حور نے منہ بسور کر کہا۔

.ہاں تو اتنی اچھی ڈرائیونگ کرتا ہے میرا بیٹا ساجد صاحب نے فخر سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا آپ ہمیشہ آپا کو بیٹا کہتے ہیں اور مجھے بیٹی عائشہ بیگم اب باپ بیٹی کی نوک جھونک سے محفوظ ہو رہی تھی۔

ساجد صاحب کو نقاہت محسوس ہو رہی تھی لیکن چوٹ اتنی بھی نہیں تھی کہ وہ اپنی بیٹی کی باتوں کا جواب نہ دیتے۔

Kitab Nagri Special

وہ اس لیے کہ وہ میرا بڑا بیٹا ہے جو کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتا اور وہ سب سنبھال لیتی ہے جیسے اس نے آج کیا۔

ساجد صاحب کے لہجے میں مان ہی مان تھا ایک غرور اور فخر جو ہمیشہ سے انہیں افاف کو دیکھ کر ہوتا تھا۔

انہیں کبھی بیٹے کی کمی محسوس نہیں ہوئی تھی نہ انہوں نے رب سے شکوہ کیا تھا کبھی کرتے بھی کیوں دو دو رحمتیں تھی انکے گھر جن میں انکی جان بستی تھی۔

لیکن یہ سب تو میں بھی کر سکتی۔

بالکل کر سکتی ہیں پر آپ تو میری پری اور معصوم بیٹی ہیں جسکی سب خواہشیں اسکی آپا اور بابا مل کر پوری کریں گے۔

سچی بابا؟؟؟

Kitab Nagri Special

مچی □♥ ....

....

یہ منظر ہے ایک کلب کا جہاں ہر کوئی دین دنیا کو بھلائے جھوم رہا تھا۔

کلب کے ایک کونے میں بیٹھا نافع ہمدانی اس وقت وہاں موجود لڑکیوں کے دلوں کے تار چھیڑ رہا تھا۔

حرام مشروب گھونٹ گھونٹ گلے میں اتارتا وہ لڑکیوں کو سمائل پاس کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او ہنی آؤ نا ڈانس کریں اس سے پہلے کہ وہ ایک اور گلاس چڑھاتا ایک لڑکی جو اس کلب کے مالک کی بیٹی تھی نہایت ہی نازیب لباس میں اسکے سامنے آتے بولی۔

نافع ہمدانی کی بڑی کمزوری صنفِ نازک کی خوبصورتی تھی اور اب بھی یہی ہوا تھا۔

Kitab Nagri Special

وہ لڑکی مایا جو اس کے گلے کا ہار بنی بیٹھی تھی اس کو ساتھ لیے ڈانس فلور پر آیا۔

اور اب بے ہنگم شور میں وہ دونوں گُم تھے ایک دوسرے میں۔

وہاں کا ماحول ایسا تھا جیسے ان لوگوں کو قیامت پر یقین ہی نہ ہو اس ماحول میں کوئی عام انسان جانا نہ پسند کرے۔

حیرت ہوتی ہے کہ معاشرے نے ایسے کلب کھولنے کی اجازت دی ہوئی ہے جہاں حرام اور حلال میں تمیز نہیں، جہاں نا محرم کیا ہوتا ہے شاید کسی کو بھی معلوم نہ ہو، حرام مشروب کو پانی کیطرح پیا جا رہا تھا، جہاں زنا عام بات تھی اور روکنے والا کوئی بھی نہیں تھا افسوس......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دنیا میں بہت ایسے لوگ بھی ہیں جو گناہ کر کے چھپ رہے ہیں فرش والے بیشک نہ دیکھ پائیں مگر عرش والا سب تماشا دیکھ رہا ہے.... ہم وہ لوگ ہیں جو وقت کے ساتھ اپنے کیے گناہ بھی بھول جاتے ہیں لیکن وہ جو زات اوپر موجود ہیں نا وہ دیکھ رہی ہے سب، قیامت کے روز وہ سکھائے گا حرام اور حلال کی تمیز اور سب اصل ٹھکانہ تو وہی ہے افسوس اس بات کا ہے کہ ہم اوپر بیٹھی زات کو بھول کر گناہ کرتے جا رہے ہیں 💔

Kitab Nagri Special

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت خالی کمرے میں بیٹھا دیواروں کو تق رہا تھا کیونکہ اس گھر میں اور کوئی وجود تھا ہی نہیں جس سے وہ بات کر سکتا۔

تنہائی اس کے وجود کا حصہ بن گئی تھی۔

اس گھر میں یاد کرنے کو اچھی یادیں بھی نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوائے ان لمحوں کے جس میں اس نے اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر انکے ساتھ وقت گزارا تھا۔

ہر روز اسکول سے گھر آتے اسے اپنی ماں کے جسم اور چہرے پر جا بجا نشان نظر آتے تھے۔

Kitab Nagri Special

جو صرف اسکی باپ کی کرم نوازیاں تھیں۔

بچا تھا نہیں سمجھتا تھا ان چوٹوں کا مقصد کیونکہ ماں کے پاس ہر وقت ایک نیا بہانہ ہوتا تھا۔

اس لیے کہ وہ اپنے باپ سے بدگمان نہ ہو جائے وہ باپ جس نے کبھی ہنس کر بات تو کیا اسے نظر بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا۔

شاید وہ انجان ہی رہتا مگر کب تک اس دن اس نے اپنے باپ کا وحشی روپ دیکھا تھا جو اسکی ماں پر اپنی وحشت نکال رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اس دن سے رب سے بہت دعائیں کی تھیں کہ اس کا باپ بدل جائے لیکن شاید یہ دعائیں قبول ہونی ہی نہیں تھیں۔

اور ان سب نے اسے رب سے بہت دور کر دیا تھا اسے نہیں یاد اس نے کب رب سے دوبارا کچھ مانگا ہو۔

Kitab Nagri Special

وہ اس دنیا کا ایک خاموش تماشائی تھا جسے دنیا فاتح عالم کے نام سے جانتی تھی۔

....

ساجد ہمدانی گھر واپس آگئے تھے اور اب پہلے سے بہتر تھے وجہ بس انکی بیوی اور بیٹیوں کی محبت تھی۔

بابا........افاف نے کچھ سوچتے انہیں آواز دی تھی۔

Kitab Nagri

ہم......کیا سوچ رہا ہے میرا بیٹا اس وقت وہ باپ بیٹی صحن میں بیٹھے آسمان کو تک رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

یہ ان دونوں باپ بیٹی کی روٹین تھی وہ دونوں اس وقت تہجد پڑھنے کو اٹھتے تھے اور ہر روز افاف کا ایک نیا سوال ہوتا تھا۔

جسکا جواب ساجد ایسے دیتے تھے کہ اسکی ساری کنفیوژن دور ہو جاتی تھی۔

Kitab Nagri Special

تہجد کی آزان ابھی مکمل ہوئی تھی۔

بابا رب العزت ہمیں بار بار معاف کیسے کر دیتا ہے حالانکہ دنیا والے تو نہیں کرتے؟؟

کیونکہ وہ رب ہے نا جو ہمیں ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

بابا دنیا والے تو غلطیوں پر معاف نہیں کرتے اور رب تو گناہوں پر بھی معاف کر دیتا ہے افاف کی سوچ بہت دور کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا۔

رب العزت نے توبہ کے دروازے قیامت تک کھولے رکھے ہیں مگر لوگوں میں اتنا ظرف نہیں ہے کہ اپنے گناہگاروں کو معاف کر سکیں اس لیے لوگوں سے امید مت لگاؤ۔

Kitab Nagri Special

تمہارے گناہ سمندر کی ریت اور آسمان کے تاروں جتنے بھی ہونگے تو رب فرماتا ہے میں انہیں معاف کر دونگا اور وہ سمندر کی جھاگ کی طرح بہہ جائیں گے رب فرماتا ہے معافی مانگ تو میں تمہارے سارے گناہ ایسے دھو دونگا جیسے تم ابھی ہیدا ہوئے ہو یہ رب کی محبت ہے۔

دنیا والوں سے امید مت لگانا کبھی کوئی تمہارا اپنا نہیں ہے ایک وقت کے بعد تمہیں سب چھوڑ جائیں گے لیکن رب اپنا سجدہ تم سے کبھی بھی نہیں چھینے گا یاد رکھنا۔

یہ باتیں افاف نے دل پر لکھیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چلو اٹھا اور تہجد پڑھو میر ابیٹا۔

بابا بس ایک آخری سوال افاف اب بھی کچھ سوچ رہی تھی۔

Kitab Nagri Special

بابا سب کہتے ہیں کہ رب تہجد کے وقت ساتویں آسمان پر آ جاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ ہے کوئی میرا بندہ مانگنے والا تو لوگ شدت سے اپنی من پسند چیزیں اور خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

پر میرے پاس تو سب ہے میں کیا مانگو مجھے سمجھ ہی نہیں آتا ساجد صاحب کو افاف کی معصومیت پر پیار آیا تھا۔

الحمدللہ بیٹا یہ ایک لفظ شکر، بس رب کو شکر والے لوگ بہت پسند ہیں رب سے اٹھتے بیٹھتے شکر ادا کرو۔

او کے بابا تھینک ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو آر او لو یز ویلکم چلیں نماز پڑھیں اب۔

ایک بات کہو نگی یہاں بہت سے لوگوں کیلئے.... کہ تم خوش اور مطمئن نہیں بھی ہو نہ اپنی زندگی میں پھر بھی شکر ادا کرنا سیکھو، سب ویسا ہو جائے گا جیسا تم چاہتے ہو پتا ہے کیا ہوتا ہے ہر چیز میں عیب ڈھونڈتے ناہم

Kitab Nagri Special

ناشکری کرتے ہیں بیشک چیزیں تمہارے حساب سے نہیں ہو رہی پھر بھی خاموش رہو رب بہتر جانتا ہے شکر کرنا سیکھو اتنا ملے گا کہ حساب نہیں رکھ پاؤ گے۔

....

نافع اٹھو یونیورسٹی نہیں جانا کیا؟؟ سائرہ درانی اپنے بگڑے نواب کو اٹھانے یہ تیسری بار آچکی تھی جو ٹس سے مس نہیں ہو رہا تھا۔

مام ابھی تھوڑا اور سونے دیں نا پلیز۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بالکل نہیں اٹھو کپڑے نکال دیئے ہیں میں نے فریش ہو کر آؤ تمہارے پاپا بھی ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں تمہارا۔

اوکے مائی لیڈی جیسا آپ کہیں نافع نے مسکراتی آنکھوں سے دیکھا۔

Kitab Nagri Special

جا رہی ہوں جلدی آؤ بس۔

نافع جب تیار ہو کر نیچے آیا تو سائرہ اور مجید درانی ناشتہ کر رہے تھے۔

برخوردار پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟؟امجد درانی نے اسے سوال کیا۔

بابا یار صبح صبح ایسے سوال مت کریں دن خراب گزرتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تم موڈ مت خراب کرو ناشتہ کرو سائرہ جلدی سے بولی تھی کہ کہیں وہ ناشتہ نہ چھوڑ جائے وہ ایسا ہی تھا پل میں بہت خوش اور اگلے ہی پل فوراً طیش میں آجانے والا۔

مجید درانی نے بھی خاموشی میں ہی عافیت جانی تھی۔

Kitab Nagri Special

بابا مجھے نیو کار چاہیے نافع اب ناشتہ کر چکا تھا مجید درانی کو اٹھتا دیکھ وہ مدعے پر آیا تھا۔

ابھی پچھلے مہینے ہی تو لی ہے تم نے۔

پاپا ویسی گاڑی ایک لڑکا بھی لاتا ہے اور آپ کو پتا ہے مجھے جو چیزیں دوسروں کے پاس ہوں وہ پسند نہیں ہیں۔

اور آخر میرے پاپا بزنس مین ہیں اتنا تو حق بنتا نہ میرا۔

ہاہاہا اچھا ایک شرط پر ملے گی نیو کار۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیا نافع نے فوراً پوچھا سائرہ بیگم خاموش بیٹھی تھیں۔

تمہیں یونیورسٹی ختم ہوتے ہی میرے ساتھ بزنس سمبھالنا ہے۔

Kitab Nagri Special

ڈن پاپا اور میں نے کرنا ہی کیا ہے نافع نے فوری حامی بھری تھی۔

یہ بات میرے شیر میں کاشف (سیکرٹری) کو کہہ دونگا تم شوروم سے جونسی بھی گاڑی پسند آیے لے لینا۔

تھینک یو سو مچ ڈیڈ نافع نے انہیں گلے لگایا تھا۔

اینی ٹائم میرے شیر۔

....

آج ساجد صاحب بہت خوش تھے کیونکہ آج انکی پروموشن ہو گئی تھی۔

اسی خوشی میں انہوں نے گھر میں ایک چھوٹی سی تقریب رکھی تھی۔

Kitab Nagri Special

خوشیوں میں نہایا وہ سماں ایک پر سکون ماحول کا منظر پیش کر رہا تھا۔

افاف نے خوبصورت سا سفید رنگ کا انھدر کھا سٹائل پاؤں کو چھوتا فراک پہنا تھا اور سرخ رنگ کے سٹالر سے ہی حجاب کیا تھا۔

آنکھوں میں کاجل لگائے وہ اس وقت کچن میں اپنی ماما کی ہیلپ کروا رہی تھی۔

حور نے بھی شارٹ فراک پہنا تھا اور بالوں کو پونی ٹیل میں باندھے اپنے بابا کے ساتھ مہمانوں کو ویلکم کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ زیادہ مہمان نہیں تھے سب ساجد ہمدانی کے بہن بھائی ہی تھے(اور عائشہ بیگم کی ایک بہن تھی بس جو نا جانے کہاں تھی)

Kitab Nagri Special

وہ سب بظاہر تو تقریب میں شامل ہونے آئے تھے مگر کچھ کی نظروں میں انکا ہنستا، بستا گھر بہت کھٹکتا تھا اور کچھ کو انکا اپنی بیٹیوں پر جان نثار ہونا پسند نہیں تھا۔

ساجد صاحب سب کی اصلیت جانتے تھے مگر خاموش تھے۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special
whatsapp _ 0335 7500595

ساجد صاحب گیٹ پر کھڑے اپنے چھوٹے بھائی فاروق ہمدانی سے مل رہے تھے جو اپنے بیوی بچوں سمیت ائے تھے۔

اور پھر اپنے بڑے بھائی جنید ہمدانی سے ملے۔

انکے ساتھ انکی اہلیہ فردوس ہمدانی اور صاحبزادے فائق ہمدانی اور بیٹی جو حور کی ہم عمر تھی آمنہ ہمدانی۔

فائق افاف کا ہم عمر تھا اور اسے پسند بھی کرتا تھا اسکی پسندیدگی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر ساجد ہمدانی کو اپنے ہیرے جیسی افاف کے لیے وہ شخص قطعی قبول نہ تھا جو عیش چاہتا تھا صرف۔

تقریباً مہمان سب ہی آچکے تھے اور فائق عادت سے مجبور ہمیشہ کیطرح افاف کے آس پاس تھا۔

Kitab Nagri Special

افاف کو اسکی نظروں سے ہمیشہ چڑ ہوتی تھی جو اسکا پوسٹ مارٹم کرتی تھی۔

افاف زرا ایک گلاس پانی تو دینا۔

افاف کو کچن میں جاتا دیکھ وہ پیچھے ہی آیا تھا۔

آپ باہر جائیں فائق بھائی میں وہی لاتی ہوں افاف کو اسکا اور اپنا اکیلے کچن میں کھڑے ہونا معیوب لگا تھا۔

ایک تو پہلے مجھے بھائی مت کہا کرو اور دوسرا اتنا غرور کس چیز کا ہے تم میں کہ مجھے دیکھ کر بات نہیں کرتی فائق اب بالکل اسکے پاس آ کھڑا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فا.......فائق بھائی......پلیز.......دور ہو کر بات کریں کوئی آجائے گا......افاف کو وہ شخص پہلے سے زیادہ زہر لگا۔

Kitab Nagri Special

ارے بُرا مان گئی تم تو چلو کوئی بات نہیں آنا تو ایک دن میرے پاس ہی ہے فائق نے افاف کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھتے کہا۔

افاف نے سائڈ سے نکلنا چاہا مگر فائق آگے ہو گیا۔

افاف کو ایک دم ہی غصہ آیا تو اس نے کندھا مارا اور سائڈ سے نکلتی چلی گئی۔

توہین کے احساس سے فائق کی آنکھیں سُرخ ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف ساجد ہمدانی بہت فخر ہے نا تمھیں خود پر اور خود کی پارسائی پر آج اس پارسائی کا نقاب اتارتے ہیں۔

میری نہیں تو کسی کی نہیں فائق اس وقت اپنے ہوش میں نہیں تھا۔

اور پھر افاف نے محسوس کیا کہ پوری پارٹی میں فائق نے اسے تنگ تو کیا نظر اٹھا کر نہیں دیکھا۔

Kitab Nagri Special

افاف کو لگا شاید وہ شرمندہ ہے اپنے کیے پر لیکن وہ انجان تھی کہ یہ کسی طوفان سے پہلے کی خاموشی تھی۔

....

سب لوگ تقریباً چلے گئے تھے اب بس ساجد صاحب کے دو بھائی ادھر رکے تھے۔

سب تھک کر اب لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

افاف نے اپنی چائے ختم کی تو اٹھ گئی اسے عشاء کی نماز بھی ادا کرنی تھی اور چینج بھی کرنا تھا۔

ویسے بھی بڑوں کی باتوں میں اسکا کیا کام مگر حور اب بھی شرارتوں میں مصروف تھی چچا کے چھوٹے بیٹے احمد کیساتھ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

افاف نے کتنی ہی بار اسکو اشاروں میں چلنے کا بولا مگر حور بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی ہر بار افاف کو اگنور کر دیتی۔

افاف بھی اٹھ گئی کیونکہ کل سنڈے تھا تو حور کے سکول جانے کی فکر نہیں تھی۔

نم چہرہ لیے وہ اس وقت جائنماز پر بیٹھی تھی۔

اللہ تعالیٰ مجھے اپنے حفظ وامان میں رکھنا آمین۔

آخری لفظ ادا کرتے اس نے جائنماز فولڈ کر کے رکھا اور باندھا ڈوپٹا کھولا کیونکہ اب وہ سونا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اسے لیٹے دس منٹ ہی ہوئے تھے اسے اپنے کمرے میں کسی وجود کا گمان ہوا۔

حور تم ہو؟؟؟

Kitab Nagri Special

حور.......حوریہ جواب ندارد۔

ابھی وہ سائڈ لیمپ اون کرنے کے پلٹی تھی کہ سامنا والا وجود اسکو اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ چیختی سامنے والے نے اپنی بھاری ہتھیلی اسکے منہ پر رکھ کر اسکی آواز کا گلا گھونٹا تھا۔

سارے نیچے باتیں کر رہے تھے اور چونکہ ساجد صاحب کے بھائیوں نے آج وہیں رکنا تھا سو اس لیے فائق بھی نیند کا بہانہ کر کے اٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے والا کوئی اور نہیں فائق تھا اس وقت افاف کو اسکی آنکھوں میں صرف ہوس نظر آرہی تھی۔

آ........آگئی چڑیا پنجرے میں مسلسل افاف کا چھڑوانا فائق کو مزہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri Special

تو افاف میڈم پارسائی کی دکان آج میں آپکو پارسا نہیں رہنے دونگا مزید ......

بہت غرور ہے نا تمہیں خود کی زات پر آج وہ توڑ دونگا آسمان سے زمین پر پٹکونگا تمہیں اپنی اوقات یاد آجائگی تمہیں۔

افاف اپنا سارا زور لگاتے ہوئے بھی اس بھاری بھر کم مرد کے سامنے کمزور تھی۔

بے بسی سے اسکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے وہ درندہ اسے نوچنے کے درپر تھا۔

یااللہ!!!!اور دل سے نکلی پکار تو عرش تک کو ہلا دیتی ہے تو رب کیسے نا اسکی پکار سنتا اسی وقت حور اور بارہ سالہ احمد اندر داخل ہوئے۔

اندر کا منظر دیکھتے حور نے بھاگ کر لائٹ چلائی اور چلانا شروع کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

وہ شرارتی تھی پاگل نہیں کہ سامنے کا منظر نا سمجھ پاتی۔

اگلے ہی منٹ لاؤنج میں موجود سب لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ساجد ہمدانی سب سے پہلے اوپر کی طرف دوڑے تھے۔

اندر کا منظر دیکھ انکا دل کانپا تھا انہیں لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائیں گے۔

جہاں فائق اب مزے سے اس بیڈ پر لیٹا تھا اور افاف سسک کر رو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکھرے بال، لال آنکھیں اور کانپتا دوپٹے کے بغیر وجود سب کو واضح طور پر حالات کی سنگینی کا پتہ دے رہا تھا۔

ساجد ہمدانی نے فائق کو کالر سے پکڑ کر نیچے اتارا۔

عائشہ بھی افاف کو شال اوڑھا کر ساتھ لگائے کھڑی تھی۔

Kitab Nagri Special

چاچواس سے پہلے کہ فائق کچھ بولتا چٹاخ کی آواز نے ماحول میں سکوت طاری کیا تھا۔

فردوس ہمدانی آگے بڑھی تھی مگر جاوید ہمدانی انہیں روک چکے تھے۔

ہاتھ کیسے اٹھایا آپ نے فائق غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔

اس نے اس پارسا نے خود بلایا تھا مجھے پاپا ماما یہ جتنی حاجن بنتی ہے اتنی ہے نہیں ....

میں تو اپنے کمرے میں جا رہا تھا اس نے بولا کہ اسکے واشروم کا شاور خراب ہو گیا ہے میں دیکھ دوں .....

میں شاور ہی ٹھیک کر رہا تھا کہ یہ مجھے باہر..........باقی کے لفظ پھر سے پڑنے والے تھپڑ نے درمیان میں ہی روک دیئے تھے۔

Kitab Nagri Special

اب جاوید صاحب بھی آگے بڑھے تھے اور ساجد صاحب کو روکا تھا ایسا کرتے دیکھ فائق کو حوصلہ ملا تھا۔

میری بیٹی ہے وہ افاف ساجد مجھے خود سے زیادہ اپنے خون پر بھروسہ ہے ارے افاف مجھے خود بھی آکر بولے نا کہ اس نے تمہیں خود روم میں بلایا ہے تو میں نہ مانوں ....

ساجد دیکھو جب وہ کہہ رہا ہے تو شاید افاف ....

بس بھائی میں آپکی عزت کرتا ہوں یہ نا ہو کہ میں یہ رشتہ بھول جاؤ .....

اور تم.....ساجد صاحب اب افاف کیطرف مڑے تھے۔

افاف ہچکیوں سے روتی ماں کے ساتھ لگی تھی اسے لگا شاید اسکا باپ بھی ....

مگر وہ سوچ ایک منٹ سے پہلے ہی دماغ سے غائب ہو گئی کیونکہ وہ اپنے بابا کو جانتی تھی۔

Kitab Nagri Special

افاف یہی سکھایا ہے میں نے تمہیں دور کھ کر اسکے منہ پر لگائی ہوتی تو آج یہ حالات نہ ہوتے ....

چاچو........آپکی بیٹی اتنی پارسا نہیں ہے...... جتنی

کیا ہار ساہاں کیا پار سالگا یا ہوا ہے اس نے تم سے کہا کہ وہ بڑی نمازی ہے، رب سے بہت قریب ہے بڑی پار سا ہے کہا کیا اور ......

اور آپ سب میری افاف پر تو الزام تو کیا نظر بھی مت اٹھایئے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئیں دکھاتا ہوں آپ کو اس شخص کی سچائی ساجد ہمدانی نے اپنے قدم واشروم کے دروازے پر طرف موڑے تھے۔

کیا کہا تھا تم نے کیا کرنے بلایا تھا افاف نے..... شاور.... ہاں ......

Kitab Nagri Special

آیئے سب دیکھیں افاف کے واشروم میں سب واشروم کی طرف گئے۔

اور اگلے ہی لمحے سچائی سب کے سامنے تھی اور انسان بھول گئے ہیں کہ عزت اور زلت دینے والا تو رب ہے۔

اب جاوید ہمدانی نے بھی آگے بڑھ کر فائق پر ہاتھ اٹھایا تھا۔

کیا کر رہے ہیں جوان بیٹا ہے۔۔۔۔۔۔۔فرودس بھاگ کر آگے آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری تربیت کا نتیجہ ہے یہ یاد رکھو ایک بیٹی تمہاری بھی ہے۔

افاف کا سچ ثابت رب نے خود کیا تھا ....

Kitab Nagri Special

افاف کے واشروم میں شاور تھا ہی نہیں لگا ہی نہیں تھا تو ٹھیک کرنا تو دور کی بات ہے مان لیا اگر اس نے بلایا بھی تو جب شاور تھا نہیں تو تم واشروم میں صحیح کیا کر رہے تھے اب کے ساجد صاحب پھر بولے ....

اب ماحول خاموش تھا۔

ہاں تو....... میری نہیں تو کسی کی نہیں چھوڑونگا اسے........ہاں میں ہی آیا تھا اسکے پاس اسکو اسکی اوقات بتانے لیکن یہ....... حور کیطرف اشارہ کیا یہ نا آتی تو ....

ساجد صاحب نے دھکے دے کر اسکو نکالا تھا مسلسل دھکے سے نیچے گرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

می......میں معافی مانگتا ہوں تم سے ساجد اور افاف سے بھی

جاوید ہمدانی ہاتھ جوڑ کر نکل گئے تھے اور پیچھے فردوس بیگم نے بھی جلدی سے فائق کو اٹھایا اور اپنی بیٹی کیسا نکل پڑی۔

Kitab Nagri Special

افاف بھاگ کر ساجد صاحب کے گلے لگی تھی۔

بھائی صاحب آئے مجھے آپ سے بات کرنی ہے فاروق ہمدانی بولے تھے اور تم بھی چلو گھر جائیں گے اب انکا اشارہ اپنی بیوی کیطرف تھا۔

ہاں بولو فاروق کیا کہنا ہے جو تمہیں مجھے یہاں لانا پڑا۔

دونوں ڈرائنگ روم کے صوفہ پر بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی صاحب دیکھیں مجھے پتا ہے جو ہوا وہ غلط ہوا۔۔۔۔

افاف بیٹی جیسی ہے میری مگر دیکھیں کل کو اگر یہ بات باہر نکلتی ہے تو لوگ تو افاف پر ہی انگلی اٹھائیں گے۔

فاروق سیدھی بات کرو کیا کہنا چاہتے ہو؟

Kitab Nagri Special

بھائی آپ فائق اور افاف کی شادی کر دیں اسطرح آپکو زلت و رسوائی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اگر بات باہر گئی۔

فاروق آئندہ ایسی بات نہ کرنا تو میں اور نہ ہی میری بیٹیاں اتنی گری پری ہیں کہ ان کے لیے مجھے نیک رشتے نہ ملیں۔

اور بات باہر نہیں جاسکتی کیونکہ اپنے لوگ تھے اور اگر گئی بھی تو آپ سب کی مرہونِ منت ہو گی اور مجھے خاص فرق بھی نہیں پڑتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ میں نے اپنی بیٹی کی بے گناہی ثابت کی ہے اور زلت کی بات بھی خوب کہی عزت زلت سب رب کے ہاتھوں میں ہے۔

رات بہت ہو گئی ہے تم رک جاؤ صبح چلے جانا۔

مجھے آپکی سوچ جان کر خوشی ہوئی بھائی صاحب مگر اب نکلیں گے اجازت دیں۔

Kitab Nagri Special

....

سب لوگ جا چکے تھے حور کو بھی سلا کر اب عائشہ بیگم افاف کے پاس بیٹھی تھیں۔

ساجد صاحب نے انہیں اشارہ کیا تو وہ بھی اٹھ گیں۔

افاف شاید سو گئی تھی یا اس وقت تنہائی کی خاطر آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔

عائشہ بیگم اور ساجد ہمدانی اپنے کمرے میں آ گئے۔

سو جائیں آپ بھی طبیعت خراب نہ ہو جائے۔

نہیں تم سو جاؤ اب میں تہجد پڑھ کر ہی سوئینگا۔

Kitab Nagri Special

ساجد ....

ہم ....

رب نے بہت کرم کیا ہے کہ ہم وقت پر پہنچ گئے اگر وہ افاف کے ساتھ ......

کچھ ایسا نہ سوچیں بیگم جو سوچنے سے زیادہ بولنے میں تکلیف دہ ہو افاف میری آنکھوں کا تارا ہے میں ایسا کچھ نہیں سننا چاہتا اور وہ مالک پر پورا بھروسہ ہے مجھے آپ بھی سو جائیں اب گڈ نائٹ۔

....

ساجد صاحب کو پتا تھا افاف پیچھے کھڑی ہے مگر وہ پلٹے نہیں یونہی آسمان کو دیکھتے رہے۔

Kitab Nagri Special

انہیں پتا تھا حالات کیسے بھی ہوں افاف تہجد نہیں چھوڑے گی آخر تہجد رب کی لاڈلی عبادت ہے تو افاف کیسے چھوڑ دیتی۔

بابا........وہ آکر ساجد صاحب سے لپٹ گئی۔

ششششش خاموش کوئی شکوہ نہیں رب نے میرے بچے پر بہت کرم کیا ہے اس پر آنچ نہیں آنے دی۔

بابا مجھے لگا میں نے اللہ کو ناراض کر دیا ہے۔

بالکل نہیں بس یہ ایک امتحان تھا آپکا رب کیطرف سے ایک آزمائش کہ آپ رب سے شکوہ کرتے ہو کہ نہیں ......

بابا مجھے شکرانے کے نفل ادا کرنے چاہیے نا........افاف نے معصومیت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

بالکل میرا بچا رب سے شکوہ کبھی نہ کرنا کسی بھی حال میں نہیں ....

مجھے لگا میں اکیلی ہوں بابا سب مجھے الزام دینگے۔

جب تک میں ہوں کوئی میری افاف کو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔

اور اللہ تو ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔

بالکل ساجد صاحب نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا چلو اٹھو شکرانے کے نفل ادا کرو میرا بچہ رب سے معافی مانگو اسکا شکر ادا کرو اس نے آپکو ہر برے کام سے بچایا آپکی عزت پر کوئی بات نہیں آئی۔

اوکے بابا آئی لو یو سو مچ ....

لو یو ٹو بچا .....

Kitab Nagri Special

میری بچیوں کو تیرے حوالے کیا میرے مولا انکی حفاظت کرنا ان کیلیئے نیک محافظ چننا۔

اور بیشک دعائیں قبول کر لی جاتی ہیں مگر آزمائش شرط ہے۔

....

تیرہ سالہ بچہ ڈرا سہا دروازے پر کھڑا اپنے باپ کو اپنی ماں پر ہاتھ اٹھاتے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا باپ اس وقت اسکی آنکھوں میں اگر خود کیلیئے نفرت دیکھ لیتا تو شاید دوبارہ اپنی بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھاتا۔

وہ بچہ تھا تو دس سال کا مگر زہانت دس سال کے بچے سے بہت زیادہ تھی۔

ابھی وہ آگے بڑھ کر شاید اپنے باپ کو روکتا مگر ماں نے منع کیا تھا۔

Kitab Nagri Special

ماں کا ہر حکم وہ آنکھوں پر رکھتا تھا اسے اپنی ماں سے محبت تھی بے حساب، بے تحاشا۔

اسکے باپ نے آخری لات ماری تھی اور پھر دروازہ زور سے مار کر چلا گیا تھا۔

ماما.......وہ بھاگ کر اپنی ماں کے پاس آیا تھا جنکی حالت نازک تھی۔

آپکا خون نکل رہا ہے بہت.......چلیں ہسپتال چلتے ہیں ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فا......فاتح میری بست سنو.........ما........ماما کی بات.......مانے گا نا میرا بیٹا؟؟

ماما.......میں سب مانو نگا اس نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri Special

اپنے بابا جیسا کبھی نہ بننا..........اور.....اور ....

ماماما... چلیں ہسپتال چلتے ہیں میں.......م....... باہر ....

عالم سنو میری بات......... یہ مت سمجھنا میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں میں ہمیشہ اپنے بیٹے کے دل میں ہوں.........اپنے باپ پر مت جانا......... کسی کی بیٹی کیساتھ یہ سب مت کرنا ....

عورت کی عزت کرنا جیسا میں نے ہمیشہ سکھایا ہے.......فاتح میرا بیٹا خوب پڑھنا.......نام.......نام بنانا کہ لوگ تمہیں جانیں کہ تم......... کشف بتول کے بیٹے ہو فاتح عالم ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا....... میرا بیٹا........رب کو مت بھول جانا دنیا میں کھو....... کھو...... کر .....

او.......اور..........ماما.......یہ......بہت پیار کرتی.....ہیں......اپنے....فاتح دے ....

Kitab Nagri Special

الماری......میں کچھ کاغذ رکھیں ہیں.......فا......فاتح خوش.....رہنا.....اور بس ایک آخری ہچکی ....

ماما.......ماما.......اٹھیں پلیز.....آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے بغیر......میرا تو آپکے سوا کوئی ہے ہی نہی ...

....

نافع ثانیہ تمہارا پوچھ رہی تھی علی نے کہا۔

یار پوچھنے دے وہ ویسے بھی پیچھے ہی پڑ گئی ہے چپکو ......

ہاں تو، تو نے ہی اسے بھاؤ دیا تھا۔

ہاں ایک ادھ بار منہ کیا لگا لیا وہ تو اوقات ہی بھول گئی ہے اپنی۔

Kitab Nagri Special

یہ غریب لوگ ہوتے ہی ایسے ہیں امیر لوگ دیکھے نہیں کہ آس پاس منڈلاتے ہیں منہ لگالو تو ہواؤں میں اڑنا شروع کر دیتے۔

کیا پتا وہ تجھ سے سچ میں محبت کرتی ہو۔

کر ہی نا لے محبت پیسے سے محبت ہو گئی ہے اسے میرے ایسا کر ایک مہنگا گفٹ بھیج اور معاملہ رفع دفع کر۔

سن آج نیا سیشن سٹارٹ ہو رہا ہے.....ریگنگ کا کیا سین؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریں گے کریں گے نافع نے شرارت سے کہا۔

اگر تجھے انہیں میں سے کسی لڑکی سے محبت ہو گئی تو؟؟

Kitab Nagri Special

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مجھے نا یہ محبت پیار و یار پر بھروسہ نہیں ہے ....

لیکن نافع مجھے لگتا ہے اس سال تو تو گیا سامنے دیکھ لڑکیاں ....

یار مجھے نا یہ دو کلو کے میک اپ سے اٹے چہرے نا دکھا۔

یہ نقلی چہرے ہیں.......نافع کو اس ماحول سے بیزاری ہوئی۔

یار جس کلاس سے تو بیلانگ کرتا وہاں تو یہی سب ہوتا۔

ہاں ہوتا ہے اس لیے تو کہہ رہا۔

اچھا چل چلیں۔

....

Kitab Nagri Special

افاف آجاؤ لیٹ نہ ہو جانا آج پہلا دن ہے عائشہ بیگم نے کہا۔

آگئی....افاف نے اپنے کمرے سے ہی آواز لگائی اور بھاگ کر سیڑھیاں اتر کر آئی۔

اور آکر ساجد صاحب کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔

لائٹ پنک کلر کی شلوار قمیض اور اوپر وائٹ دوپٹے سے حجاب کیا تھا میک اپ سے پاک چہرہ لیے بھی وہ حسین لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرام سے ناشتہ کرو.....افاف اب کہ ساجد صاحب نے کہا۔

بابا میں پہلے دن لیٹ نہیں ہونا چاہتی۔

Kitab Nagri Special

اور ناشتہ کر کے واپس کمرے میں فون اور اپنا بیگ لینے بھاگی۔

اب کہ حور بھی پیچھے گئی۔

پاگل ہیں دونوں عائشہ بیگم مسکراتی برتن اٹھانے لگیں ساجد صاحب کی آنکھوں میں محبت تھی اپنی بیٹیوں کیلیے۔

آپی آپی.... حور نے اسکا راستہ روکا جو باہر نکل رہی تھی اپنا سامان لے کر ....

آپی آپ نے تھوڑا بھی میک اپ نہیں کیا آج اپکا یونیورسٹی میں پہلا دن ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونیورسٹی میں پہلا دن ہے ماڈلنگ شو میں نہیں اب ہٹو پیچھے میں لیٹ ہو رہی ہوں۔

آپی جب تک آپ یہ لیپسٹک نہیں لگائیں گی میں نہیں ہٹو گی۔

Kitab Nagri Special

اف حور تمہیں پتا ہے نا مجھے میک اپ نہیں پسند۔

آپی پلیز نا آپ نے بس مسکارا لگایا ہے لیپسٹک بھی لگا لیں میرے کہنے پر نہیں تو میں ناراض ہو جاؤ نگی۔

افاف صرف مسکارا لگاتی تھی کیونکہ اسکی پلکیں بہت پیاری اور لمبی تھی اور جب وہ مسکارا لگاتی تو اسکی آنکھیں اور بھی خوبصورت لگتی تھیں۔

اب اس نے حور کو پیچھے نا ہٹتا دیکھ ہلکی سے لیپسٹک بھی لگا لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن بالکل ہلکی سی اور حور کے گال پر بوسہ دیتی نکل گئی ساجد صاحب نیچے گاڑی میں اسکا انتظار کر رہے تھے۔

تو آج میری بیٹی کا پہلا دن ہے کیسا لگ رہا ہے ساجد صاحب نے افاف سے پوچھا۔

Kitab Nagri Special

بابا میں بہت آکسائیڈڈ ہوں ....

بہت محنت کرنی ہے آپ نے ہمیشہ کیطرح اور افاف .....

جی......بابا .....

اپنی حفاظت کرنی ہے بیٹا حالات بہت خراب ہیں آج کل اپنی عزت اپنے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔

جی بابا.........میں سمجھ رہی ہوں۔

افاف کوئی بھی بات ہو......کوئی بھی جو آپکو پریشان کرے......آپ سب سے پہلے اپنے بابا کو بتائیں گی بابا آپ پر کوئی بھی بات نہیں آنے دیں گے۔

اوکے بابا.........مریم بھی آگئی ہو گی۔

Kitab Nagri Special

اوکے دھیان رکھنا مجھے فون کر دینا باہر نا نکلنا میں آجاؤ گا لینے۔

اکیلے نہیں نکلنا اوکے اور پریشان نہیں ہونا ساجد صاحب کچھ زیادہ ہی پریشان تھے اسکے لیے۔

وہ جب بھی کسی نئی جگہ جاتی تھی وہ ایسے ہی پریشان ہوتے تھے حور تو خود کیلئے لڑ لیتی تھی مگر افاف نہیں۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکسکیوز می! آپ مجھے انگلش لیٹریچر کا ڈیپارٹمنٹ بتا سکتے ہیں کہاں ہے؟

نافع کھڑا کولڈ ڈرنک پیتے اپنا شکار دیکھ رہا تھا ریگنگ کیلئے پیچھے سے آتی آواز پر مڑا۔

Kitab Nagri Special

سادہ شلوار قمیض اوپر حجاب لپیٹے لمبی خمدار پلکیں ہلکی لیپسٹک وہ لڑکی کہیں سے بھی یونیورسٹی کا حصّہ نہیں لگی اسے۔

جی؟؟؟

افاف پچھلے بیس منٹ سے اپنا ڈیپارٹمنٹ ڈھونڈ رہی تھی اور مریم کو بھی نہیں مل رہا تھا اب انہوں نے مدد لینے کا سوچا۔

پہلے ہی وہ ایک لڑکی سے پوچھ چکی تھی لیکن اس نے جواب میں اتنا ایٹیٹیوڈ دکھایا تھا جیسے کلاس نہیں کچھ اور پوچھ لیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہی سے پوچھ رہے ہیں سر ....

اب کہ مریم نے سر پر زور دیا کیونکہ سامنے والا لڑکا افاف پر نظریں ٹکائے کھڑا تھا اور افاف بھی کنفیوز ہوئی تھی۔

Kitab Nagri Special

ج...جی........وہ سامنے والا ہے.....نافع نے فوراً نظریں ہٹائیں اور سامنے کیطرف ہے۔

او کے تھینک یو......اب بھی جواب مریم نے دیا تھا اور افاف کا ہاتھ پکڑ کر لے گئی تھی جس نے اب کی بار آخری بار نظریں اٹھائیں تھی۔

نافع کو ان آنکھوں میں سادگی کے علاوہ کچھ نہیں دکھا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ ایسے خود کسی کو دیکھ رہا تھا۔

اسے کوئی پہلی نظر والی محبت نہیں ہوئی تھی بس اس سادگی نے اٹریکٹ کیا تھا اور خوبصورتی نے۔

کیونکہ یونیورسٹی میں اس نے ایسا کچھ دیکھا نہیں تھا زیادہ لڑکیاں ایلیٹ کلاس سے تھی اور بولڈ تھیں اور جو عبایہ میں تھی ان میں سے بھی آدھی لڑکوں کیساتھ ہوتی تھیں اور آدھی نظر ہی نہیں آتی تھیں۔

چلو یہ بھی رنگ جائے گی یہاں کے رنگ میں جلد ہی نافع نے اسکے حجاب پر تبصرہ کیا اور اپنی کلاس لینے کو نکل پڑا۔

....

Kitab Nagri Special

وہ تیرا سال کا بچہ اب اٹھارا سال ہو کا ہو گیا تھا اچھے بُرے کی تمیز سمجھ سکتا تھا۔

کیونکہ گھر کے سارے کام وہ کرتا تھا اب باپ تو نشے میں رات کو گھر آتا لیکن اسے پیسے دے دیتا تھا راشن کے۔

وہ سولہ سالہ بچہ ہر کام جانتا تھا کوکنگ میں مہارت ہو گئی تھی اسے، صاف صفائی ویسے ہی اسکی زات کا خاصہ تھی۔

اسکے باپ کو جب کبھی چھوٹی سی بات پر غصہ آتا وہ اسے مارتا تھا جیسا اسکی ماں کو مارتا تھا۔

کبھی کبھی اس کو لگتا کہ وہ اسکا باپ ہے ہی نہیں، یا شاید وہ انسان نہیں ہے دل نہیں تھا اسکے باپ کے پاس۔

اسکی ماں اور باپ کی محبت کی شادی تھی اور یہ تھا محبت کا انجام۔

Kitab Nagri Special

دونوں نے بھاگ کر شادی کی تھی اور اسکی ماں ساری عمر پچھتاوے میں ہی رہی تھی ہر پل رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہوئی۔

اپنے ماں باپ کا دل دکھایا تھا تڑپایا تھا رب کیسے معاف کر دیتا جب تک اسکے بندے نہ کرتے مگر کشف بتول نے اپنی زندگی لگادی تھی معافی میں۔

ماں باپ نے بھی معاف کر دیا تھا مگر عمر تھوڑی تھی انکی اور ایک ہی بہن تھی جو اپنے گھر خوش تھی .

کشف کبھی بھی اسکے گھر اپنا سایہ نہیں ڈالنا چاہتی تھی کیونکہ اسنے اپنے ماں باپ سے سنا تھا کہ وہ اپنے گھر بہت خوش ہے۔

شادی کرتے ہی کشف اور فراز خوش تھے مگر آہستہ آہستہ فراز کو اپنے بزنس میں لوس ہونے لگا اسکا غصہ وہ کشف پر اتارتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اور بری صحبت نے اسے حرام اور حلال کا فرق بھلا دیا تھا۔

کشف نے ساری زندگی اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کا کفارہ ادا کیا تھا۔

اوراب ایک معصوم کو اس دنیا کے بھروسے چھوڑ گئی تھی۔

....

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri Special

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس وقت ساجد صاحب کے گھر سب رات کا کھانا کھا رہے تھے۔

افاف کیسا گزرا آپکا دن بیٹا کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی۔

افاف کو وہ شخص یاد آیا جو مسلسل اسکو دیکھ رہا تھا مگر پھر سمبھل کر بولی نہیں بابا۔

بس وہاں کے لوگ کچھ عجیب ہیں سب کو اپنے پیسے کا غرور ہے کوئی کسی سے بات کرنا پسند ہی نہیں کرتا۔

افاف وہاں کی ٹاپ یونیورسٹی جاتی تھی جہاں امیروں کی اولاد پڑھتی تھی وہ وہاں باپ کے پیسے سے پہنچے تھے اور افاف اپنی محنت اور اپنے باپ کی محنت سے۔

Kitab Nagri Special

کوئی بات نہیں میرا بیٹا دنیا ہے، ہوتا ہے ایسا۔

پر بابا اس میں بُرائی کیا ہے پیسا ہے انکے پاس اور انہیں کس چیز کی ضرورت اب کہ سوال حور کی طرف سے تھا۔

میرا بچہ لوگوں کے پیچھے اور دولت کے پیچھے کبھی مت بھاگنا۔

دولت سے تم لمبی زندگی نہیں خرید سکتے اور نا لوگ تمہیں جنت میں لے جا سکتے ہیں...

اِن کے قدموں میں گرنا چھوڑ دو آج جس دولت کے لیے تم لڑ رہے ہو نا حاصل تو شاید وہ ہو جائے لیکن آخری سانس پر ہاتھ سے چھوٹ جائیگی...لوگوں کو منانا چھوڑ دو رب کی طرف رجوع کرو۔

موت امیری، غریبی نہیں دیکھتی آج یہ لوگ دنیاوی آسائشیں وں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں کل ہی انہیں کوئی بیماری لاحق ہو گئی تو دوسرے ہی روز لوگ انہیں ہسپتال لے کر جائیں گے اور انکی جمع کی دولت سے علاج ہو گا لیکن سانسیں فقط گنیں چنی جتنی رب نے دی ہیں.... تیسرے روز یہ اپنی زندگی کا آخری سفر طے کریں گے...

Kitab Nagri Special

اور چھوتھے دن اُسی دنیا میں لوٹ جاؤ گے جہاں سب نے جانا ہے.... پانچویں دن لوگ موت پر آ کر آنسو بہائیں گے اور..... چھٹے چھٹے ہی روز کسی کو یاد بھی نہیں ہو گا کہ تم نے زندگی میں اُن کے لیے کیا.... کیا کیا ہے..... بسسسسسس........ابھی سمبھل جاؤ ابھی میرا رب مہلت دے رہا ہے.....

میں سمجھ گئی ہوں بابا ایم سوری حور نے شرمندگی سے کہا۔

بیٹا پیسے کی حوس انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی پیسا اتنا ہی ہونا چاہیے جتنا سنبھال سکو۔

اور جب یہ سنبھالا نہیں جاتا تو لوگ انہیں غلط کاموں میں اڑا دیتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانا ایسی ہی باتوں میں ختم ہو گیا تھا ساجد صاحب انہیں ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتیں سمجھاتے رہتے تھے اور وہ فوراً سمجھ جاتی تھی۔

....

Kitab Nagri Special

اور کیا ہو رہا ہے برخودار...... مجید درانی نے نافع نے پوچھا جو لاؤنج میں بیٹھا مووی دیکھ رہا تھا۔

کچھ نہیں ڈیڈ آئیں بیٹھیں۔

اب مجید درانی اور نافع بیٹھے بزنس پر بات کر رہے تھے۔

کیونکہ بزنس میں انٹرسٹ نافع کو بھی تھا۔

نافع کے۔ایز کو جانتے ہو تم ......

نہیں تو۔

Kitab Nagri Special

فاتح عالم کو نہیں جانتے تم حیرت کی بات ہے۔

اس نے ایسا کونسا تیر چلایا ہے دنیا میں یا وہ کونسا سلیبرٹی ہے ڈید جو مجھے اسکا پتا ہوگا۔

سلیبرٹی نا سہی لیکن بزنس کی دنیا میں تہلکا مچا رہا ہے وہ شخص۔

اچھا ایسا کیا کیا ہے اس نے اب کہ نافع کو بھی تجسس ہوا کیونکہ مجید درانی بہت کم ہی کسی کی تعریف کیا کرتے تھے۔

شورومز کی چین بناتا چلا جا رہا ہے وہ شخص۔

لاہور میں اب تک کا سب سے بڑا گاڑیوں کا شوروم اسکا ہی ہے اور اب وہ اپنا کام بیرون ملک میں پھیلا رہا ہے۔

اور پتا ہے بہت کم لوگوں سے وہ ملتا ہے۔

Kitab Nagri Special

کیوں.....؟؟؟

ناجانے کوئی نہیں جانتا، بس فائینل میٹنگ وہ اٹینڈ کرتا اور سب اپنے نام کر والیتا ہے کامیابی قدم چومتی ہے اسکے۔

بس کریں ڈیڈ آپ تو اسکے فین ہی بن گئیں ہیں۔

ارے یہ باتیں میں نہیں بزنس کی دنیا میں ہر کوئی کر رہا ہے۔

ہاں تو!!! ہمارا بھی نام ہے ایک بزنس میں۔

ہے پر اسکے جتنا تو نہیں ہے نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

آپ فکر ہی نہ کریں بس مجھے آ کر قدم جما لینے دیں پھر سب کی زباں پر ایک ہی نام ہو گا نافع درانی کا۔

ہاہا...... چلو دیکھتے ہیں۔

....

عالم...... عالم...... اسکو اپنی ماں کی آواز ہر طرف سے سنائی دے رہی تھی اور آج پھر وہ ٹوٹا تھا اور اس طرح ٹوٹا تھا کہ جسکو اب شاید کوئی نا جوڑ سکے۔

وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھا ہچکیوں سے روتا اپنی ماں کو بلا رہا تھا۔

اسکا باپ ہمیشہ کی طرح نشہ کر کے پڑا تھا کہیں۔

آج وہ کھانا کھا رہا تھا جب اسکا باپ اپنے ایک دوست کے ساتھ نشے میں گھر آیا اور کھانے کا پوچھا۔

Kitab Nagri Special

قسمت سے کھانا پڑا تھا عالم نے جلدی سے گرم کر کے کھانا دیا دونوں کو اور پھر دونوں اپنے کام میں لگ گئے۔

اسکا باپ اسکے سامنے گلاس پر گلاس چڑھا رہا تھا۔

اے چل بے نکل کیا دیکھ رہا ہے تیری ماں نے تمیز نہیں سکھائی کیا اسکا باپ پھر بد تمیزی سے بولا ابھی وہ جاتا ہی کہ ......

ارے رہنے دے نا.......بچہ تو ہے.....اسکے باپ کے دوست نے خباثت سے کہا۔

اسکا باپ زیادہ پینے کی وجہ سے اب باہر صحن میں ہی گرا پڑا تھا۔

اسکا دوست اندر آیا اور عالم پر اپنی حوس مٹانی چاہی۔

Kitab Nagri Special

عالم کو آج دنیا سے نفرت ہوئی تھی۔

وہ شخص مسلسل عالم کو پاس بلا کر حراس کر رہا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ سوچتا عالم اپنے پیچھے پڑے واس کو اسکے سر پر مار چکا تھا۔

وہ پہلے ہی نشے میں دھت اب سر سے خون نکلنے کی وجہ سے نیچے پڑا تھا۔

ڈر، خوف، کیا کچھ نہیں تھا ان سولہ سالہ آنکھوں میں ایک گہرا سکوت تھا جو خاموش تھا بہت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اسی رات نافع عالم اپنے باپ کو آخری بار دیکھ کر اس گھر سے نکل گیا جہاں اسکی ماں کی یادیں تھی۔

اگر نا نکلتا تو وہیں گھٹ گھٹ کر مر جاتا اسے اپنی ماں کا وعدہ پورا کرنا تھا۔

Kitab Nagri Special

اسے دنیا کو بتانا تھا اسے اپنے باپ کے سامنے ثابت کرنا تھا کہ وہ کشف بتول کا بیٹا ہے وہ چاہتا تھا دنیا یاد کرے فاتح عالم کو۔

....

کلاسس سٹارٹ ہوئے ایک مہینہ ہو گیا تھا اور افاف کا پورا فوکس اپنی پڑھائی پر تھا۔

آج مریم بھی نہیں آئی تھی اور اس نے کوئی اور دوست بنائی نہیں تھی۔

مریم بھی بچپن سے اسکے ساتھ تھی ساتھ ہی گھر رہتی تھی اس لیے دوستی اچھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھی وہ فری پیریڈ میں لائبریری میں بیٹھی کل کا ٹاپک سمجھ رہی تھی جو اسکے سر کے اوپر سے گزر گیا تھا۔

ابھی اسے بیٹھے دس منٹ ہی ہوئے تھے کہ ایک وجود اسکے سامنے آ کر بیٹھا۔

Kitab Nagri Special

افاف نے گھبرا کر چہرا اٹھایا تو سامنے عجیب سے حلیے کا چھبیس، ستائیس سالہ لڑکا بیٹھا تھا۔

بال کھڑے ہوئے، منجھلے سے حلیے میں گلے میں چینیے ڈالے بولا۔

سنو مجھ سے دوستی کرلو افاف کو اب گھبراہٹ ہوئی تھی کیونکہ پاس والے ٹیبل کی لڑکیاں بھی متوجہ ہوئیں تھی۔

آپ.....آپ پلیز کسی اور ٹیبل....پر بیٹھ جائیں اور...م.....میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہا سامنے والے کو اسکی بات کچھ زیادہ ہی فنی لگی تھی نہیں کرتی پر اب کرلو کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔

اس سے پہلے کہ افاف رونے لگ جاتی سامنے موجود وہ پہلے دن والا لڑکا سکے لیے لڑ رہا تھا۔

Kitab Nagri Special

اوہلو!!!!اٹھو نافع جو ابھی ایک لڑکی سے ملنے لائبریری آیا تھا۔

وہ نہیں ملی تھی پر جاتے جاتے اسکی نظر افاف پر پڑی تھی وہ پہچان گیا تھا۔

سامنے کوئی بیٹھا اسے کچھ کہہ رہا تھا اور وہ سہمی نظروں سے دیکھ رہی تھی اسے۔

نافع صورتحال سمجھتا پاس گیا تھا اور آخری دوستی والی بات بھی سنی تھی۔

اٹھ یہاں سے اور دوبارہ مجھے آس پاس نظر نا آنا نافع نے افاف کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

اور نافع درانی کو کون نہیں جانتا تھا اس یونیورسٹی میں آخر اسکا باپ اچھا خاصا فنڈ پے کرتا تھا۔

وہ لڑکا بھی خاموشی سے اٹھ کر چلا گیا تو سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

نافع اسکی چھوری کرسی پر بیٹھ گیا۔

تھینک....یو.....افاف نے اسکی طرف دیکھ کر پھر نظریں جھکا لی۔

اٹس او کے ایک خوبصورت مسکراہٹ نے نافع کے چہرے کا احاطہ کیا تھا۔

آپ لڑنا سیکھیں ایسے ڈرتی رہیں گی تو یہاں سب آپ کا جینا حرام کر دیں گے نافع نے فری اڈوایس دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے لڑنا......ن.... نہیں آتا جواب اب بھی نیچے دیکھتے ہی آیا تھا۔

تو سیکھو نا ....

Kitab Nagri Special

اوکے ....

اب نافع کو بیٹھنا وہاں بیکار لگا کیونکہ سامنے والی لڑکی اب اپنا پڑھنے میں مصروف تھی۔

آپکا نام کیا ہے اس سے پہلے کہ وہ اٹھتا اسنے اچانک سوال کیا۔

افاف.....افاف ساجد ہمدانی جواب نہایت سادگی سے آیا تھا۔

افاف شاید نام نا بتاتی مگر وہ دوبار اسکی مدد کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اونائس نیم ایم نافع درانی......اگر کوئی مدد چاہیے تو مجھے بتا دینا یہ آفر میں ہر کسی کو نہیں دیتا۔

اور ہاں مجھے کوئی سڑک چھاپ آوارہ نہ سمجھنا بس ایسے ہی تمہاری مدد کر دی۔

Kitab Nagri Special

نافع چاہتا تھا وہ اسے غلط نہ سمجھے جواب میں اب بھی افاف نے بس اسے ایک نظر دیکھا تھا۔

پہلے تو نافع کو وہ عجیب لگی جو زیادہ جواب نہیں دے رہی تھی اور وہ بھی زیادہ بات اس لیے کر رہا تھا کیونکہ آس پاس زیادہ لوگ نہیں تھے۔

نہیں تو نافع درانی زیادہ لڑکیوں کو منہ نہیں لگاتا تھا بات بھی اپنے برابر کے لوگوں سے کرتا تھا۔

پر اب اسے سمجھ آگئی تھی کہ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی اس لیے وہ پریشان ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہارا سینیر ہوں مجھ سے پوچھ لو کچھ ویسے میں بزنس کا سٹوڈنٹ ہوں لیکن کیا پتا مجھے آتا ہو۔

افاف نے پہلے سوچا کہ کیا کرے لیکن اسے ٹاپک بھی سمجھنا تھا اس لیے بک اسکے آگے کر دی۔

Kitab Nagri Special

گوتھک فکشن (gothic fiction) ٹوپک دیکھ کر ہی نافع کو پتا لگ گیا تھا کہ اسکے بس کی بات نہیں۔

اس نے آپ پاس دیکھا تو سامنے ہی فارس بیٹھا تھا۔

موٹا سا، چشماٹو کہتے تھے سب اسے کتابی کیڑا تھا وہ لیٹریچر کے آخری سیمیسٹر کا تھا۔

نافع سے اکثر وہ بات کر لیا کرتا تھا کہ سب اسکا مزاق اڑاتے اور نافع سب کو منع کرتا۔

ادھر آ......وہ بھاگ کر آیا جی نافع بھائی.....بولو کیا کام ہے

یہ انکو یہ ٹوپک سمجھاؤ۔

افاف حیرانی سے منہ کھولے سب دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

بہن ہے تیری چل سمجھا جلدی سے دیکھ اسے تو کیا مجھے بھی سمجھ آنی چاہیے نافع نے روب سے کہا ویسے بھی فارس اسکی بہت عزت کرتا تھا۔

جی بھائی آپی لائیں دکھائیں افاف سے بک لے کر وہ فاصلے پر بیٹھ گیا۔

اور افاف جو شروع میں حیران پریشان سی تھی اب پورے دھیان سے سمجھ رہی تھی اور اگلے دس منٹ میں ہی وہ پورا ٹاپک اچھے سے سمجھا چکا تھا۔

افاف نے اسے شکریہ کیا نافع نے بھی شاباشی دی تو وہ خوش ہوتا چلا گیا۔

افاف نے تشکر آمیز نظروں سے نافع کو دیکھا اور دل سے شکریہ کہا اور فون آنے پر اٹھ کر چلی گئی کیونکہ ساجد صاحب لینے آچکے تھے۔

Kitab Nagri Special

نافع بھی اٹھ گیا اسے اچھا لگا تھا افاف کی مدد کر کے افاف.....اچھا نام ہے وہ بڑبڑایا۔

گھڑی پر ٹائم دیکھ کر چونکا اسے نہیں پتا وہ کیوں اس لڑکی کو اتنا وقت دے رہا تھا مگر خیر ....

سفر شروع ہو گیا تھا منزل کیا تھی اور کسکو ملنی تھی یہ سب تقدیر کا کھیل تھا۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سولہ سالہ بچہ اب بنا چھت کے فٹ پاتھ کر بیٹھا تھا۔

بھوک شدت سے لگی تھی مگر بھیک مانگنے کیلیئے ضمیر نہیں مانا۔

اس نے آج جانا تھا کہ بنا چھت کے رہنا کیسا ہوتا ہے وہ اکثر اسکول سے واپسی پر لوگوں کو بھیک مانگتا دیکھتا تھا۔

Kitab Nagri Special

آج بھوک شدت پکڑے تھی لیکن دل میں اپنی وہی بات تھی جو وہ بھکاریوں کو ہمیشہ دیکھ کر سوچتا تھا۔

کہ رب العزت نے انہیں عام انسان بنایا ہے ہمارے جیسا، دو ہاتھ، دو پاؤں، دو آنکھیں اور دو ہاتھ تو کام کیوں نہیں کرتے۔

کسی کے آگے عزت نفس مارنے سے اچھا ہے کسی کے گھر کے جوٹھے برتن صاف کر لیے جائیں۔

جب رب العزت نے سب نعمتیں دی ہیں تو کیوں کسی کا محتاج بنا جائے۔

وہ اس وقت لوگوں کو ٹھٹھرتی سردی میں مٹر گشت کرتا دیکھ رہا تھا۔

اس کے پاس ایک بیگ تھا بس جس میں اسکے کچھ کپڑے، کتابیں، اسکی ماں کی کچھ چیزیں اور وہ کاغذ جو الماری میں اسکی ماں نے سمبھال کر رکھے تھے۔

Kitab Nagri Special

ساتھ وہ کھانے کو کچھ نہیں لایا تھا اور یہی غلطی تھی اسکی۔

پاؤں میں اس وقت چپل پہنی تھی شوز کی بجائے اتنا نا سمجھ نہیں تھا مگر جن حالات میں وہ گھر سے نکلا تھا اس میں اس نے اپنی آسائشوں کا نہیں سوچا بس اس دلدل سے نکلا....

آٹھ بجے کا وہ نکلا تھا اور گھڑی اس وقت پونے ایک کا پتا دے رہی تھی۔

ایک آدمی وہاں بیٹھے مسلسل اسے دیکھ رہے تھے جسکی نظر میں امیر لوگوں کو دیکھ کر نا حسد تھا اور نہ حسرت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے اسے اپنے پاس بلایا۔

جی ....

گھر چھوڑ آئے ہو؟؟اس آدمی نے مخلص مسکراہٹ لیے پوچھا۔

Kitab Nagri Special

آپکو کیسے پتا؟؟عالم انکے صحیح اندازے پر حیران ہوا تھا۔

بچا یہ بال دھوپ میں سفید نہیں کیے ہم نے خیر اب بتاؤ کیا کرو گے کیا تمہارا کوئی ولی وارث نہیں میری طرح؟؟

نہیں باپ زندہ ہو کر بھی نہیں ہے اور ماں کو گزرے تھوڑا وقت ہی ہوا ہے خشک آنکھوں سے جواب دیا۔

تو اب........ کھانا کیا تم بھی ان لوگوں کی طرح بھیک مانگنا پسند کرو گے انداز کرید نے والا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں انکل جی.......ہاتھ پھیلانا میرے ضمیر کو گنوارا نہیں ہے وہ باتوں سے کہیں سے بھی سولہ،سترہ سالہ بچانا لگا نہیں۔

تو چلو ٹھیک ہے کام کوئی چھوٹا نہیں ہوتا جیسا تم نے کہا تو لو یہ برش لوگوں کے جوتے صاف کرو میرے ساتھ۔

Kitab Nagri Special

اسکی حیران شکل دیکھ وہ ہنسے تھے کیا نام ہے تمہارا؟؟

"فاتح عالم"

عالم یاد رکھنا لوگوں کو دھول دکھانے کے لیے انکے قدموں میں گر کر یہ جان لو کہ وہ تم سے کتنا اونچے ہیں اور بس پھر انہیں منہ کے بل گراؤ کہ تماشا پھر سارا زمانہ دیکھے ....

فاتح عالم نے یہ بات زہن کے حصے میں محفوظ کرلی تھی اور ایک جوتا اٹھایا اور اسے پولش کرنا شروع کر دیا۔

تم فتح ضرور پاؤ گے اس آدمی کے دل نے گواہی دی تھی۔

....

Kitab Nagri Special

افاف اور نافع ہر روز کسی نا کسی بہانے ٹکرا جاتے تھے افاف اگنور کر دیتی تھی اس نے یونیورسٹی کے باقی سٹوڈنٹس سے نافع درانی کا بہت چرچہ سنا تھا۔

مگر اسکے لیے وہ وہاں موجود باقی لوگوں کی طرح عام تھا۔

مگر نافع درانی کیلیئے وہ اب عام نہیں رہی تھی وہ نا محسوس انداز میں اس میں انٹرسٹ لے رہا تھا۔

اگر تنگ کر رہا ہوتا کوئی افاف کو تو وہ فوراً پہنچ جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نافع لگتا اس نئ کلی پر دل آگیا ہے تیرا علی نے کہا۔

بکواس نہ کرو وہ ایسی نہیں ہے۔

لیکن تُو تو ایسا ہی ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہا ......

Kitab Nagri Special

شاید تو بھول رہا ہے کہ نافع درانی لڑکیوں کے پیچھے نہیں جاتا وہ خود آتی ہیں مجھے اس لڑکی سے کوئی محبت وحبت نہیں ہے بس الگ ہے وہ سب سے۔

مطلب تُو اٹریکٹ ہو رہا ہے۔؟؟

ہاں شاید اسکی سادگی سے یا خوبصورتی سے ....

افاف....... یہ میں کیا سن رہی ہوں مریم نے کینٹین میں آکر ٹیبل پر بیٹھ کر ہی آکسائیڈ ہوتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا.....افاف کا جواب نہایت ٹھنڈا تھا۔

نافع درانی سے دوستی کرلی ہے تم نے۔

Kitab Nagri Special

تمہارا دماغ خراب ہے میں کیوں یہاں کسی لڑکے سے دوستی کروں گی پڑھنے آئی ہوں ٹاپ کروں گی ہمیشہ کیطرح اور بس ......

لیکن یار بُرائی کیا ہے؟؟

بُرائی ہی ہے وہ غیر شخص ہے یار میں جانتی نہیں اور تم جانتی ہو میں زیادہ دوست نہیں بناتی۔

لیکن اس نے کافی بار مدد کی ہے تمہاری مریم اسے کنفیس کروانا چاہتی تھی۔

ہاں انسانیت کے ناطے اب کیا ہم ایک دوسرے کے سر پر چڑھ کرنا چ۔

یار پلیز وہ تم میں انٹرسٹ لے رہا تم دوستی کرلو اس سے پھر دیکھنا ہم یونیورسٹی میں کتنے پوپولر ہو جائیں گے۔

یہ پوپیولیریٹی تمہیں ہی مبارک مریم مجھے ان سب میں نہیں پڑنا پلیز اب ہم اس ٹوپک پر بات نہیں کرینگے پلیز۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

میں اپنے بابا کا مان نہیں توڑنا چاہتی اور تم بھی اپنے بابا کی عزت کو مت بھولو۔

افاف اُف....... مریم اس کے لیکچر سے اکتائی تھی۔

دوستی تو بیٹا تم کرو گی یا میری کرواؤ گی یہ تو وقت بتائے گا مریم نے شیطانی مسکراہٹ لیے دل میں سوچا تھا۔

....

لوگوں کے جوتے پالش کرتے مہینہ ہو گیا تھا اسے وہ آدمی اسے اپنے ساتھ اپنی چار دیواری میں لے گیا تھا۔

وہ بھی اپنوں کا ڈسہ ہوا تھا اس کے اپنوں نے ہی اس پر چوری کا الزام لگا کر اسے نکال دیا۔

Kitab Nagri Special

وہ بھی بھیک مانگنا پسند نہیں کرتا تھا بشیر کے نزدیک کسی کے جوٹھے برتن یا جوتے پالش کرنا عزت کا کام تھا اور وہ پچھلے کئی سالوں سے یہی کر رہا تھا۔

زیادہ کی لالچ نہیں کی تھی اس نے کبھی ان پڑھ تھا کام دھندا ملتا نہیں تھا سو یہی شروع کر دیا۔

عالم صبح سرکاری اسکول جاتا اور آ کر رات تک بشیر کے ساتھ لوگوں کے جوتے پالش کرتا۔

کم از کم عزت کے دو دانے تو منہ میں جاتے تھے نا وہ پڑھائی میں بہت محنت کرتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے بننا تھا کچھ یہ جنون سوار تھا اس پر اور بشیر اسکا پورا ساتھ دے رہا تھا۔

بشیر کے ساتھ رہتے عالم نے جانا تھا کہ کبھی کبھی خونی رشتوں سے زیادہ احساس اور دل کے رشتے عزیز ہوتے ہیں۔

Kitab Nagri Special

کبھی کبھی وہ سوچتا تھا کہ کاش حالات ایسے نا ہوتے لوگوں کے والدین کو خاص طور پر باپ کو دیکھ کر دل میں حسرت جاگتی تھی کہ کاش اسکا باپ اسے ڈھونڈ لیتا اسے مناتا ....

بشیر اسے سمجھ گیا تھا اور اسے باپ کیطرح کا پیار دیا تھا عالم کو کبھی کبھی لگتا وہ اسکا سگا باپ ہے۔

رب نے اسے اگر سب چھینا تھا تو بدلے میں چار دیواری اور باپ جیسا سایہ دیا تھا بشیر کی صورت میں۔

....

یار ایک لڑکی نہیں پٹا پا رہا تو؟ علی نے نافع کا مزاق اڑایا۔

تیرا دماغ خراب ہے میں کیوں پٹانے لگا کسی کو۔

تو پٹا بھی نہیں سکتا بڑا ہیرو بنا پھرتا تھا سچ میں تو بُھس نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

بکواس نہ کر میں منہ توڑ دونگا تیرا۔

کیوں بُرا کیوں لگ رہا ہے تجھے نہیں پٹ رہی تو مجھے بتا علی خان شاہ بھی کسی سے کم نہیں ہے۔

شکل دیکھی ہے اپنی نافع نے اسکا مزاق اڑا کر حساب برابر کیا تھا۔

تیری اچھی ہے مجھ سے مان لیا مگر اس اچھی شکل سے بھی کیا اکھاڑ لیا تو نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو چاہتا کہ میں ناولز اور فلموں ڈراموں کیطرح تیرے سے ایک لڑکی پر شرط لگاؤ تو سن نافع درانی اتنا بھی گیا گزرا نہیں۔

چل اوکے تیرا وقت ختم اب میری باری میں دوستی کرونگا اس افاف ساجد سے۔

Kitab Nagri Special

جو مرضی کر میری بلا سے وہ تجھے منہ نہیں لگائے گی گیرنٹی ہے۔

Lets wait for my turn nafay durrani.......

نافع کو پتا نہیں کیوں پر اافاف کے لیے برا لگا تھا کیونکہ اسے اتنا تو اندازہ تھا کہ وہ ایسی لڑکی نہیں ہے اور علی کی نیت وہ بہت اچھے اور پہلے سے جانتا تھا۔

اور پھر اپنے کہے کے مطابق علی اب اافاف کے ارد گرد نظر آتا مگر اافاف مسلسل نظر انداز کیے ہوئے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

اافاف یار یہ جو علی خان شاہ ہے اس کا کیا سین یہ کیوں تمہارے آس پاس نظر آتا آج کل مریم نے بھی نوٹ کیا تھا اس لیے پوچھ لیا۔

Kitab Nagri Special

مجھے کیا پتا اور ویسے بھی ایسے لڑکوں کی فطرت ہے ہر جگہ منہ مارنا پچھلے دنوں ہماری کلاس کی لائبہ کے پیچھے تھا۔

افاف تمہیں نہیں لگتا تمہیں بہت غرور ہے خود پر مریم کی اس اچانک بات پر افاف نے اسے حیرت سے دیکھا۔

کس بات کا غرور مریم ہم جس کے بندے ہیں اسے غرور پسند نہیں اور غرور کس بات کا مٹی سے بنیں ہیں اور مٹی ہی ہو جائیں گے اور ہماری حقیقت اس سے زیادہ کیا ہے کہ "ہم جہاں سے آئے ہیں وہیں لوٹ جائیں گے "

اچھا میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا تھا تم تو شروع ہی ہو گئی۔

شروع نہیں ہو گئی ایسی فضول بات دوبارہ کہنے سے گریز کرنا۔

افاف کو کبھی کبھی اپنی دوستی کے اس چناؤ پر پچھتاوا ہوتا کیونکہ مریم اور اسکی سوچ میں زمین آسمان کا فرق تھا وہ مانتی تھی کہ ضروری نہیں دوست ہیں تو سوچیں اور نظریات بھی ملیں ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

مگر پھر بھی مریم عجیب تھی وہ کبھی بھی کچھ بھی کہہ دیتی تھی بنا یہ سوچے کہ سامنے والے کا کیا ردعمل کو گا یا سامنے والے کو ہرٹ ہو گا۔

وہ چھوڑ نہیں سکتی تھی اسے کیونکہ وفاداری سے زیادہ افاف کے نزدیک کچھ اہم نہیں تھا۔

لیکن یہ وفاداری اسے بہت مہنگی پڑنے والی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے!!!افاف قدرے ویران گوشے میں بیٹھی اپنا ٹیسٹ یاد کر رہی تھی کہ اسے پاس سے ایک انجان آواز نے چونکا دیا۔

سامنے ہی علی اپنے ازلی انداز پینٹ کی پوکٹ میں ہاتھ ڈالے مسکراتا کھڑا تھا۔

Kitab Nagri Special

جی؟؟افاف نے حیرت سے پوچھا وہ ارد گرد تو منڈلاتا تھا مگر کبھی پاس نہیں آیا تھا اور آج وہ خود موجود تھا بات کرنے کیلیئے۔

کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟؟ علی نے ایسے پوچھا جیسے ان میں بہت اچھی سلام دعا ہو۔

جی آپ بیٹھ جائیں میں کوئی اور جگہ خود کیلیئے ڈھونڈ لیتی ہوں۔

ارے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

مجھے نہیں کرنی پلیز میرا وقت ضائع نہ کریں اور راستہ دیں علی اب اسکا راستہ روکے کھڑا تھا۔

دوستی کرلیں میرے سے۔

آپکا دماغ خراب ہے میں یہاں دوستیاں کرنے نہیں آئی۔

Kitab Nagri Special

دوستی تو تم کرو گی بیشک زبردستی ہی صحیح علی نے اب اپنے قدم افاف کیطرف بڑھائے۔

افاف نے گھبرا کر دو قدم پیچھے لیے دیکھیں آپ مجھے جیسا سمجھ رہے میں ویسی نہیں ہوں۔

نہیں ہو تو بن جاؤ گی پیسا اچھوں اچھوں کو بدل دیتا ہے دوستی کر لو پھر ایش ہی ایش ہے تمہاری گھومیں گے ایسی جگہوں پر جہاں کا تم نے کبھی نام بھی نہیں سنا ہو گا۔

آپ پلیز پیچھے ہٹیں نہیں تو میں آپکی کمپلین کر دو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاارے یہ بھی میرے باپ کا پیسہ کھاتے ہیں تمہاری بدنامی ہو گی اس میں بھی۔

Ali u should better leave otherwise.......u have to face serious consequences......

Kitab Nagri Special

نافع کو وہاں سے گزر کر اپنے بلاک جا رہا تھا علی کو افاف کے ساتھ دیکھ کر اسکا دماغ ہی گھوم گیا۔

تُو چپ کر نافع.........

لیو............آئندہ آس پاس نظر نہ آییں نہیں تو اس سو کولڈ دوستی کا بھی لحاظ نہیں رکھونگا۔

دیکھ لونگا تجھے بھی علی نے غصے سے کہا کیونکہ نافع سے ڈرتا تو وہ بھی تھا کیونکہ نافع کے والد سے زیادہ یہاں کوئی فنڈ نہیں دیتا تھا اور نافع سے کبھی کوئی پنگا نہیں لیتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر علی لیتا بھی تو وہ اسکے مقابلے کچھ نا تھا اس کا باپ چھوٹا سا بزنس مین تھا کہاں وہ درانیز کا مقابلہ کرتا اس لیے اس نے چلے جانا ہی بہتر سمجھا۔

آپ ٹھیک ہیں نافع نے اب افاف سے پوچھا جو گھبرائی کھڑی تھی۔

Kitab Nagri Special

جی تھینک یو سو مچ.........افاف نے تشکر آمیز نظروں سے دیکھا اسکی عزت مزید بڑھ گئی تھی افاف کی نظر میں۔

یہ راستہ تھوڑا سنسان ہیں یہاں آنے سے آوائڈ کریں اور دھیان رکھیں ایسے لوگ ملیں گے آپ کو ہر موڑ پر خیال رکھیں اپنا۔

افاف نے اس شخص کو دیکھا جو دل کا بھی اچھا تھا وہ دل سے شکر گزار تھی اسکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ انکی پہلی تفصیلی گفتگو تھی۔

....

دنیا آج جسے سکندر سمجھتی تھی وہ ایک وقت میں روٹی کیلیئے ترسا کرتا تھا۔

Kitab Nagri Special

دنیا کیلئے اسکا پیسہ اہم تھا اور اسکے اپنا نام اور عزت۔

اس نے اپنی لائف میں بہت سٹرگل کی تھی ہر رات جوتے صاف کرتے گزاری تھی۔

کبھی کبھی تو کھانے کو کھانا نہیں اور پہننے کو کپڑا نہیں تھا اور اس نے تو جیسے منہ پر قفل لگا لیا تھا۔

کوئی تھا ہی نہیں جسے وہ کہتا جو اسکی سنتا بشیر کو وہ تنگ نہیں کرتا تھا کیونکہ اسکے حالات بھی سامنے ہی تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنے حریفوں کو منہ کے بل گرایا تھا جو خود لاکھ بار گر کر اٹھا تھا کئی بار ہار مان لیتا مگر یاد آتا کہ ماں کا وعدہ پورا کرنا ہے خود کیلئے لڑنا ہے بشیر کیلئے کچھ کرنا ہے۔

راتوں میں لوگ اسے جوتے اچھے صاف نہ کرنے پر ایک آدھ لگا دیتے یا پیسے نا دیتے اور وہ خاموش بنا انکا منہ تکتا رہتا۔

Kitab Nagri Special

کبھی نم آنکھیں لیے آسمان پر کچھ تلاشتہ لیکن چپی ناٹوٹی کوئی تھا ہی نہیں جو سنتا کہ وہ کیا چاہتا ہے کیا محسوس کرتا ہے اس لیے تنہائی پسند تھا وہ۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افاف آجاؤ بالوں میں تیل لگادوں دیکھو کیسے جھاڑو بن گئے ہیں عائشہ ہمدانی نے افاف کو مخاطب کیا جو ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔

افاف بھی اٹھ کر ان کے پاس نیچے بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حال دیکھو ان کا زرا کیا کر دیا ہے تم نے افاف۔

آپ ہیں نا انہیں پھر سے سہی کرنے کیلیئے......افاف نے مسکرا کر جیسے بات ہی ختم کر دی۔

Kitab Nagri Special

عائشہ ہمدانی نے تاسف سے سر ہلایا۔

افاف عشاء کی نماز کے بعد جائنماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی۔

اللہ تعالیٰ میں نے زندگی سے بہت کچھ کبھی نہیں چاہا مجھے محبت کی بھی خواہش نہیں ہے صرف عزت کی زندگی گزارنا چاہتی ہوں میں کبھی جھکنا نہیں چاہتی کسی کے سامنے رب العزت چاہے مجھے سخت آزمائش سے آزمانا مگر خود سے الگ نہ کرنا میں آپ کے سوا کچھ نہیں ہوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر کر وہ جائنماز فولڈ کرتی باہر ٹیرس پر آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ رات کا سناٹا،تاروں سے بھرا آسمان اور ٹھنڈی ہوا اسے بہت پسند تھی۔

Kitab Nagri Special

میں فینٹسی میں رہنے پر بھروسہ نہیں رکھتی... میں بہت خاص نہیں ہوں، نا میں ایکٹر ہوں اور نہ کسی کہانی یا ناول کی ہیروئین، نہ کہیں کی شہزادی جو تصورات میں ہو میرا تعلق حقیقی دنیا سے ہے.... میں زندگی کو شہد نہیں سمجھتی میرے نزدیک زندگی جنگ ہے خوشیوں اور غموں کے درمیان .....

وہ عام سی بے ضرر سی لڑکی ہوں، میری یہ خواہش کبھی نہیں رہی کہ میں لوگوں کو خود کی طرف مائل کروں یہ میری تربیت نہیں ہے... میں اٹینشن سیکر نہیں ہوں میں ایک چھوٹی لڑکی ہوں میں کھلی آنکھوں سے خواب نہیں دیکھتی اور نہ ہی مہنگے شوق رکھتی ہوں لیکن ہاں مجھے دیر رات تک چاند کو تکنا پسند ہے، خود سے جڑے لوگوں کا خیال رکھنا پسند ہے میری زات یہی ہے کہ جہاں سے افسانوی دنیا ختم ہوتی ہے وہیں سے میری عام سے زندگی شروع ہوتی ہے۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن ایسے ہی گزر رہے تھے سب اپنی اپنی زندگیوں میں مصروف تھے حوراب ایف ایس سی کے دوسرے سال میں تھی اور افاف کا پانچواں سمیسٹر سٹارٹ ہو گیا تھا ساجد صاحب کے حالات بہتر سے بہتر ہی ہوتے چلے گئے تھے جس کیلئے وہ میاں بیوی شکر گزار تھے بے حد۔

Kitab Nagri Special

اگر کچھ بدلہ تھا تو وہ تھا افاف اور نافع کا قریب آنا جو حیرانگی کی بات تھی۔

افاف کیلیئے وہ عام تھا کیونکہ اسے سکھایا نہیں گیا تھا ایسے کسی بھی لڑکے سے دوستی وغیرہ کرنا مگر نافع کیلیئے وہ دن بدن خاص ہوتی جا رہی تھی۔

آج پھر وہ کیفے میں بیٹھی تھی نافع نے آکر مریم کو اشارہ کیا تو وہ فون کا بہانہ کر کے نکل گئی۔

ہیلو!!! افاف سموسے اور کاک سے انصاف کر رہی تھی جب سامنے والے کی آواز پر چونکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!!! افاف نے سلام کرنا بہتر سمجھا وہ اتنی بار اسکی مدد کر چکا تھا کہ اب وہ آپس میں نارمل ہی بات کرتے تھے۔

Kitab Nagri Special

افاف کو نافع نے کبھی کسی دوسرے لڑکے سے بات کرتے نہیں دیکھا تھا اور یہی افاف کو وہاں موجود تمام لڑکیوں سے مختلف بناتا تھا۔

وعلیکم السلام نافع نے شرمندہ ہوتے کہا کیسی ہیں آپ؟

الحمدللہ ٹھیک جواب ہمیشہ کی طرح مختصر تھا۔

مجھ سے نہیں پوچھیں گی نافع نے فطرتِ جزبات سے کہا کہ افاف نے چونک کر اسے دیکھا۔

جی کیسے ہیں آپ؟؟؟افاف نے ہلکی سی مسکراہٹ لیے پوچھا۔

آپ نے پوچھ لیا تو اب فٹ ہوں ویسے ہمارا لاسٹ آئیر ہے۔

تو؟؟؟

Kitab Nagri Special

تو آپ کو فرق نہیں پڑے گا میرے چلے جانے سے مطلب........ کس سے مدد لیں گی۔

اب آپ رک تو نہیں سکتے نا میری مدد کیلیئے افاف کے جواب نے لاجواب کیا تھا اسے۔

ہاہا آپ کہیں تو.......نافع نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر شرارتی انداز میں کہا۔

آپ ایکٹنگ کیوں نہیں سٹارٹ کر دیتے اچھے ایکٹر ہیں یہ پہلی بات تھی جو افاف نے اسے مزاقا کی تھی۔

ارے واہ مطلب میں اتنا ہینڈسم ہوں کہ ہیرو بن سکتا۔

آپ میرا نمبر رکھ لیں اگر کبھی ضرورت پڑی تو........نافع نے مصلحتاً بات ادھوری چھوڑ دی۔

Kitab Nagri Special

نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے افاف کو اس سے بہتر لفظ نہ ملے انکار کرنے کیلئے۔

ماحول میں خاموشی چھا گئی تھی افاف نے نظریں اٹھا کر دیکھا بلاشبہ وہ ایک حسین مرد تھا۔

جو یہاں ہزاروں لڑکیوں کی خواہش تھا فوراً نظریں جھکائی اور دل میں سو بار ملامت کی تھی۔

وہ کیسے کسی غیر شخص کے بارے میں ایسا سوچ سکتی تھی۔

ارے واہ بھئی واہ ہم سے تو کبھی بات نہیں کی نافع درانی نے اور یہاں دیکھو پارٹی چل رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے سے آنے والی آواز نے دونوں کو سوچوں سے نکال باہر پھینکا تھا۔

افاف تو گنگ رہ گئی تھی خود کیلئے ایسے الفاظ سن کر۔

Kitab Nagri Special

محترمہ تمیز سے بات کریں اب کہ نافع نے غصے سے کہہ کر سب کی بولتی بند کروائی تھی۔

میں یہاں سب کی بہت عزت کرتا ہوں ان میں سے ایک افاف بھی ہیں سمجھی آپ، یا میں تھوڑی اور وضاحت دوں؟

لوگ اب اس لڑکی کو کوس رہے تھے افاف نے سامنے بیٹھے شخص کو تشکر آمیز نظروں سے دیکھا۔

جس نے بات اس پر آنے سے پہلے ہی ختم کر دی تھی وہ نافع درانی تھا لاکھوں لفظ جوڑ کر وضاحتیں نہیں دیتا تھا بلکہ ایک جملے میں سامنے والے کا منہ بند کروا دیتا تھا۔

چلیں افاف آپ بھی آجائیں نافع نے اٹھتے افاف کو کہا جو بیگ پکڑے نکل آئی کیونکہ اب سارے اپنے کاموں میں لگ گئے تھے۔

Kitab Nagri Special

سنیں ایسی باتوں پر دھیان نہیں دیتے یہاں ہر کوئی ایک دوسرے کا دامن گندا کرنے بیٹھا ہے۔

جی.......افاف نے یک لفظ جواب دیا نافع مسکرا کر چلا گیا۔

افاف کو ان آنکھوں میں الگ چمک دکھی تھی۔

....

تم پڑھائی پر آج کل دھیان نہیں دے رہے ہو عالم میں نے نوٹ کیا ہے بشیر نے سامنے بیٹھے خلا میں گھورتے عالم کو جواب دیا۔

بس دل نہیں کرتا مجھے نہیں لگتا میں کر پاؤں گا زندگی بہت بیکار لگنے لگی ہے تنہا اور بے سہارا کس کیلئے کروں کچھ؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

افسوس ہوا مجھے سن کر کہ میرا بیٹا مجھے ہی باپ نہیں سمجھتا بشیر نے تاسف سے کہا۔

نہیں ایسے تو نہ کہیں آپ ہی اب میرے سب کچھ ہیں ......

تو پھر تم یہ سب نہ کہتے عالم آج تم نے میرا دل دکھایا ہے۔

عالم اٹھ کر انکے پاس آیا اور اسکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

میں لاپتا ہوں مجھے خود کو نہیں پتا میں کہاں ہوں، کیا کر رہا ہوں کیا کرنا چاہتا ہوں لوسٹ سول بن کر رہ گیا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو راستہ تلاش کرو منزل خود بجود مل جائے گئی.... لیکن اسکے لیے تمہیں کسی ایک راستے کا تعین کرنا ہو گا تمہیں خود کو جاننا ہو گا عالم تم بہت مظبوط ہو ہمت مت ہارو میں تمہیں بہت اونچے مقام پر دیکھنا چاہتا ہوں۔

Kitab Nagri Special

میں چاہتا ہوں کہ کوئی مجھے بھی پکارے کہ دیکھو بشیرے کا بیٹا بزنس مین ہے یہ کہتے بشیر کے لہجے میں حسرت تھی اور اس حسرت کو عالم نے بھانپ لیا تھا وہ ویسے بھی چہرے اچھے پڑھ لیتا تھا۔

میں تمہیں تمہاری منزل پاتے دیکھنا چاہتا ہوں عالم.... تم سب ہو میرے یار ایسے نہ کرو اپنے باپ کو کچھ بن کر دکھاؤ تو تمہارا باپ تمہیں مانے۔

بشیر نے عالم پر یہ واضح کر دیا تھا کہ وہی اسکا باپ ہے اور یہ حقیقت عالم نے دل و جان سے مانی تھی۔

میں وعدہ کرتا ہوں ڈیڈ میں آپکو ایک دن پر اؤڈ فیل کرواؤں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ یہ دیکھو فاتح عالم جا رہا لوگ کہیں گے دیکھو یہ بشیر کا بیٹا ہے یہ میرا فاتح عالم کا وعدہ ہے آپ سے۔

....

Kitab Nagri Special

افاف فجر پڑھ کر اپنے گھر کے اس چھوٹے سے باغیچے میں آجاتی تھی جو اس نے اور اسکے بابا نے بنایا تھا۔

اسے پھول بہت پسند تھے اس لیے یہ چھوٹا باغیچہ بھی اس وقت رنگ برنگے پھولوں سے ہرا بھرا تھا۔

وہ یہاں سے کسی کو کوئی پھول نہیں تورنے دیتی تھی اسکا ماننا تھا پھول ٹہنی کے ساتھ لگے ہی اچھے لگتے ہیں۔

جب تک وہ پھول اپنے شجر کیساتھ ہوتا ہے وہ ہرا بھرا ہوتا ہے لیکن جب اسے توڑ دو تو وہ بھی مرجھا جاتا ہے شجر بکھر جاتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ وہ ننگے پاؤں پر گھاس پر چل رہی تھی یہ اسکا بہترین مشغلہ تھا ایسا کرتے اسے اپنے اندر ایک سکون اترتا محسوس ہوتا تھا۔

تو میرا بیٹا ہمیشہ کی طرح یہیں ہے ساجد صاحب نے مسکراتے کہا۔

Kitab Nagri Special

بابا آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے روز آپ میرے پیچھے یہاں نہیں اتے اور آج کوئی نئی بات ہے افاف نے مسکراتے کہا۔

ساجد صاحب بھی مسکرائے تھے افاف کو ایسا کرتے وہ بہت پیارے لگے تھے۔

اگر افاف سے کوئی انمول لفظ کا مترادف پوچھتا تو وہ ہر بار اپنے بابا کا نام لیتی وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ ساجد ہمدانی سے کلوز تھی۔

ماں سے بھی پیار تھا مگر باپ کی جگہ تو کوئی نہیں لے سکا تھا حور ہمیشہ ماما کی سائڈ پر ہوتی اور وہ اپنے بابا کی سائڈ پر۔

وہ ماما بابا کی نوک جھونک میں بھی اپنے بابا کو ہارتا نہیں دیکھ سکتی تھی وہ ہر بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی دلیل لے آتی اور آخر میں حور اور عائشہ ہمدانی خود ہی ہار مان لیتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اور ساجد ہمدانی کا سینہ فخر سے چوڑا ہو جاتا ایسے ہی نہیں وہ افاف پر جان چھڑکتے تھے۔

وہ افاف کے کہنے سے پہلے اسکی آنکھیں پڑھ لیتے تھے۔

بابا آپ یہاں بیٹھیں میں بھاگ کر چائے بنا کر لاتی ہوں اور پھر مل کر پیتے اس سے پہلے کہ حور اور آپکی زوجہ اٹھ جائیں اور ہماری پرائیویسی ڈسٹرب کریں۔

پیچھے ہی ساجد ہمدانی کا زندگی سے بھرپور قہقہہ اس نے سنا تھا۔

اگر کوئی ساجد ہمدانی سے افاف کے بدلے انکی جان بھی مانگتا تو وہ دس بار اس پر صدقہ دے کر وار دیتے وہ شروع سے ان سے بہت کلوز تھی۔

ساجد صاحب کی بہت خواہش تھی کہ رب انہیں پہلی بیٹی دے۔

Kitab Nagri Special

رب نے سن لی اور جب افاف انکی گود میں آئی ان کے منہ سے پہلا لفظ الحمدللہ اور دوسرا لفظ افاف نکلا تھا۔

کسی نے ان سے پوچھا کہ نام افاف ہی کیوں انہوں نے جواب دیا۔

Afaf means purity..... ❤

پارسائی اور پاکیزگی اور پھر انہوں نے اسے اسکے نام کی طرح پاکیزہ بنایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف چائے لائی اور دونوں چائے پینے لگے ساجد صاحب صرف اسکے ہاتھ کی چائے پیتے تھے۔

افاف پڑھائی کیسی جا رہی آپکی؟؟

Kitab Nagri Special

ایک دم فرسٹ کلاس ہمیشہ کی طرح ٹاپ کرے گی آپکی بیٹی افاف نے مسکراتے کہا۔

انشاءاللہ۔

اور کوئی تنگ تو نہیں کرتا یونیورسٹی میں سب ٹھیک ہے ناافاف کو فوراً نافع یاد آیا تھا۔

جی باباجان سب ٹھیک ہے اگر کوئی مسئلہ بھی ہو تو نافع ہیلپ کر دیتے ہیں افاف انہیں پہلے ہی دن نافع کا بتا چکی تھی۔

وہ ہر بات شیئر کرتی تھی ان سے اور ساجد ہمدانی کوئی تنگ نظر انسان نہیں تھے انہوں نے آزادی دی تھی اپنی بیٹیوں کو کیونکہ انہیں اپنی تربیت پر بھروسہ تھا۔

پر میرا پاکیزہ بیٹا اتنا بھی کسی پر اعتبار نہیں کرتے یہی لوگ ڈس لیتے ہیں آپکو بھی آپکے اعتبار کو بھی ....

ہوں کسی پر ڈیپینڈنٹ نہ ہوں خود کیلیے لڑنا سیکھیں۔

Kitab Nagri Special

افاف کو انکی باتوں نے بہت ٹچ کیا تھا اس لیے اس نے فرمانبرداری سے سرہاں میں ہلایا۔

چلو مجھے آفس بھی جانا ہے ناشتہ تیار ہو گیا ہو گا اندر چلیں اس سے پہلے کہ ہماری دوسری گڑیا بھاگ آئے باہر ساجد صاحب نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔

افاف نے بھی انکے ساتھ اندر کی طرف قدم بڑھائے تھے۔

انکے ہنستے گھر کو دیکھ کر لوگوں کو لگتا تھا کہ قسمت کچھ زیادہ ہی مہربان تھی ان پر، مگر جنہیں رب چن لے انکا کوئی کچھ بگاڑ سکتا ہے کیا بھلا ....

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

کوئی ہے پلیز دروازہ کھولیں مجھے کیوں بند کر دہا ہے؟؟افاف کو کسی نے سٹور روم میں بند کر دیا تھااور اب وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں بند تھی۔

وہ ابھی لیکچر لے کر نکلی ہی تھی کہ سامنے سے حرا آتی دکھائی دی حرا علی کی دوست تھی یا گرل فرینڈ پتا نہیں۔

اس سے پہلے کہ افاف گزرتی سنو......... حرا نے پکارا۔

یس......افاف نے مڑ کر جواب دیا۔

آپ افاف ہیں حرا نے ایسے پوچھا جیسے وہ تو جانتی ہی نہیں حالانکہ افاف کو اسکا نام پتا تھا خیر .....

جی ہاں میں ہی افاف ہوں.....افاف نے قدرے حیرانی سے جواب دیا۔

آپکو اوپر سائنس روم میں سر جمشید بلا رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

پر کیوں سر جمشید انہیں کمیو نیکیشن سکلز پڑھاتے تھے اور وہ سر کی فیورٹ بھی تھی۔

یہ تو آپ ان سے جا کر پوچھیں اوپر روم نمبر ایف 23 میں یہ کہتے ہی وہ بھاگ گئی۔

افاف نے بھی اوپر کی طرف قدم بڑھائے اسے حرا عجیب لگی تھی مگر وہ صدا کی معصوم ....

اب وہ روم ایف 23 کے سامنے موجود تھی جو کہ بند تھا اور قدرے ویران گوشے میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے اس نے سوچا کہ واپس مڑ جائے مگر پھر ایک بار دروازہ کھول کر دیکھ لینے میں کیا حرج ہے یہی بیوقوفی اسے بھاری پڑی تھی۔

اس نے دروازہ کھولا تو وہ سٹور نما کوئی کمرہ تھا اسے سمجھ آگئی کہ اسے پاگل بنایا گیا ہے مگر بہت دیر بعد .....

Kitab Nagri Special

اس سے پہلے کہ واپس مڑتی کسی نے اسے اندر کی طرف دھکا دیا اور دروازہ باہر سے بند کر دیا۔

اور اب وہ پچھلے گھنٹے سے چیخ چلا رہی تھی چونکہ کمرہ ویران گوشے میں تھا سو سگنلز نہ ہونے کے برابر تھے۔

اب تو رو رو کر آنسو بھی ختم ہو گئے تھے اور گلہ بھی سوکھ گیا تھا اس سے پہلے کہ وہ ہار مانتی دروازہ کھولا تھا اور جلد ہی بند بھی کر دہا گیا تھا اس کے دروازے تک بھاگنے سے پہلے کمرے میں ایک اور وجود کا اضافہ ہو گیا تھا۔

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri Special

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نافع درانی علی نے اسے پیچھے سے آواز دی نافع اور علی کی اسی دن سے بات چیت بند تھی۔

نافع نے مڑ کر دیکھا تو علی کھڑا مسکرا رہا تھا۔

دماغ چل گیا ہے جو یوں دانت نکال رہے ہو نافع کو اسکا مسکرانا زہر لگا۔

سن تو نے مجھ پر اس لڑکی کو فوقیت دی تھی نا....... علی نے عجیب سے انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

کسے؟؟؟کس کی بات کر رہا ہے تو نافع کو اچھنبا ہوا۔

وہی افاف....افاف ساجد ہمدانی

نام سنتے ہی اسکا معصوم اور سادہ چہرہ نافع کی آنکھوں کے سامنے چھم سے آیا تھا لیکن علی کے منہ سے سننا ناگوار گزرا تھا اسے۔

مدعے پر آ ......

وہی تو کہہ رہا کہ چھٹی تو ہو گئی ہے تو سٹور روم کا ایک چکر لگا آ ہو سکتا تجھے تیری پہلی محبت اور لیلیٰ وہیں ملے اور پھر یہ جا وہ جا۔

نافع کو لمحے کے ہزارویں حصے میں سمجھ آئی تھی علی کی بات اور وہ اندھا دھن بھاگا تھا اوپر۔

Kitab Nagri Special

اور بس نافع درانی بھی افاف ساجد جتنا ہی بیو قوف نکلا تھا آس پاس دیکھے بغیر اس نے دروازہ کھولا تھا۔

ابھی وہ اندر گھسا ہی تھا کہ دروازہ ٹھا کی آواز سے باہر پھر سے لوک ہوا تھا اوکے بائے لیلیٰ مجنوں اور علی کے بے ہنگم قہقہے تھے۔

افاف اور نافع ہونق بنے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

سب سے پہلے ہوش نافع کو آیا افاف آپ ٹھیک ہیں کچھ ہوا تو نہیں، کسی نے کچھ کہا تو نہیں....... مسلسل سوال کرتا وہ افاف کو اپنا دیوانہ ہی لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم.......م.....میں ٹھیک ہوں رونے کی وجہ سے آواز بھاری ہو گئی تھی۔

آپ کب سے ہیں یہاں..؟؟

Kitab Nagri Special

دو......دو.....گھنٹے ہو گئے اس کے ساتھ ہی افاف کے آنسو پھر سے بہے تھے۔

تو فون کرتی کسی کو.......مجھے کر لیتی۔

میرے پاس آپکا نمبر...... سگنلز نہیں تھے ......

ڈیم اٹ اسی لیے نمبر لینے کو بولا تھا یو ڈمب.....نافع نے چلا کر کہا اس سٹویشن نے اسے بھی پریشان کیا تھا چھٹی کا وقت تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس جگہ اب کوئی نہیں آنے والا تھا اب تو کچھ کمرے چھوڑ کر سائنس لیب بھی خالی تھا۔

نافع نے اپنا فون نکال کر دیکھا تو سگنلز واقعی ہی نہیں تھے اس نے پریشانی میں فون کو سر پر ہلکا ہلکا مارنا شروع کر دیا۔

افاف کی سسکیوں نے اسے اس کی طرف متوجہ کیا۔

Kitab Nagri Special

یار.......افاف پلیز ہمت مت ہاریں میں کچھ کرتا ہوں نافع نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ پکڑ کر امید دلانا چاہی تھی۔

افاف نے حیرت زدہ ہو کر اپنے ہاتھوں کو دیکھا جو اب نافع کے سفید ہاتھوں میں تھا اور اچانک سے اس نے اپنے ہاتھ چھڑوائے تھے۔

نافع فوراً ہوش میں آیا اور ہاتھ ہٹائے اسکی سوسائٹی اور کلاس میں یہ سب عام تھا مگر افاف کے گریز سے وہ سمجھ گیا تھا کہ اسے یہ حرکت بالکل پسند نہی آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری اس آکورڈ سٹوئیشن سے نکلنے کیلئے نافع کو بس لفظ سوری ملا اور افاف نے بھی نظریں اٹھائی تھیں۔

نافع نے ارد گرد کا جائزہ لیا سامنے کھڑکی تھی مگر آگے بہت سامان موجود تھا بہت سارا۔

Kitab Nagri Special

نافع نے آہستہ آہستہ اس سامان کو ہٹانا شروع کیا تو افاف کو بھی کھڑکی دکھی۔

تب سے رونے دھونے میں اس نے ارد گرد کا جائزہ ہی نہیں لیا تھا۔

افاف نے بھی اسکے ساتھ چیزیں ہٹائیں اور اگلے دس منٹ میں نافع کھڑکی کھول چکا تھا۔

اب تو چھٹی ہوئے بھی گھنٹہ گزر چکا تھا۔

نافع نے سب سے پہلے کھڑکی سے باہر دیکھا یہ یونیورسٹی کا بیک تھا جہاں باہر سڑک تھی لیکن اونچائی تو بہت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سگنلز چیک کیے جو ابھی بھی بس دو ہی آئے تھے اس موبائیل کھڑکی سے باہر نکال کر گھومانا شروع کیا۔

اور قسمت سے سگنلز آ بھی گئے تھے نافع نے شایان اپنے گارڈ کو فون کیا۔

Kitab Nagri Special

جو پہلی ہی بیل پر اٹھا لیا گیا تھا۔

جی سر ....

ابھی کے ابھی یونیورسٹی پہنچو سائنس ڈیپارٹمنٹ میں اوپر لاسٹ روم میں بند ہوں میں گارڈ کو لیتے آنا جلدی پہنچو۔

سر مجھے پندرہ منٹ لگیں گے میں یونیورسٹی کی لوکیشن سے بہت دور ہوں شایان نے اپنا مسئلہ بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہا ہوں اور سنو گارڈ سے بس چابیاں لانا اسے ساتھ مت لانا نافع نے افاف کو دیکھ کر کچھ سوچا اور پھر شایان سے بولا۔

کیوں سر گارڈ کو کیوں..... مطلب اگر اس نے مجھے چابیاں نہ دیں تو ......

Kitab Nagri Special

میں یہاں اکیلا نہیں ہوں شایان کوئی اور بھی ہے اور مجھے خود سے زیادہ اسکی عزت کی پرواہ ہے اور گارڈ کو صورتحال بتانا اسے بس یہی کہنا کہ میں بند ہوا ہوں وہ چابیاں دے دے گا۔

شایان صرف اسکا گارڈ نہیں تھا دوست بھی تھا کافی اچھا اور گارڈ بھی اسے جانتا تھا نافع نہیں چاہتا تھا کہ افاف کی عزت خراب ہو اور گارڈ کچھ ایسا ویسا سوچے۔

افاف کو وہ شخص آج پہلے سے بھی پیارا لگا تھا جسے اسکی عزت کی پرواہ تھی دل نے بغاوت کی تھی اور سانسیں تھمی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نافع نے چونک کر اسے دیکھا تو وہ محویت سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

وہ بھوری آنکھیں سادگی میں بھی قیامت تھیں نافع کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی اور ہلکا سا مسکرایا۔

Kitab Nagri Special

افاف کا سکتہ ٹوٹا تو اسے ڈھیروں شرمندگی نے آگھیرا وہ ایسی تو نا تھی پھر کیوں دل نافع درانی کیلیئے بغاوت کر رہا تھا۔

آپ اپنے گھر انفورم کر دیں نافع نے اسے متوجہ کیا۔

افاف بھی کھڑکی کے پاس آئی اور دو تین بار ٹرائے کرنے کے بعد نمبر مل گیا تھا گھر کا۔

عائشہ بیگم کا پریشانی سے برا حال تھا کیونکہ افاف کو واپسی پر وین لاتی تھی بس صبح ہی ساجد صاحب اسے چھوڑتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھٹی ہوئے کافی ٹائم ہو گیا تھا آج افاف نے واپسی پر مریم کیساتھ آنا تھا اس لیے انہیں لگا کہ شاید وہ بیکری پر رک کر اپنا فیورٹ ڈونٹ کھا رہی ہو جو وہ اکثر ایسا کرتی تھی۔

مگر اب فون نہ ملنے پر پریشان تھی وہ بھی اس سے پہلے کہ وہ ساجد کو فون کرتی افاف کا نام سکرین پر بلنک ہونے لگا۔

Kitab Nagri Special

ہیلو کہاں ہو افاف؟ ٹھیک ہو...آئی کیوں نہیں ابھی تک....پتا ہے میں بس تمہارے پاپا کو فون کرنے ہی والی تھی۔

ماما....میں ٹھیک ہوں یونیورسٹی میں ہی ہوں وہ تھوڑا سا مسئلہ ہو گیا تھا بس بیس منٹ میں پہنچتی۔

عائشہ بیگم نے سکون کا سانس لیا کہ چلو کم از کم فون تو کیا اور سنو سیدھا گھر آنا راستے میں اب بیکری پر رک کر ڈونٹس مت خریدنے لگ جانا۔

جی ماما نہیں رکتی وہ باقاعدگی سے ڈونٹس لاتی تھی چونکے وین اسے باہر مین پر اتارتی تھی سو وہ اپنے گھر کے پاس کی بیکری سے لیتی آتی تھی۔

ڈونٹس میں اسکی جان بستی تھی اور اسے منانے کیلیئے بھی ایک ڈونٹ کافی ہوتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

بار بار مجھے فون کرتی رہو اور دھیان سے آنا.... عائشہ بیگم کی نصیحتیں جاری تھیں۔

افاف نے فون بند کیا تو نافع مسکراتا اسے ہی دیکھ رہا تھا افاف نے جھجک کر نظریں ہٹائیں۔

اتنا پیار ڈونٹس کیلئے نافع حیران ہوا۔

ہاں بالکل ڈونٹس میرے فیورٹ ہیں اگر میں گھر میں کسی سے ناراض ہوتی کوں تو وہ مجھے ڈونٹس دے کر مناتے ہیں۔

نافع کو وہ یہ سب بتاتی دل کی بہت صاف اور معصوم لگی۔

تو ٹھیک ہے پھر ہم دوستی کر لیتے ہیں پھر میں بھی ایسے ہی منا لونگا ایک ڈونٹ سے نافع نے اسے نظروں کے حصار میں لیے کہا۔

Kitab Nagri Special

افاف چونکی تھی اور لاجواب ہوئی تھی۔

میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی ایم سوری جواب بھی اتنی ہی سادگی سے آیا تھا۔

آپ نے اب تک مجھ میں کوئی ایسی بات دیکھی ہے جو قابلِ اعتراض ہو کم از کم چانس رو دے کر دیکھیں میں اچھا دوست ثابت ہونگا ٹرسٹ می۔

افاف نے اس خوبصورت چہرے کو دیکھا جو بے قراری سے اسکے جواب کا طلبگار تھا۔

دل اور دماغ میں ایک جنگ شروع ہوئی تھی نفس نے کہا تھا حرج ہی کیا ہے دوست بنانے میں .....

ضمیر نے کہا تھا کہ رب کو ایسے رشتے نہیں پسند ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

نفس نے کہا تھا دنیا میں یہ سب ہوتا ہے اور ہم دنیا کا حصہ ہیں اور اعمال کا دار و مدار تو نیتوں پر ہے اور اسکی نیت صاف ہے مثال بہت فضول تھی۔

لیکن نفس کے اس جواب نے اور سامنے والے کی سحر انگیز مسکراہٹ نے ضمیر کو سلا دیا تھا۔

اوکے !!!!!!افاف کے لب سے نکلتے الفاظ نے نافع کو آسمان پر لے کر بٹھا یا تھا۔

بہت شکریہ !!!!!نافع دل پر ہاتھ رکھتا جھکا تھا اور افاف اس کی اس حرکت پر مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفس جیت گیا تھا اپنی حدود بھول کر ....

اگلے دس منٹ میں وہ شایان کی مدد سے یونیورسٹی کے باہر کھڑے ایک دوسرے کو الوداع کر رہے تھے۔

Kitab Nagri Special

میں چھوڑ دیتا ہوں نافع کی اس آفر کو افاف نے سہولت سے انکار کیا تھا اپنے اصولوں کا پتا تھا اسے مگر بھول گئی تھی کہ آج وہ سب بڑا اصول توڑ چکی ہے۔

****

فاتح عالم اب یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم تھا اپنی قابلیت پر سکولر شپ پر پڑھ رہا تھا۔

ٹیچرز کا فیورٹ اور یونیورسٹی میں ایٹیٹیوڈ گائی کے نام سے فیمس فاتح عالم کو صنف نازک میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اور یہی بات اسے وہاں منفرد بناتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدھی دنیا اسے مغرور بلاتی تھی مگر فرق کسے پڑتا تھا۔

انہیں دنوں انکی کلاس میں نئی لڑکی آئی تھی زائرہ بلوچ ....

Kitab Nagri Special

جس کے پیچھے آدھی یونیورسٹی پاگل تھی ہوتی بھی کیوں نا پرنسپل کی بیٹی تھی۔

اسٹیٹس سب کچھ تھا اس کیلیئے اور حسن اسکی کمزوری ....

اکیس سالہ وہ حسینہ کوئی کانچ کی گڑیا ہی تسلیم ہوتی تھی پانچ فٹ قد، متناسب سراپہ ٹائیٹ جینز اور ٹوپ میں موجود وہ سامنے والے کو مڑ کر دیکھنے پر مجبور کرتی تھی۔

لئیر زمیں کٹے بال، لمبی پلکیں اور دودھ جیسا رنگ مہنگے جوتے اسکی مہنگی دنیا کا منہ بولتے ثبوت تھے۔

اس حسینہ کو پہلی ہی نظر میں فاتح عالم بھایا تھا مگر اگنور کیا تھا فطرت جو تھی۔

فاتح نے پہلے پہل اسے اگنور کیا تھا مگر اسکا محویت سے فاتح کو تکنا عالم کو پریشان کر رہا تھا۔

ڈیڈ میں گھر آگیا ہوں آپ کہاں ہیں اس نے گھر پہنچ کر بشیر کو فون کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اوکے میں ویٹ کر رہا ہوں کھانے پر آپ آجائیں خدا حافظ۔

پانچ مرلے کا یہ سادہ اور چھوٹا گھر ان باپ بیٹے کیلیئے کسی محل سے کم نہ تھا آخر اسی چار دیواری کیلیئے دونوں نے دن رات محنت کی تھی۔

دسویں پڑھنے کے بعد سے ہی عالم ٹیوشن پڑھاتا تھا کالج بھی سکولر شپ پر پڑھا تھا اور اب وہ اچھے اور مہنگے ٹیوشنز میں پڑھاتا قابلیت بہت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو سال محنت کے بعد یہ گھر خود بنوایا تھا انہوں نے اسکی ایک ایک اینٹ سے پیار تھا انہیں عالم کے کہنے پر بشیر کام چھوڑ چکا تھا۔

عالم کی فیس نہیں تھی یونیورسٹی کی چونکہ سو اسکا خرچہ نہ ہونے کے برابر تھا۔

Kitab Nagri Special

گھر کا راشن اسکی سیلری سے آجاتا وہ ایک سوفٹویر ہاؤس میں پارٹ ٹائم جاب کرتا اور شام میں ہوم تیوزشنز دیتا اچھا کما رہا تھا۔

کسی چیز کی کمی نہیں تھی زندگی پُر سکون تھی۔

....

افاف یہاں آو بیٹا بابا کے ساتھ تو اب ٹائم ہی سپینڈ نہیں کرتی افاف جو فون پر نافع سے بات کر رہی تھی فون کو رکھ کر آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نافع نے اپنا نمبر اس حادثے کے بعد ہی اسکے فون میں سیو کر دیا تھا۔

اب بھی وہ نارمل بات کر رہے تھے۔

Kitab Nagri Special

وہ افاف کو عزت دیتا تھا اور عام طرح سے ٹریٹ کرتا تھا اس لیے افاف کی بھی ہچکچاہٹ اب ختم ہو گئی تھی۔

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہے بس مڈز آنے والے ہیں تو اس پر دھیان دے رہی۔

لیکن آج کل آپ مجھے پڑھتی دکھائی نہیں دے رہیں افاف ساجد صاحب نے اچانک کہا تو وہ چونکی۔

لگتا ہے فون میں کوئی نیو گیم کر لی ہے ساجد صاحب نے اسکا فون میں غرق ہونا محسوس کر لیا تھا۔

ایسا تب ہی ہوتا تھا جب وہ کوئی نیو گیم ڈاؤنلوڈ کرتی تھی اور تب تک کھیلتی تھی جب تک اس سے بور نہ ہو جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساجد صاحب کے پوچھنے پر اسے اپنا اور نافع کا گفتگو کرنا یاد آیا۔

نہیں بابا بس فرینڈ سے کچھ ڈسکس کر رہی تھی اس نے آدھا سچ بتایا تھا کیونکہ وہ ساجد صاحب سے جھوٹ نہیں بولتی تھی۔

Kitab Nagri Special

اوکے اچھے سے پیپر زدو پھر آپ کو کوئی گفٹ دونگا۔

سچ میں؟؟؟اِفاف نے پرجوش ہو کر پوچھا۔

بالکل!!!!پر اس سے پہلے آپ زرا قرآن پاک کی تلاوت سنائیں مجھے کافی دنوں سے سنائی نہیں۔

ساجد صاحب کو اسکی آواز بہت پسند تھی اس لیے وہ اکثر اس سے تلاوت کرواتے۔

جی بابا ابھی وضو کر کے آتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے الحمدللہ سے پڑھنا شروع کیا اور پھر اسکے بعد چند سورتیں پڑھ کر سنائی۔

اِفاف آپ کو توکل کا مطلب پتا ہے؟

Kitab Nagri Special

جی بابا یقین کرنا ....

" اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ "

ترجمہ: میرا رب توکل رکھنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

یہ آیت میرے دل کے بہت قریب ہے پتا ہے کیوں ساجد صاحب نے افاف سے پوچھا جو محویت سے انہیں سنتی نفی میں سر ہلا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توکل یہ نہیں ہے کہ ہم نے کہہ دیا کہ ہمیں رب پر بھروسہ ہے وہ ہمارے ساتھ کچھ بُرا نہیں کرے گا۔

توکل یہ ہے کہ آپ کا رب کے فرمان پر یقین کتنا ہے رب نے فرمایا ہے کہ میں ایک در بند کرتا ہوں تو سو کھولتا ہوں اس بات پر توکل رکھ کر اندھیرے میں چل پڑنا بھی توکل ہے۔

Kitab Nagri Special

توکل وہ راہ ہے جہاں آگ کو ٹھنڈا کر دیا گیا، جہاں مچھلی کے پیٹ میں بھی زندگی ملی، دریا میں راستہ بنا دیا گیا، بہروں، اندھوں سب کو صحتیاب کر دیا گیا، دشمن کو غرق کرنے کیلیئے سمندر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، شدید طوفان میں کشتی نوح کو پار لگا دیا گیا، وہ تو پانی پر گھوڑوں کو دوڑا دیتا ہے، مردہ کو زندہ کر دیا جاتا ہے تو کیا تم اس رب پر توکل نہیں رکھتے جو ناممکنات کو ممکن میں بدل دیتا ہے۔

افاف کو آج سمجھ میں آیا تھا کہ توکل کیا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے ہینڈسم!!!! عالم کلاس میں اینٹر ہوا اور جا کر ایک کورنر میں بیٹھ گیا اور بیٹھ کے نوٹس بنانے لگا۔

کتنی ہی لڑکیوں نے اسکو دیکھ کر ٹھنڈی آہیں بھری تھیں۔

Kitab Nagri Special

بلیک شرٹ کے ساتھ بلیک ہی پینٹ کف کو فولڈ کیا ہوا ہلکی بیرڈ، مغرور ناک اور گہری براؤن آنکھیں خوبصورتی اس نے اپنی ماں سے چرائی تھی۔

زائرہ نے اس بے پرواہ شخص کو دیکھا جس کے بارے میں وہ آتے ہی بہت کچھ سُن چکی تھی۔

زائرہ اپنی جگہ سے اٹھی اور اسکے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔

عالم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر اگنور کیا اور یہی چیز دائرہ کو زہر لگی اس میں ....

بات نہیں کرتے کیا تم......اللہ نے شکل تو اچھی خاصی دی ہے زبان نہیں دی کیا زائرہ آتے ہی نون سٹاپ شروع ہو گئی۔

عالم کو پتا تھا وہ یہاں کے پرنسپل کی بیٹی ہے اس لیے خود کو کچھ سخت کہنے سے روکا۔

Kitab Nagri Special

دیکھیں محترمہ میں آپ سے بات کرنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں عالم نے اکتا کر جواب دیا۔

زائرہ کو وہ شخص کچھ زیادہ ہی مغرور لگا لیکن وہ پہلا شخص تھا جس سے دوستی وہ خود کرنے آئی تھی اور اس پہلے شخص نے اسے انکار کیا تھا۔

وہ خاموشی سے اٹھی اور اپنی جگہ پر چلی گئی۔

عالم جسے لگا تھا کہ وہ اب کچھ برا بھلا بولے گی اسے جاتا دیکھ حیران ہوا۔

اسے وہ اتنی بھی بُری نہیں لگی جتنا اس نے سُنا تھا۔

....

کلاس میں آج آپکو اسائنمنٹ دے رہا بدھ تک سب مجھے سبمٹ کروا دیں دو دو لوگ اکٹھے کام کر لیں۔

Kitab Nagri Special

سر میں تو یہاں کسی کو جانتی ہی نہیں اور ابھی سٹارٹ .....

عالم آپکی مدد کرے گا سر نے اسکی مشکل آسان کر دی۔

عالم کو سر نے بلایا اور انہیں ساتھ کام کرنے کو بولا اور زائرہ کو پچھلے اسلیبس کا بریف کرنے کا بھی کہا۔

چلیں لائبریری جا کر ڈسکس کر لیتے ہیں عالم نے کہا تو وہ بھی پیچھے چلی گئی۔

اب عالم بیٹھا سے سمجھا رہا تھا وہ سمجھ کم اور عالم پر نظریں ٹکائے زیادہ بیٹھی تھی۔

اسے وہ شخص پہلی ہی نظر میں پسند آیا تھا۔

Kitab Nagri Special

عالم کب کا سمجھا کر جا چکا تھا اور وہ اب تک وہاں بیٹھی اسے سوچ رہی تھی فاتح عالم تم تو گئے کام سے زائرہ بلوچ کو پسند آ گئے ہو تم اور جس چیز پر میں نظر ٹکا لوں وہ میرے نام خود بخود لکھ دی جاتی ہے۔

عالم کو زائرہ خود میں انٹرسٹ لیتی محسوس ہو رہی تھی اور حیرانگی کی بات اسے یہ سب بُرا بھی نہیں لگ رہا تھا۔

....

افاف تمہارے نزدیک زندگی کیا ہے؟ مریم نے نا جانے کیا سوچتے پوچھا۔

اس سوال پر سب کا جواب اور سوچ مختلف ہو گی لیکن میرا جواب یہ ہے کہ زندگی ایک جنگ ہے خوشیوں اور مشکلات کے درمیان .....

اور محبت ؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

محبت ایک جزبہ اور احساس ہے جو ہم کسی ایک مخصوص شخص کیلئے محسوس کرتے ....

اور اگر آپکا چُنا شخص دنیا والے ریجیکٹ کر دیں تو؟

تو کیا محبت میں محبوب کی غلطیاں نہیں دیکھیں جاتی محبوب کو ہر خامیوں سمیت قبول کیا جاتا ہے پھر فرق نہیں پڑتا کہ دنیا کیا سوچتی ہے محبوب کی خامیوں کا تزکرہ نہیں کرتے کسی سے اور نہ اشتہار لگایا جاتا ہے،لوگوں سے رائے نہیں لیتے اپنے من پسند شخص کے بارے محبوب کو تو دعاؤں کے حصار میں رکھا جاتا ہے۔

آخری سوال کیا محبت دوسری بار بھی ہو سکتی ہے؟ مریم نے وہ سوال پوچھا جو ہم میں سے بیشتر لوگوں کے دلوں میں رہتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالکل! اور پتا ہے مجھے لگتا کہ محبت ہوتی ہی دوسری بار میں ہے میں نے کہیں سنا تھا کہ پہلی محبت ہمیشہ غلط انسان سے ہوتی ہے میں متفق ہوں یا نہیں یہ تو پتا نہیں پر مجھے لگتا ہے پہلی محبت نادانی ہوتی ہے لیکن یہ نادانی ہمیں مرتے دم تک یاد رہتی ہے۔

Kitab Nagri Special

توکیا تمہیں نافع سے محبت ہوگئی ہے؟سوال اچانک تھااور افاف ساکت رہ گئی تھی۔

یہ وہ سوال تھا جسکا جواب وہ کبھی خود کو بھی نہیں دینا چاہتی تھی۔

ن.....نہ.. نہیں......ت....تو مریم کیسی باتیں کر رہی ہو؟؟افاف نے گھبراتے کہا۔

تمہاری گھبراہٹ تمہارے اقرار کا پتا دے رہی ہے۔

ایسی بات نہیں ہے مجھے اپنی حدود پتا ہیں ایک نہایت فضول دلیل پیش کی گئی تھی۔

لیکن محبت کہاں حدود دیکھتی ہے افاف۔

Kitab Nagri Special

مجھے محبت نہیں ہے اس سے پر میری نظر میں اسکا ایک احترام اور جگہ ہے میں اسے باقی لڑکوں سے مختلف پاتی ہوں مجھے پتا ہے یہ غلط ہے پر خیالات پر کسکا زور ہے میں اکثر و بیشتر اس کے بارے میں سوچ رہی ہوتی ہوں افاف نے ہوا میں موجود پرندوں کو دیکھ کر کہا۔

اور اسکی باتوں سے مریم کے چہرے پر ایک الگ ہی مسکراہٹ تھی افاف دیکھ لیتی تو شاید چونکتی ضرور۔

افاف بی بی بہت نیک اور پارسائی کا ڈرامہ کر لیا اب دیکھو حقیقت کیسے سب کے سامنے آتی ہے مجھے کیسے باتیں سنائیں تھی تم نے جب مجھے کالج میں ایک لڑکے سے پیار ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب تم نے کہا یہ سب غلط ہے تربیت کی بات کی تھی نا تو اب تم خود لوگوں کو چیخ چیخ کر وضاحتیں بھی دو گی نا اپنی تربیت کی تو بھی کوئی تم پر بھروسہ نہیں کرے گا۔

....

عالم اور زائرہ آج کل یونیورسٹی کا ہاٹ ٹاپک تھا کیونکہ وہ ساتھ ساتھ دکھتے تھے۔

Kitab Nagri Special

ایسا نہیں تھا کہ عالم کو اسکے باپ کے پیسے میں انٹرسٹ تھا لیکن دنیا کا کیا ہے سب یہی سوچتے تھے کہ کل تک جو یونیورسٹی کی سب سے خوبصورت لڑکیوں کو بھی بھاؤ نہیں دیتا تھا آج وہ زائرہ کیساتھ صرف اسکے پیسے کیلیئے تھا۔

ہائے بے بی آج چل رہے ہو نا میرے ساتھ پارٹی میں ذائرہ نے عالم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

افکورس تمہاری پارٹی میں تو ضرور آؤنگا عالم نے محبت بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔

پچھلے دو مہینوں سے عالم نے اسے آوائڈ کرنے کی پوری کوشش کی تھی مگر وہ بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی ہر بار آجاتی تھی عالم بھی زیادہ دیر خود کو روک نا پایا اور زائرہ کی طرف اٹریکٹ ہوتا گیا اور زائرہ جس کیلیئے پیسا ہی سب تھا اسے لگا عالم بھی اسکے اسٹیٹس سے امپریس ہوا ہے۔

تو چلو پھر نکلتے ہیں مجھے تیار ہونے بھی جانا ہے۔

Kitab Nagri Special

آج زائرہ کی برتھ ڈے پارٹی تھی جس میں عالم کو اس نے خاص طور پر انوائیٹ کیا تھا وہ اپنے ڈیڈ کو عالم سے ملوانا چاہتی تھی۔

زائرہ اس سے پہلے کہ ہم نکلیں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

ہاں نا بولو زائرہ تو خوشی سے پاگل ہی ہو گئی کہی نا کہیں اسے اندازہ تھا کہ عالم. کیا کہنے والا ہے۔

زائرہ دیکھو میں بہت پریکٹیکل سا بندہ ہوں اب گھٹنوں پر جھک کر میں فلم کا ہیرو نہیں بنوں گا بٹ آئی جسٹ وانا سے ڈیٹ آئی فیل سمتھنگ سپیشل فور یو فروم دا لاسٹ ون ایک ہاف منتھ........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کوئی دل پھینک بندہ نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی امیر کبیر عام سا ایک شخص ہوں اور عام سی ہی خواہشات ہیں تم مجھے دل و جان سے قبول ہو لیکن ....

Kitab Nagri Special

لیکن کیا؟؟ عالم بولو نا زائرہ کو لگا وہ کوئی جنگ جیت گئی ہے جسے یونیورسٹی کی کوئی لڑکی بلا تک نا پائی تھی اس نے اس شخص سے محبت کا اظہار کروالیا تھا۔

مجھے عورت ایک حد میں اچھی لگتی ہے مطلب ....

مطلب وطلب چھوڑو ایم سو ہیپی آئی لو یو ٹو........ زائرہ نے اسے گلے لگایا عالم کو یہ سب بہت عجیب لگا مگر اتنا تو وہ زائرہ کیلئے کر سکتا تھا چلو اب چلیں .....

ہاں چلو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج میں تمہیں اپنے ڈیڈ سے بھی ملواؤ نگا تم بھی اپنے ڈیڈ کو لے کر آنا۔

میرے ڈیڈ کو عالم نے کنفرم کرنا چاہا۔

Kitab Nagri Special

ہاں نا دونوں مل لیں گے آپس میں زائرہ نے عام سے انداز میں کہا۔

اوکے!!! عالم بھی آکسائڈڈ ہوا۔

....

افاف کیا ہم علیحدہ میں بات کر سکتے ہیں مریم اور افاف کو بیٹھے دیکھ نافع نے کہا۔

جی بولیں اب وہ قدرے دور ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ کو ایسا نہیں سمجھتا تھا آئی مین نافع کو بات کرنا مشکل لگا۔

کیسا نہیں سمجھتے تھے کھل کر بات کریں نافع افاف کو پریشانی نے آن گھیرا۔

Kitab Nagri Special

نافع نے ایک تصویر دکھائی جسے دیکھ افاف کو صدمہ ہوا۔

یہ......یہ.......ایسا کچھ نہیں.....ہے جیسا آپ سمجھ رہے ہیں.......افاف کو بولنا مشکل لگا یہ کل کی لی گئی تصویر تھی۔

جس میں انکا کلاس کا فرید جو ٹاپر بھی تھا افاف کا کمپیٹیٹر وہ اور افاف کھڑے کوئی ٹاپک ڈسکس کر رہے تھے کہ کچھ لڑکے بھاگتے ہوئے آئے اور دونوں کو دھکا لگا۔

اور اب وہ دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے افاف کا ہاتھ اسکے ہاتھ پر تھا جو اسنے خود کو گرنے سے بچانے کیلیئے پکڑا تھا اور اسکا ہاتھ افاف کی قمر میں تھا یہ ایک فطری ردعمل تھا اس سٹویشن کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر تصویر میں لگ رہا تھا جیسے وہ نہایت آرام سے ایک دوسرے کو دیکھ کر باتیں کر رہے ہوں نہایت رومینٹک اور چیپ۔

Kitab Nagri Special

لیکن یہ کیا کس نے اس وقت آس پاس کون تھا ایسا کلاس سے وہ اور مریم ہی نکلے تھے۔

افاف یہ میرا مطلب ہے کہ نافع نے پھر بولنا شروع کیا۔

نافع آپ بھی مجھے ایسا سمجھتے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔

نافع کو وہ الفاظ یاد آئے جو کسی نے فون پر اس سے کیے تھے۔

افاف ساتھ میں رونے لگی یہ میں نے جان کر نہیں کیا اور پھر وہ سب بتاتی چلی گئی جو ہوا مگر سامنے والا شاید بیزار ہوا تھا سن کر جیسے وہ یہ سب پہلے سے جانتا ہو۔

اوکے ریلکس یہ تصویر جہاں سے بھی آئی ہے میں ڈیلیٹ کرواتا ہوں۔

افاف نے اسے مشکور نظروں سے دیکھا وہ ہر بار ہی اسے بچا لیتا تھا۔

Kitab Nagri Special

ٹینشن نہ لیں افاف مجھے پتا ہے آپ ایسی نہیں ہیں رونا بند کریں دیکھیں آپکے دوست نے یہ بات پھیلنے نہیں دی۔

تھینک یو سوچ نافع !! آپ جب بھی میری مدد کرتے ہیں میرے دل سے آپکے لیے ہمیشہ دعا ہی نکلتی ہے افاف نے سادگی سے کہا تو نافع دیکھتا رہ گیا۔

کیا تھی وہ لڑکی ایسی ہی سادہ سی جو سامنے تھی یا جو اسے بتایا گیا تھا۔

ٹھیک ہے میں نے ہمیشہ آپکی مدد کی ہے کبھی آپ نے ویلکم کے طور پر کچھ کھلایا پلایا ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی کیفے چلتے ہیں افاف کو یہی آسان حل لگا۔

نہیں آپ کل یہ ساتھ والے گلوریا جینز سے مجھے کافی پلا رہی ہیں بس فائنل۔

Kitab Nagri Special

پر میں آپکے ساتھ کیسے جا سکتی ہوں افاف کشمکش کا شکار تھی۔

آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں افاف جیسے اب تک کیا ہے نافع نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

افاف نے فوراً نظریں جھکائی کہ وہ افاف کی نظروں کا راز نہ جان لے۔

ٹھیک ہے لیکن صرف آدھ گھنٹہ ضمیر کی آواز کو پھر سلایا گیا تھا جو بول رہا تھا کہ یہ سب غلط ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالم اور بشیر پارٹی میں آ گئے تھے اور عالم مسلسل زائرہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔

ڈیڈ آپ یہاں بیٹھیں میں اپنی دوست کو ڈھونڈ کر آتا۔

Kitab Nagri Special

عالم نے بشیر کو اب تک کچھ نہیں بتایا تھا کیونکہ بات ابھی پسند کی تھی اس نے زائرہ کو شادی کیلئے نہیں پوچھا تھا ابھی وہ خود سٹیبل ہونا چاہتا تھا اس نے بہت کچھ کرنا تھا۔

بشیر سادہ سی شلوار قمیض اور عالم پینٹ شرٹ میں تھا جو وہاں کہ لوگوں کے حساب سے نہایت سستی تھی مگر پروا کسے تھی۔

عالم بشیر کو ایک ٹیبل پر بٹھا کر چلا گیا۔

عالم ڈھونڈتے ڈھونڈتے پول سائڈ پر پہنچا تو زائرہ اپنے دوستوں کے ساتھ مصروف تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک لڑکے نے اسے قمر سے تھام رکھا تھا اور زائرہ نے بھی آج سلولیس میکسی پہن رکھی تھی۔

عالمبکوئی تنگ بظر شخص نہیں تھا مگر غیرت بہت تھی اس میں ماں کی طرح۔

Kitab Nagri Special

یہ سب اسے ناگوار گزرا اس سے پہلے کہ وہ مڑتا زائرہ اسے دیکھ کر اسکے پاس آگئی۔

عالم آج تمہیں سوٹ پہننا چاہیے تھا جیسے یہاں سب نے پہنا ہے زائرہ نے عالم کے قریب ہو کر کہا۔

نہیں مجھے یہی صحیح لگا عالم نے سیریس سے انداز میں جواب دیا۔

اچھا چلو آؤ میں تمہیں اپنے دوستوں سے ملواتی ہوں زائرہ عالم کو کھینچ کر لے گئی۔

اور باری باری سب سے اسکا تعارف کروانے لگی اور سب کی نظروں میں اسکے لیے کوئی خاص اہمیت اور عزت نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے زائرہ ڈارلنگ!!!! نوٹ آ گڈ ٹیسٹ یہ فقرہ اسی لڑکے نے بولا جو کچھ لمحے پہلے اسکی قمر تھامے کھڑا تھا۔

اکسکیوزمی....اس سے پہلے کہ عالم کچھ کہتا حال میں عجیب سا شور برپا ہوا تھا۔

Kitab Nagri Special

یو بلڈی!!! اندھے ہو نواز بلوچ دھارا تھا۔

سب وہاں کی اور بھاگے تھے ان سب میں سب سے پہلا قدم عالم نے حال کیطرف موڑا تھا دل ناخوشگوار انداز میں دھڑکا تھا۔

بشیر جو عالم کا انتظار کرتا تھک گیا تھا وہ اٹھا کیونکہ کھانا کھل گیا تھا اور اسے بھوک لگی تھی۔

گھر میں وہ دال چاول پکا کر آیا تھا پر عالم اسے جلد بازی میں ساتھ لایا تھا اسی لیے وہ کھا نہیں سکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بشیر کھانا ڈال کر پلٹا ہی تھا کہ سامنے موجود ویٹر سے ٹکرایا اور پلیٹ سامنے والے شخص کے کپڑوں پر الٹی تھی۔

نواز بلوچ اپنے دوست اور اسکے بیٹے کو آج زائرہ سے ملوانا چاہتا تھا تا کہ جلد ہی انکی منگنی ہو سکے۔

Kitab Nagri Special

ابھی وہ زائرہ کو ہی ڈھونڈ رہے تھے کہ سامنے موجود شخص کے ہاتھوں پلیٹ چھوٹی تھی اور انکا مہنگا سوٹ خراب کرتی چلی گئی تھی۔

دکھنے سے تو میرے مہمان نہیں لگ رہے ہو اتنے عام لوگوں کو تو نواز نہیں بلاتا اووو و لگتا ہے کھانے کیلئے گھس آئے ہو جاہل تم نے اتنے پیسے اپنی زندگی میں کمائے بھی نہیں ہونے جتنے کا تم نے میرا سوٹ خراب کر دیا ہے نواز بلوچ کے لہجے میں غرور ہی غرور تھا۔

بشیر نے زلت کے احساس سے آنکھیں میچی تھی۔

ہاؤ ڈیر ہو ٹو ٹاک ٹو مائی فادر لائک دس (اپکی ہمت کیسے ہوئی میرے ڈیڈ سے ایسے بات کرنے کی)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجمعے کو چیرتی ایک آواز نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا تھا۔

لوگوں نے پلٹ کر اس عام حلیے میں ایک خوشگوار شکل کے نوجوان کو دیکھا جسکی رگیں تن گئی تھی۔

Kitab Nagri Special

عالم وہاں پہنچتا سب باتیں سن چکا تھا۔

او مطلب باپ بیٹا مفت میں گھسے ہو میری پارٹی میں۔

اوہیلو مسٹر!!! یہ آپکا کھانا ہماری نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا ایسا مفت کا کھانا ان لوگوں مجمع کی طرف اشارہ کیا جو خاموش تماشائی تھے ان سب کو مبارک۔

اور میرے ڈیڈ سے تمیز سے بات کریں نہیں تو میں اپنی تمیز بھول جاؤنگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ!!! نواز بوچ کو ایک چھٹانک بھر کا لڑکا بھری محفل میں باتیں سنا رہا تھا۔

عالم کیا ہوا ہے کیوں ایسے بول رہے ہو زائرہ بھی سامنے آئی جو ابھی وہاں پہنچی تھی۔

Kitab Nagri Special

زائرہ تم کیسے جانتی ہو اِسکو نواز بلوچ نے پوچھا۔

ڈیڈ یہ وہی ہے جسے میں نے آپکو ملوانا تھا۔

یہ ......یہ.......عالم کیطرف اوپر سے لے کر نیچے کی طرف اشارہ کرتے کہا یہ ہے تمہاری چوئیس یہ بھوکے ننگے لوگ؟؟؟

بس!!!اپنی حد میں رہو بلوچ عالم نے چیخ کر کہا۔

تمیز سے بات کرو میرے ڈیڈ سے اب کہ زائرہ بھی بولی۔

پہلے اپنے باپ کو تو تمیز سکھاؤ دوسروں سے بات کرنے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

عالم اب تم حد سے بڑھ رہے ہو تم سچ میں قابل نہیں تھے اس پارٹی میں تو کیا میرے بھی میں پہلے ہی سمجھ گئی تھی کہ تمہیں میرا پیسہ ہی پسند آیا ہے میں بھی تمہاری طرف اٹریکٹ کیا ہوئی تم تو ....

انف مس زائرہ بلوچ انف !!!!! تمہاری اور تمہارے باپ کے پیسوں کی اوقات ہی کیا ہے ایک خیراتی ادارہ چلاتے ہو لوگوں سے خیرات لیتے ہو غریبوں کیلیئے اور لگاتے اس کھانے پر ہو تھو ....

اور آپ سب لوگ خاموش تماشائی بنے جو کھڑے ہیں بڑے خوش قسمت سمجھ رہیں ہیں خود کو ارے یہ لوگوں کا صدقہ ہے جو کھا رہے ہے آپ لوگ غیرت کیا مر گئی ہے آپ لوگوں کی یہ بلوچ صاحب آج ہمیں پیسوں کا طعنہ دے رہے کل آپ میں سے کسی کو دیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور زائرہ تم نے صحیح وقت پر اپنا آپ دکھایا شکریہ۔

گارڈززززززز!!!!! نکالو اس باپ اور اسکے نیچ بیٹے کو باہر ررررررر ......

Kitab Nagri Special

تم کیا نکالو گے ہم خود جا رہے ہیں چلیں ڈیڈ اور ہاں میرے باپ سے تو کبھی اس لہجے میں بات نہ کرنا اور یہ جیب سے پانچ ہزار کا نوٹ نکال کر ٹیبل پر رکھا یہ اس خیراتی پیسے کے کھانے کی قیمت جو میرے باپ سے گر گیا اور رہا تمہارا سوٹ تو وہ تم صدقے کے پیسوں سے پھر نیا لے لو گے اور یہ جا وہ جا۔

لوگ کھڑے فاتح عالم کو اپنے باپ کو لے جاتا دیکھتے رہے اور بلوچ اور زائرہ ساکت کھڑے تھے۔

بشیر نے فخر سے اپنے عالم کو دیکھا جو اسکی سگی اولاد تو نہیں تھا مگر اس سے بڑھ کر تھا۔

تماشا کیا دیکھ رہے ہیں پارٹی از اوور.... زائرہ نے چیخ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

افاف اس وقت نافع کے ساتھ کافی پی رہی تھی پی کم اور ڈر زیادہ رہی تھی۔

Kitab Nagri Special

ڈر اسکے اندر کا تھا حیرانی کی بات تھی آج ضمیر بھی خاموش تھا کوئی ملامت نہیں کر رہا تھا۔

آج وہ ایک غیر شخص کے ساتھ اکیلی بیٹھی تھی ایک پل کو اسکو خیال آیا کہ اگر اسکا باپ اسے ایسے دیکھ لے۔

اگلے ہی لمحے اسکا سانس تھما تھا ....

آر یو اوکے نافع نے پوچھا افاف کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ تھی۔

ہاں بس چلیں مجھے جانا ہے افاف نے گھبراہٹ پر قابو پاتے کہا۔

ہاں اوکے چلو نافع نے بھی کافی ختم کر لی تھی اس لیے وہ بھی راضی لو گیا۔

افاف کا دل اور دماغ آج خاموش تھے کیونکہ گناہ تو ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اور اب وہ پچھتا رہی تھی پر اب فرق نہیں پڑتا تھا اسے اپنے اندر سے وحشت ہوئی جو خاموش تھا۔

وہ گھر آتے کھانا کھاتے سونے کیلیئے آگئی تھی۔

اس وقت وہ خود سے سوال کر رہی تھی کہ اس نے سہی کیا یا غلط۔

اور آواز آئی تھی خود سے آخر کار۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبت میں سب جائز ہے تو کیا اسے محبت ہو گئی تھی نافع سے ....

لیکن یہ حرام تھا ایک غیر شخص کے ساتھ باہر گھومنا پھرنا وہ دل کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کیلیئے شاور کے نیچے کھڑی ہو گئی۔

Kitab Nagri Special

آج اس نے پہلی بار عشاء کی نماز بھی ادا نہیں کی تھی۔

ہا محبت ہو گئی تھی اسے بھی وہ بھی عام سے لڑکی تھی جزبات میں بہہ گئی تھی۔

اب یہ اسے خود ڈیسائڈ کرنا تھا کہ جزبات میں اسے مزید بہنا تھا یا خود کو کنڑول کر کے وقتی تکلیف اٹھا کر کسی بڑے نقصان سے بچنا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عالم نے دیکھ لیا تھا بہت کچھ اور پرکھ بھی لیا تھا اور اب وہ زندگی کے ایک نئے سفر کیلئے تیار تھا۔

ڈیڈ آج میں بہت خوش ہوں اس نے آتے ساتھ فائل سامنے رکھی تھی اور مٹھائی بشیر کے منہ میں ڈالی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ارے یار بتاؤ بھی کہ اتنا خوش کیوں ہوں؟ کیونکہ جب سے وہ حادثہ ہوا تھا عالم بہت پریشان اور ایپ سیٹ رہنے لگا تھا۔

ڈیڈ آپ کا بیٹا اب سکولرشپ پر پڑھنے جائیگا وہ بھی یو کے۔

سچ میں بشیر نے اسے گلے لگاتے پوچھا۔

بالکل سچ!!اور آپ بھی میرے ساتھ چلیں گے میں نے سب انتظام کر لیے ہیں کچھ دن میں ہم نکل جائینگے۔

پر میں کیسے یہ میرا ملک ہے تم چلے جاؤ عالم اور خوب محنت کرو۔

ڈیڈ اس دنیا میں آپ کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے فاتح عالم جہاں جائیگا آپ سائے کی طرح ساتھ ہی جائینگے اور رہی بات ہمارے ملک کی تو واپس تو یہیں آنا ہے اور ہمارا اصل بھی تو یہیں ہے بس ڈگری لیتے ہی ہم واپس آجائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ٹھیک ہے پھر جیسا میرا بیٹا کہے گا ویسا ہی ہو گا بشیر اسکی خوشی میں خوش تھا پہلے کہاں اس نے اتنا خوبصورت رشتہ دیکھا تھا۔

****

افاف کی شادی کر دینی چاہیئے اب ہمیں عائشہ بیگم نے ساجد صاحب سے کہا جو رات کو بیڈ پر انکے برابر بیٹھے کسی فائل کو ریڈ کر رہے تھے۔

افاف کی شادی کہاں سے آگئی ساجد صاحب چونکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زندگی کا کیا بھروسہ ہے ساجد بس میں چاہتی کہ ہماری زندگیوں میں وہ اپنے اپنے گھر کی ہو جائیں۔

خدا حفاظت کرنے والا ہے بیگم اور ویسے بھی افاف ابھی پڑھ رہی ہے اسکی ڈگری ختم ہونے سے پہلی ہم کوئی ایسی بات نہیں کریں گے جس سے وہ ڈسٹریکٹ ہو۔

Kitab Nagri Special

پر کبھی نا کبھی تو کرنی ہے کیا آپ نے سوچا ہے کچھ۔

رب العزت اچھا وقت دکھائے گا میری بیٹیوں کے نصیب بہت اچھے ہونگے انشاءاللہ۔

آپکو کشف کی وہ بات یاد ہے وہ اکثر کہا کرتی تھی کہ افاف اسکی بیٹی ہے۔

ہاں !!!!

مگر قسمت کے کھیل دیکھیں وہ کہاں ہے اور کس حال میں ہے یہ کسی کو بھی نہیں پتا۔

ہم نے کوشش کی تھی نا بہت عائشہ انہیں ڈھونڈنے کی خدا نگہبان ہے۔

Kitab Nagri Special

بالکل !!!!

. . . .

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri Special

افاف کچھ دنوں سے نافع کو اگنور کر رہی تھی شاید کوئی شرمندگی تھی دل میں۔

نافع نے اسکا اگنور کرنا بہت اچھے سے محسوس کیا تھا اور اسے اپنی بے عزتی لگی تھی افاف کا یہ سب کرنا۔

اسے محبت نہیں تھی افاف سے بس ایک اٹریکشن تھی اور وہ اسے اتنا ایٹیٹیوڈ دکھا رہی تھی۔

اسے پسند تھی افاف اس کی سادگی اور یہی کافی تھا اسکے لیے محبت وغیرہ نہیں میٹر کرتی تھی اسکے لیے۔

افاف آپ مجھے اگنور کر رہیں ہیں مسلسل میں وجہ پوچھ سکتا ہوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف جو اپنے دھیان بیٹھی تھی اس نے چونک کر سر اٹھایا حیران تو مریم بھی ہوئی تھی جو پاس بیٹھی تھی۔

ن....نہیں....تو......ایسا کچھ نہیں ہے۔

Kitab Nagri Special

ارے افاف نے بولا کہ اسے تمہارا باہر ملنا پسند نہیں آیا مریم نے جان کر اسکا راز افشاں کر دیا افاف نے صدمے سے اسے دیکھا۔

ابھی کل ہی تو مریم سے اسکی اس متعلق بات ہوئی تھی اور افاف نے دوست ہونے کے ناطے اس سے اپنے جزبات شئر کیے تھے کہ اسے ایسے باہر جانا پسند نہیں آیا تھا۔

جس پر مریم نے اسے کہا تھا کہ یہ سب دقیانوسی باتیں ہیں اور آج وہ کیسے کسی غیر پر مریم کیلیئے تو وہ غیر ہی تھا اس کے سامنے سب بول گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رئیلی افاف نافع نے ابرو اچکاتے پوچھا۔

ہاں..... نہی..... نہیں میرا مطلب ....

Kitab Nagri Special

مطلب جو بھی ہے میں آگے سے آوائڈ کرونگا اور یہ جاوہ جا۔

افاف کی دھندلی آنکھوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔

مریم تم نے کیوں بتایا اسے افاف نے اب مریم سے پوچھا جس کے چہرے پر ہلکی مسکراہٹ تھی جسے وہ بروقت چھپا گئی تھی۔

تو یہی سچ ہے نا دیکھو مجھے وہ کہتا تو میں سو بار ملنے جاتی باہر پر مجھے تو وہ دیکھتا ہی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں دیکھے وہ تمہیں افاف کو بُرا لگا تھا اسکا کہنا۔

اسکی بات سے مریم کو تو پتنگے ہی لگ گئے ہاں تو تمہیں بھی کیوں دیکھے تم میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں ہے ویل سیٹلڈ ہوں، خوبصورت ہوں، ماڈرن ہوں اور کیا ....

Kitab Nagri Special

افاف نے تاسف سے اپنی دوست کو دیکھا شاید دوست چُننے میں اس سے غلطی ہو گئی تھی۔

افاف ساجد ہمدانی نافع درانی میرا نہیں تو تمہارا ابھی نہیں مریم نے دل میں سوچا اور کمینگی ہنسی نے لبوں کو چھوا تھا۔

،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افاف جلے پیر کی بلی کی طرح یہاں یہ وہاں چکر لگا رہی تھی۔

نافع کا ناراض ہونا اسے بُری برح کھل رہا تھا انہیں چکروں میں آج وہ پھر عشاء کی نماز چھوڑ چکی تھی۔

وہ موبائل پر اسکے نام پر میسج ٹائپ کرتی اور پھر چھوڑ دیتی پھر کرتی پھر مٹا دیتی۔

Kitab Nagri Special

کھانا بھی اس نے نام کا ہی کھایا تھا ساجد صاحب نے محسوس تو کیا لیکن انہیں لگا کہ وہ اگزامز کی وجہ سے پریشان ہے جو بس ہونے والے ہیں۔

انہیں کیا پتا تھا انکی بیٹی محبت کا روگ پال بیٹھی ہے اور آخر تھک کر افاف نے ٹائپ کیا میسج دھڑکتے دل کیساتھ بھیج دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یار نافع تو کیا اس عام سے لڑکی کے پیچھے لٹو ہو گیا تھا۔

کلب میں آج پھر وہ بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا کہ انکے گروپ میں بیٹھے ایک لڑکے نے کہا۔

ہاں یار تُو تو پاگل ہی ہو گیا ہے مجنوں بن بیٹھا کل تک تو جن مجنوں لوگوں کا یونیورسٹی میں مزاق بناتا پھرتا تھا آج ساری یونیورسٹی تیرا بنا رہی تھی وہاں بیٹھے ایک اور لڑکے نے بھی گفتگو میں حصّہ لیا۔

نافع فوراً سیدھا ہوا کیا مطلب ہے کیا بکواس کر رہے ہو۔

Kitab Nagri Special

صحیح کہہ رہیں ہیں ہم تو اس عام سے شکل والی لڑکی پر مر مٹا ہے۔

مر مٹا نہیں ہوں بس وہ اچھی لگتی مجھے نافع نے اپنی طرف سے خود کو کور کرنا چاہا۔

اچھی تو کیا شادی کرنی ہے اس سے ؟؟؟ وہاں بیٹھے اب سب لوگ متوجہ تھے انکے گروپ کے جو اس ٹائم کلب میں ملتے تھے ڈیپارٹمنٹس سب کے یونیورسٹی میں الگ تھے مگر وہ سب امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور آپس میں ساتھ ہی بیٹھتے تھے روز۔

شادی......... یار آئی ڈونٹ نو..... ڈونٹ ہیو این آئیڈیا واٹ ٹو ڈو؟

سوچ شادی کر بھی لی تو کیا وہ تیرے اسٹیٹس سے میچ کرے گی اور ویسے بھی وہ مولانی سی ہے ایک نے اسکے حجاب کو سوچتے کہا تھا۔

Kitab Nagri Special

تواب کیا کروں؟؟؟

بس مزے لے اور چھوڑ کیا کرلے گی وہ زیادہ سے زیادہ .....

نہیں تو تیری یہ ساری آزادی ختم سمجھے اور پھر سب زور سے ہنسے تھے۔

نافع کو اپنا آپ مزاق بنتا محسوس ہوا اور وہ اٹھ کر چلا گیا بہت سے باتیں وہ سمجھ گیا تھا۔

افاف سے محبت نہیں تھی سرف خوبصورتی نے اٹریکٹ کیا تھا لیکن اب وہ اٹریکشن اور پسند بھی جیسے ختم ہو گئی تھی۔

....

نافع کمرے میں آکر سبھی باتیں سوچتا سونے کیلئے لیٹا ہی تھا کہ فون کی بیپ بجی چیک کیا تو افاف کا میسج تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے خود سے کوئی میسج کیا تھا وہ آج کی ملنے والی بات کی وضاحت دے رہی تھی۔

نافع کو یہ سب اب ڈرامہ لگا اور اسکی پسند بھی کم ہوئی تھی آج کلب میں ہونے والی گفتگو کے بعد۔

یک دم اسے بیزاری ہوئی اسے کس چیز کی کمی تھی جو وہ اس معمولی سی لڑکی کے پیچھے خوار ہو رہا تھا اور لوگوں میں مزاق بن رہا تھا۔

اگر کوئی مسئلہ نہیں ہے تو دوبارہ مل لیتے میں دیکھنا چاہتا آپ مجھ پر بھروسہ کرتی ہیں یا نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نافع کا یہ میسج پڑھ کر افاف کا دل دھڑکا تھا۔

پہلے اس نے منع کرنے کا سوچا لیکن پھر دوبارہ اس کی ناراضگی کے ڈر سے مان گئی۔

Kitab Nagri Special

نافع نے اسے اڈریس سینڈ کر دیا تھا اور سونے کیلئے لیٹ گیا۔

اب وہ افاف سے مل کر ساری بات کو کلیر کر کے اپنی جان چھڑوانا چاہتا تھا۔

اور دوسری طرف افاف مسلسل مسکرا رہی تھی۔

رب العزت پلیز اسے میرا کرنا مجھے......مجھے محبت ہے اس سے اقرار ہوا تھا۔

وہ تکیے کو خود میں بھینچے نافع کو سوچتی مسکرا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رب العزت تیری یہ بندی مانگ رہی ہے تجھ سے کچھ دیکھیں میں نے زندگی میں زیادہ کچھ نہیں مانگا آپ سے بابا کہتے ہیں تہجد ....

ہاں تہجد میں دعائیں رد نہیں ہوتی وہ فوراً اٹھی اور وضو کر کے آئی تہجد میں ابھی وقت تھا مگر اسے انتظار نہ ہوا۔

Kitab Nagri Special

آج وہ نافع درانی کو خود کیلئے مانگنا چاہتی تھی۔

میں......میں بہت چاہتی ہوں اسے رب العزت.......مجھے محبت ہے اس سے میں سہی ہوں یا نہیں مجھے نہیں پتا لیکن اب اسے بھولنا ناممکن ہے میرے لیے شاید میں خود غرض ہو رہی ہوں لیکن میں بے بس ہوں آپ پلیز ززززززز اسے میرا کر دو نا آئی پرومس اور کچھ نہیں مانگو گی آپ سے.......وہ ہنستا ہے تو میرا دل مسکراتا ہے یہ جزبات بہت الگ ہے لیکن قیمتی ہے میرے لیے بس میں اسے کھونا نہیں چاہتی اسے..... بالکل بھی نہیں ....

آسمان پر موجود چاند بھی بادلوں میں چھپا تھا جیسے شاید وہ بھی افاف ہمدانی کو ایسے نہیں دیکھنا چاہتا تھا دعاؤں میں کسی غیر کیلئے روتے ہوئے اور مانگتے ہوئے۔

....

Kitab Nagri Special

آج فاتح عالم کے پہلے چھوٹے سے شوروم کا افتتاح تھا آج پانچ سال وہاں دن بھر محنت کرنے کے بعد وہ اس قابل ہو گیا تھا آج اس نے اپنی ماں کا خواب سچ کر دیا تھا۔

بشیر آج بہت خوش تھا افتتاح کے بعد عالم نے ایک تقریر کی تھی اور بتایا کہ آج وہ یہاں کھڑا ہے تو وہ سامنے موجود بشیر کی طرف اشارہ کیا اس شخص کی وجہ سے ہے۔

آج اس نے اپنی ماں کا خواب پورا کیا ہے میڈیا اور لوگوں کی جھڑمٹ تھا لیکن وہ اکیلا انسان تھا۔

بشیر کی آنکھوں میں آنسو جھلکے تھے عالم نے اپنا سفر لوگوں کے جوتے صاف کرتے شروع کیا تھا اور آج لوگ اس کے جوتوں کی دھول تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر واپس آیا تو اس نے وہ فائل نکالی جو اسکی ماں نے اسے اسکے باپ کے گھر سے لے جانے کو کہا تھا وہ اسے کافی بار پڑھ چکا تھا لیکن اپنی ماں کی پسند سے ملنے سے پہلے وہ خود کو کسی قابل بنانا چاہتا تھا۔

Kitab Nagri Special

اور پھر دنیا نے دیکھا تھا کہ فاتح عالم نے کیسے بزنس کی دنیا میں اپنا نام کمایا تھا اس وقت وہ چار شورومز کا اکلوتا مالک تھا اور اب وہ پاکستان واپس جانا چاہتا تھا۔

وہاں وہ اپنے بزنس کو بڑھانا چاہتا تھا اور اپنے ملک میں ہی رہنا چاہتا تھا۔

لوگ سمجھتے تھے شاید کے وہ منہ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا ہوا ہے لیکن وہ بھول گئے تھے کہ اسکے باپ نے کبھی اسے مڑ کر پوچھا نہیں اور ماں تو کب سے چھوڑ گئی۔

اسکا باپ دو سال پہلے نشے کی زیادہ مقدار لینے کی وجہ سے انتقال کر گیا تھا اور وہ گیا تھا آخری بار انہیں ملنے اور انہیں دیکھنے انہیں دنوں وہ افاف اور ساجد ہمدانی سے ملا تھا جب انکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا لیکن تب وہ پہچان نہیں پایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

. ...

24مارچ:

Kitab Nagri Special

آج انکی زندگی کا بہت بڑا دن ہونے والا تھا قسمت آج اپنے رنگ دکھانے والی تھی اسی لیے موسم سوگوار سا تھا۔

بادل کسی بھی وقت برسنے کیلئے تیار تھے۔

وہ پچھلے دس منٹوں سے اسکی بتائی جگہ پر بیٹھی دھڑکتے دل کیساتھ اسکا انتظار کر رہی تھی۔

ہر منٹ کیساتھ اسکا دل زیادہ رفتار سے دھڑکتا تھا۔

آج وہ خاص تیار ہوئی تھی اس وقت وہ خوش بیٹھی کہیں سے پشیمان نہیں تھی اپنے باپ اور گھر والوں سے بولے جھوٹ پر۔

اس محبت نے اسے اتنا بدل دیا تھا اس میں جھوٹ بولنے کی ہمت آگئی تھی۔

Kitab Nagri Special

ساجد صاحب نے اسے ڈراپ کرنے کا کہا تھا جب اس نے بولا کہ وہ اور مریم آج پاس لائبریری جا رہے ہیں۔

دل لمحے کیلئے کانپا تھا اپنے دوست جیسے باپ سے جھوٹ بولتے۔

اب وہ بیٹھی سب کو بھول گئی تھی اور یہی چیز اسے آسمان سے زمین پر گرانے والی تھی۔

مزید دس منٹ کے انتظار کے بعد وہ سامنے سے آتا نظر آیا جس پر افاف کے دل کی دھڑکن بڑھی تھی۔

وہ آکر بیٹھ بھی گیا تھا مگر افاف کی محویت نہیں ٹوٹی تھی۔

نافع نے اسکے آگے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں آئی اور شرمندگی سے سر جھکا لیا۔

کچھ آرڈر نہیں کیا ابھی تک نافع نے پوچھا۔

Kitab Nagri Special

نہیں وہ آپ آیے نہیں تھے تو ....

اوکے اب کر لیتے ہیں اور پھر نافع نے مختصر سا اپنا آرڈر لکھوایا۔

دیکھیں افاف آج میں بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں آپ پلیز تحمل سے سنیے گا۔

نافع نے کہا تو افاف کا دل خوشگوار انداز میں دھڑکا اور دل نے ایک بیٹ مس کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انجان تھی اس وقت کے کھیل سے ......

دیکھیں ابھی وہ کچھ کہتا کہ ویٹر کے آنے سے پہلے خاموش ہو گیا۔

Kitab Nagri Special

جی بولیں ویٹر کے جانے کے بعد افاف نے کہا۔

لیکن چونکی اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس پر نظریں گاڑھے بیٹھا ہے مڑ کر یہاں وہاں دیکھا مگر کوئی نہیں تھا۔

....

ہاں!!!!! سرفراز اگر تم سچ میں مجھ سے محبت کرتے تو یہ خبر آج رات تک ہر چینل پر ہونی چاہیئے پکچرز سمیت۔

آفٹر آل میڈیا پرسن ہو تم لوگوں کو تو ایسے مرچ مصالحہ والی خبروں کی تلاش رہتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے کام ہو جانا چاہیئے۔

جی آپ کو کیا کہنا تھا نافع افاف نے کہا جو سوچ میں ڈوبا تھا۔

Kitab Nagri Special

اوکے دیکھو افاف جو میں کہوں گا وہی سچ ہے اور میں آپ سے بھی میچیوریٹی کی امید کرتا نافع واضع اسکی نظروں میں خود کیلیئے چمک دیکھ سکتا تھا۔

مجھے آپ پسند آئیں تھی اور کہی نا کہیں آپکی سادگی نے مجھے اٹریکٹ کیا تھا میں نے آپ کہ جیسی کوئی لڑکی پہلے نہیں دیکھی تھی شاید ہمارے سرکل میں ہی نہیں ....

افاف آنکھوں میں کئی دیپ جلائے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہی وجہ ہے میری آپکی پسندیدگی سے اور کچھ خاص نہیں .....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سارے چراغ جو جلے وہ بجھتے نظر آئے تھے۔

مجھے محبت نہیں ہے آپ سے اور نا میں ان چیزوں میں .بیلیو رکھتا ہوں مجھے لگا آپ مجھ میں انٹرسٹڈ ہیں اس لیے آج سب فکس کرنے کا سوچا کیونکہ یونیورسٹی میں میرا سفر اختتام پذیر ہوتا ہے اب آپ سے سامنا نہیں ہو گا شاید اور

Kitab Nagri Special

یہی کے آپ میرے اسٹیٹس سے میچ نہیں ہوتی ہمارے سرکل میں نہیں رہ سکتی اور اپ کی وجہ سے میری ریپوٹیشن بھی خراب ہو رہی ....

اور بس خواہشات کا انبار زمین بوس ہوا تھا دل میں کچھ چھن کر کے ٹوٹا تھا آنکھیں دھندلائی تھیں .....

دیکھو اس میں رونے کی کوئی بات نہیں ہے اپنا اور میرا سین نہ بناؤ میں کوئی اسکینڈل افورڈ نہیں کر سکتا۔

تم.......تم.......ایس.....ایسے کیسے کر سکتے ہو؟؟؟ کانپتی آواز میں پوچھا گیا تھا۔

او پلیز میں نے کوئی وعدہ یا کوئی کمٹمنٹ نہیں کی تھی سو بائے نافع اب بیزار ہوا تھا اس کی روتی شکل سے اس لیے اٹھ کھڑا ہوا۔

امید ہے اب ہم شاید کبھی نہ ملیں یہ آخری الفاظ تھے اس کے جس نے افاف کو ساکت کیا تھا۔

Kitab Nagri Special

وہ شخص جو خود اسکے پاس آیا، وہ شخص جس نے خود بات کا آغاز کیا، وہ شخص جس نے اس کی مدد کر کے اس پر خود کی امپورٹنس جتلائی، وہ شخص جس نے اپنی شخصیت سے اسے اپیل کیا، وہ شخص جو خود اس میں انٹرسٹڈ تھا، وہ شخص جس نے اسے آس کی ڈور تھمائی آج وہی شخص اسے ایک ہی سیکنڈ میں اسکی اوقات بتا گیا تھا۔

افاف کا دماغ ماؤف تھا ابھی تو پیار کی سیڑھی پر قدم رکھا تھا ابھی تو ان جزبات کو جانا تھا ابھی تو خود کو ہواؤں میں اڑتا محسوس کیا تھا اور ابھی ہی اس ایک شخص نے اسے زمیں بوس کیا تھا۔

....

افاف چمکتے تاروں بھرے آسمان تلے بیٹھی تھی اور ساکت نظروں سے آسمان کو تک رہی تھی تہجد کا وقت نکلتا جا رہا تھا لیکن ہاتھ سُن تھے اور آنکھیں خاموش دل کی کرچیاں بکھریں ہوئی۔

افاف میرا بیٹا کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھی ہو...آواز اس شخص کی تھی جسے اس نے دھوکا دیا تھا۔

بابا وہ اٹھی اور ان کے گلے لگ کر رونے لگ گئی۔

Kitab Nagri Special

ساجد صاحب پریشان ہوئے تھے اس نے پہلے کبھی ایساری ایکٹ نہیں کیا تھا۔

کیا ہوا انہوں نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی آپ آوٹ اوف سٹی تھے نا تو میں نے آپکو مس کیا۔

پر میں تو جاتا رہتا ہوں نا افاف پہلے تو میرے بیٹے نے ایسا بیہیو نہیں کیا بتاؤ کس بات پر پریشان ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا کیا رب العزت ہمیں ہماری سب سے بڑی غلطی پر بھی معاف کر دیتا اگر ہم نے کوئی حرام کام کر کے اسے ناراض کیا ہو۔

ساجد صاحب اسکے سوال پر نہیں اسکے روہانسی لہجے پر ٹھٹکے تھے۔

Kitab Nagri Special

ہاں بالکل!!!! پر آپ نے کیا کیا ہے اَفاف۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے میں نے بس ایسے ہی پوچھا آپ بتائیں نا اَفاف نے اب خود کو سنبھالتے کہا۔

بالکل توبہ کا در تو ہر وقت کھلا ہے رب فرماتا ہے کہ مجھ سے معافی مانگو اور توبہ کرو، زمین اور آسمان کا فرق کوئی مانپ نہیں سکتا مگر رب نے فرمایا ہے کہ اگر تمہارے گناہ ان دونوں کے درمیان فاصلے جتنے بھی ہونگے تو میں تمہیں معاف کر دونگا۔

معافی میں الفاظوں کی تعداد نہیں گنی جاتی معافی میں آپکی نیت دیکھی جاتی ہے جو توبہ آپکے ہزار الفاظ اور لاکھ دلیلیں نہیں دلوا سکتی وہی توبہ آپکا ایک آنسو آپکو دلوا سکتا ہے رب نیتیں دیکھتا ہے میرا بچہ۔

بابا اگر کبھی میں آپ کو دھوکا دوں تو؟؟؟

مجھے پتا ہے میرا بچہ ایسا کر ہی نہیں سکتا ساجد صاحب نے مان سے کہتے اسے سر پر بوسہ دیا۔

Kitab Nagri Special

افاف کی آنکھیں مزید پانی سے بھری تھی ان کے اتنے اندھے اعتبار پر۔

پر بابا آگر ایسا کبھی ہوا تو اپنے بیٹے کو معاف کر دہنا مجھ سے جان کر نہیں ہوا ایسا بس پتا نہیں، میں ایسا نہیں چاہتی تھی لیکن ......

افاف آپ کیا کہہ رہی ہو کس بات پر پریشان ہو کیا تنگ کر رہا ہے اپنے بابا کو بتاؤ وہ سب دنیا سے لڑ لیں گے۔

بابا بس مجھے آپکی دعاؤں کی ضرورت ہے.......ایک آنسو پھر چھلکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری سب دعائیں تو آپکے لیے ہیں چلو اٹھو نماز پڑھو۔

ساجد صاحب کو پتا تھا وہ پریشان ہے باپ تھے کیسے نا پہچانتے لیکن انہوں نے مزید نہیں کرید ا کیونکہ انہیں پتا تھا وہ خود بتا دے گی انہیں۔۔

Kitab Nagri Special

اے رب العالمین میری بیٹی پر اپنا کرم کرنا۔

....

جی تو ناظرین آپکو بتاتے چلے کہ مشہور بزنس مین مجید درانی کے اکلوتے بیٹے کا افییر سامنے آگیا نافع درانی بہت سی لڑکیوں کے دلوں کے ارمان پر پانی پھیر چکے ہیں زرائع کے مطابق پتا چلا ہے کہ جلداز جلد یہ دونوں شادی کرنے کا بھی پلان رکھتے ہیں لڑکی نافع درانی کے سرکل سے میچ نہیں کرتی مگر معاملہ محبت کا ہے اور یہ رہی آج کی تازہ تصویر جہاں دونوں بیٹھے کافی پی رہے ہیں نیوز اینکر اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی مگر ساجد صاحب سے مزید کچھ نہ سنا گیا تو دل پر ہاتھ رکھ کر نیچے گر گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف جو ابھی اٹھی تھی وہ بھی سب سن چکی تھی اور آنکھیں پھاڑے اسکرین کو دیکھ رہی تھی بھاگ کر آئی بابا...
بابا آنکھیں کھولیں پلیز ...

Kitab Nagri Special

عائشہ اور حور بھی بھاگ کر آئی افاف تم جلدی سے گاڑی نکالو جلدی کرو عائشہ درانی نے کہا۔

افاف چونکہ ڈرائیونگ جانتی تھی وہ بھی بھاگی اور گاڑی میں ساجد صاحب کو ہسپتال پہنچایا۔

افاف نے نہیں سوچا تھا یہ سب ہو جائیگا وہ ساکت تھی آنکھیں سوکھی تھی شاید ساری رات رو کر اب آنسو بھی دغا دے گئے تھے۔

ساجد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا لیکن اب وہ خطرے سے باہر تھے۔

افاف نے سکون کا سانس لیا تھا لیکن اب وہ اپنے باپ سے آنکھ نہیں ملا سکے گی شاید ساری زندگی۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

یہ کیا ہے نافع ہو از دس ؟ مجید درانی اس وقت سخت غصے میں تھے وہ اس وقت کوئی اسکینڈلز افورڈ نہیں کر سکتے تھے۔

ڈیڈ مجھے نہیں پتا یہ پکچرز کیسے پہنچی اور کس نے دی میڈیا کو اور نا میرا اس لڑکی سے کوئی واسطہ ہے نافع نے جھنجھلاتے کوئی تیسری بار اپنی صفائی دی۔

جانتے نہیں ہو تو کافی کیوں پی رہے ساتھ اب کہ مجید درانی بھی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔

ڈیڈ وہ یونیورسٹی کی ہے اور وہ مجھ میں انٹرسٹڈ تھی میں بس کلیر کرنے گیا تھا کہ ایسا کچھ نہیں ہے ......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب میڈیا والوں کو یہ سب کون سمجھائے گا سائرہ درانی نے بھی فکر مند لہجے میں کہا۔

مجھے نہیں پتا نافع نے غصے سے کہا اور واک آؤٹ کر گیا۔

Kitab Nagri Special

ہاں باپ بیٹھا ہے نا اس کا یہ اس طرح کی حرکتیں کرتا رہے گا گند پھیلاتا رہے گا اور اس کا باپ صاف صفائی کرتا رہے گا تمہاری تربیت کا نتیجہ ہے یہ وہ سائرہ درانی پر چیخ کر چلے گئے۔

سائرہ درانی بھی ان ہم کرتی اٹھ کر اپنے روم میں چلی گئی۔

....

ساجد صاحب کو ہوش آ گیا تھا اور انہیں روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا عائشہ بیگم اور حور انکے ساتھ ہی تھی لیکن افاف باہر بیٹھی تھی کسی نے اسے اندر نہیں بلایا تھا اور نا وہ اندر جانے کی ہمت رکھتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ میرا فون دو مجھے ایک ضروری کال کرنی ہے ساجد صاحب نے کانپتی آواز میں کہا تو عائشہ بیگم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

پھر انہیں لگا کہ شاید وہ اپنے کسی بھائی کو بلائیں لیکن انہوں نے ایک نمبر ڈائل کیا اور اسے جلد آنے کیلئے بولا اور مطمئین ہو کر آنکھیں موند لیں۔

Kitab Nagri Special

تم اور حور جاؤ کینٹین سے کچھ کھا آؤ عائشہ بیگم نے لاتعلقی دکھائی اور بنا نظریں ملائے افاف سے کہا۔

افاف بھی فوراً اٹھ گئی وہ وہاں مزید بیٹھتی تو شاید اس کا دل بند ہو جاتا۔

جب وہ واپس آئیں تو کمرے میں ایک اور فرد کا اضافہ ہو چکا تھا حور اور افاف وہیں باہر بیٹھ گئیں۔

افاف کا دل مزید گھٹتا جا رہا تھا اسے اس شخص سے نفرت ہوئی وہ حیران تھی کہ وہ پکچرز میڈیا تک کیسے گئیں اسکے فون پر کال آئی تو وہ زرا سائیڈ پر ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو گیا سکون تمہیں میرے ساتھ میڈیا کی زینت بن کر مجھے تو لگتا ہے یہ سب کھیل تم نے ہی کھیلا ہے ویسے تو میں تمہارا ہوا نہیں تم نے سوچا چلو نافع درانی کی عزت کو میڈیا میں اچھالتی ہوں شاید وہ مان جائے کر دی مڈل کلاس حرکت افاف ساکت کھڑی نافع درانی کا اصل روپ دیکھ رہی تھی جو وہ پہلے پہچان نہیں پائی تھی۔

Kitab Nagri Special

اندر سے آواز آئی تھی یہ ہے وہ شخص جسے تم نے محبت کی ہے یہ ہے وہ شخص جسکے لیے تم نے سب کو دھوکا دیا۔

بس نافع درانی حد میں رہو اپنی کیا میں نے کبھی منہ سے بولا کہ مجھے تم سے محبت ہے ارے تم جیسا انسان محبت تو کیا نفرت کے بھی قابل نہیں اور میڈیا تک یہ خبر جس نے بھی پہنچائی ہے اس سے تو میرا رب خود میرا انصاف دلوائے گا لیکن تم نافع درانی تمہاری اب اتنی اوقات نہیں ہے کہ افاف ہمدانی تمہیں اب مڑ کر بھی دیکھے افاف نے تھک کر فون بند کیا اور منہ پر ہاتھ رکھ کر ہچکیوں کا گلا گھونٹا پیچھے کھڑا شخص تاسف سے اسے دیکھتا واپس مڑ گیا۔

افاف تمہیں تمہارے بابا بلا رہے ہیں روم میں جاؤ عائشہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا۔

جی.....ب..... بابا افاف نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا تو ساجد صاحب نے اسے دیکھا سوجی آنکھیں اور بکھرے بالوں سے وہ کہیں سے انکی ہنستی مسکراتی افاف نہیں لگ رہی تھی۔

افاف یہاں آؤ ساجد صاحب نے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ بھی نظریں جھکائے انکے پاس بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri Special

اگلے آدھے گھنٹے میں نکاح ہے آپکا الفاظ تھے یا بم جو اس پر گرا تھا۔

وہ ہونق بنی انکا منہ تق رہی تھی آپ نے وہ کیا جو آپکو سہی لگا اور میں وہ کر رہا ہوں جو اب مجھے صحیح لگ رہا ہے اور مجھے پتا ہے میں نے آپکے حق میں بہترین فیصلہ لیا ہے کیا آپ راضی ہیں۔

آنسو قطار در قطار دامن پر گرے تھے اور سر خود بخود اثبات میں ہلا تھا ساجد صاحب نے خاموشی سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔

افاف ساجد ہمدانی کیا آپکو نافع عالم مہتاب سے سکا رائج الحق پچاس ہزار روپے میں دیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے ؟؟

قب........ قبول ہے رندھی اور لڑکھڑاتی آواز اسکے حلق سے تیسری بار نکلی تھی اور وہ افاف ساجد سے افاف فاتح عالم بن گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

قسمت نے اسکے ساتھ عجیب کھیل کھیلا تھا جس غیر شخص سے اس نے محبت کی تھی وہ کچھ لمحے پہلے اسے اسکی اوقات یاد کروا چکا تھا اور اب ایک انجان شخص اسکی روح کا مالک بن گیا تھا اور وہ خاموش تھی بالکل خاموش۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے نہیں پتا تھا کہ صرف ایک کنٹریکٹ کیلئے وہ پاکستان آیے گا اور اسکی قسمت یوں بدل جائیگی وہ انجان لڑکی جو باہر کھڑی کسی شخص کو کوس رہی تھی وہ اب اسکی شریک حیات بنی بیٹھی تھی۔

دل مطمئن تھا شاید اس لیے کہ وہ اسکی ماں کی خواہش بھی تھی۔

آگے کیا ہونے والا تھا یہ اسے بھی نہیں پتا تھا مگر وہ مطمئن تھا۔

وہ یو ایس اے میں دو سال میں ڈگری لے کر نوکری شروع کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسکی سیلری اچھی خاصی تھی کیونکہ وہ زہین بہت تھا اور وہاں اپنے باس کا لیفٹ ہینڈ تھا اور پاکستان صرف ایک ڈیل کیلیئے آیا تھا۔

جس کمپنی سے اسکی ڈیل ہوئی تھی وہیں وہ ساجد ہمدانی سے ملا تھا کچھ کچھ وہ پہچان گیا تھا ابھی سال پہلے ہی تو اس نے اپنی ماں کی دی فائل کھولی تھی جس میں اسے پتا چلا تھا کہ اسکی ایک خالہ بھی ہے جس کی بیٹی کو اپنی بیٹی بنانے کی خواہش تھی انکی۔

تصویریں نا موجود ہوتی تو وہ اڈریس سے انکو ڈھونڈ لیتا مگر قسمت نے انہیں خود ہی ملا دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساجد صاحب اسے بہت عام اور شفیق سے انسان لگے تھے وہ بس اس لڑکی کو دیکھنا چاہتا تھا جسے اسکی ماں نے اسکے لیے چنا تھا۔

Kitab Nagri Special

ساجد صاحب جلد ہی اسے اسکی خالہ سے ملوا کر عائشہ بیگم کو سرپرائز دینے والے تھے مگر قسمت نے انہیں بہت بڑا سرپرائز دے دیا تھا۔

اب وہ اس لڑکی کے سامنے بیٹھا تھا رخصتی ابھی نہیں ہونی تھی ابھی بس نکاح ہوا تھا۔

ساجد صاحب نے اسے بلایا تو وہ فوراً ہسپتال پہنچا تھا انکی طبیعت کا سن کر لیکن ساجد صاحب نے اسے حالات بتا کر فیصلہ اس پر چھوڑا تھا۔

اگر وہ اپنی ماں کی خواہش نہ جانتا ہوتا تو شاید منع کر دیتا مگر اب جب وہ سب کچھ جانتا تھا اور خود بھی یہی چاہتا تھا سو اس نے حامی بھر کر ساجد صاحب کو مطمئن کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک نظر افاف کو دیکھ کر اٹھ گیا جس نے اس سے نظر اٹھا کر دیکھنے کی بھی زحمت نہیں کی تھی سب سے ملا اور دوبارہ آنے کا کہہ کر نکل گیا۔

Kitab Nagri Special

دو دن بعد ساجد صاحب بھی ڈسچارج ہو چکے تھے اور آج عالم نے بشیر کے ساتھ گھر آنا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب بیٹھے ڈنر کر رہے تھے ساجد صاحب بشیر سے بھی مل چکے تھے اور اپنے فیصلے پر بے حد مطمئن تھے۔

عالم بیٹا اب آپ کا کیا کرنے کا ارادہ ہے کیا آپ واپس چلے جائیں گے ؟

نہیں انکل میرا کام اب پاکستان میں ہی ہے اب یہیں رہونگا یہی شوروم بن رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو رب مزید کامیابی دے تمہیں عائشہ بیگم کو جب سے پتا چلا تھا کہ وہ اسکی بہن کا اکلوتا شہزادہ ہے تب سے اس پر واری جا رہی تھی۔

افاف کیلیئے وہ بھی اب مطمئن تھی حور بھی اپنے کزن سے مل کر خوش تھی اور افاف اب بھی خاموش تھی۔

Kitab Nagri Special

اسکی خاموشی سب سمیت عالم نے بھی محسوس کی تھی لیکن بولا کچھ نہیں بس ایک فیصلہ کر چکا تھا۔

انکل!!!! میں اگلے ماہ رخصتی چاہتا ہوں جہاں اسکی بات نے سبکو خوش کیا تھا وہیں افاف حیرت کی زیادتی سے منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

نظریں ملنے پر عالم کو وہ اس دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگی افاف فوراً کھانا چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

وہ خود اپنے احساسات سے ناواقف تھی وہ عالم کو پہچان گئی تھی لیکن حیرت میں تھی کہ وہ اسکا کزن ہے اور اب اسکا شوہر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

میں افاف سے بات کرنا چاہتا ہوں عالم نے ساجد صاحب سے کہا۔

Kitab Nagri Special

بالکل!!!اب وہ تمہاری بیوی ہے عالم تم بنا پوچھے بھی جا سکتے اسکے روم میں۔

عالم مسکراتا ہوا اٹھا حور بیٹا بھائی کو کمرہ دکھاؤ۔

جی بابا حور کو بھی عالم پسند آیا تھا مسکراتی ہوئی اٹھی۔

ویسے عالم بھائی آپ اگر آپ کو ڈانٹے گی تو مجھے بلا لینا میں سنبھال لونگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہا اس کی ضرورت نہیں میں خود ہی سنبھال لونگا نہیں اب تم بھاگ جاؤ واپس حور کو اپنے ساتھ اندر آتا دیکھ کر عالم نے کہا تو منہ بسورتی چلی گئی۔

Kitab Nagri Special

عالم نے گہری سانس لی وہ کچھ الگ محسوس کر رہا تھا افاف کے لیے ایسا اس نے کبھی زائرہ کیلئے بھی محسوس نہیں کیا تھا زائرہ تو اسے کبھی یاد بھی نہیں آئی تھی وہ صرف ایک اٹریکشن تھی عالم کیلئے اور افاف شاید اب کچھ وقت کے بعد اسکی محبت بن جاتی مگر ایسے اچانک تو ممکن نہیں تھا۔

دروازہ نوک کیے بغیر ہی عالم اندر چلا گیا۔

افاف جو الجھی تھی رخصتی کی بات پر دوپٹا ایک طرف رکھے ہاتھ کی مٹھی چہرے پر رکھے نم آنکھوں سے سامنے موجود اپنی فیملی فوٹو دیکھ رہی تھی دروازہ کھل کر بند ہونے پر بھی اس نے نوٹس نہیں لیا۔

عالم نے اسے متوجہ کرنے کیلئے گلہ کنگھارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف سوچوں سے نکلتی حیرت کے عالم میں اسے دیکھتے گئی اور احساس ہونے پر کہ وہ واقعی سامنے کھڑا ہے جلدی سے دوپٹا اوڑھا۔

Kitab Nagri Special

اس کی اس حرکت پر عالم کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جو وہ چھپا گیا تھا فوراً۔

بیٹھنے کو بھی نہیں کہیں گی اس کی خاموشی سے بیزار ہوتے عالم نے بات کا آغاز کیا۔

آ.......او سوری آئیں بیٹھیں افاف نے کھڑے ہوتے اسے سامنے صوفے پر بیٹھنے کو کہا تو عالم صوفے کو اگنور کرتا وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا۔

آپ بھی بیٹھ جائیں کھا نہیں جاؤں گا افاف شرمندگی سے جلدی سے بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا پڑھ رہی ہیں آپ اب پھر سوال عالم کی طرف سے تھا۔

انگلش لیٹریچر سیونتھ سیمسٹر افاف نے نظریں جھکائے ہی جواب دیا۔

او اسکا مطلب میرا فیصلہ درست تھا آپ تب تک سٹڈیز سے بھی فری ہو جائیں گی۔

Kitab Nagri Special

م......میں.......ابھی رخصتی نہیں......چاہتی افاف نے ٹھہر تھہر کر اپنی بات مکمل کی۔

اس کی کوئی خاص وجہ عالم نے اسکے خوبصورت چہرے کو نظروں کے حصار میں لیے کہا۔

ابھی سیکس منتھ بعد میرا بی ایس ختم ہو گا تب تک میں ٹائم لینا چاہتی۔

او.......تو لاسٹ سیمیسٹر آپ میرے ساتھ رہ کر بھی کر سکتی ہیں افاف فاتح عالم ......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف کا دل اس کے طرزِ مخاطب سے عجیب انداز میں دھڑکا تھا اور زبان کچھ بولنے سے انکاری تھی۔

تو آپ کی خاموشی کو میں اقرار سمجھو؟ عالم نے افاف کو دیکھتے کہا۔

جواب میں پھر خاموشی تھی عالم نے اسکے ٹھنڈے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے تو افاف نے چونک کر دیکھا۔

Kitab Nagri Special

افاف آپ میری ماں کی خواہش تھیں اور اب میری خود کی لیکن میں جلد سے جلد آپکو خود کے قریب دیکھنا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں بہت سے سوال ہونگے آپکے زہن میں لیکن جواب میں تب ہی دونگا جب آپ میری دسترس میں ہونگی ایک مہینے بعد ملیں گے اب تب تک میں چاہتا آپ خود کو وقت دیں۔

عالم نے آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اور افاف نے اس میں بہت احترام اور عزت محسوس کرتے آنکھیں موندی تھیں۔

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی نافع تمہاری وجہ سے آج میں اپنی زندگی صحیح سے نہیں گزار پارہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر ایک مہینے بعد کی رخصتی طے ہوئی تھی حور بہت خوش تھی اور اپنی شوپنگ بھی سٹارٹ کر چکی تھی اور عائشہ بیگم نے بھی سب بھلا کر افاف کو سینے سے لگا لیا تھا مگر افاف اب بھی بےچین تھی کیونکہ ساجد صاحب کی طرف سے اب بھی مکمل خاموشی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افاف سجدے میں جھکی آنسو بہا رہی تھی مگر الفاظ تھے ہی نہیں میڈیا سے وہ خبر اگلے ہی دن غائب ہو گئی تھی اور معاملہ اتنا بڑھا نہیں تھا کیونکہ نافع درانی نے ایسا ہونے نہیں دیا تھا وہ اپنی ریپیوٹیشن خراب نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن افاف اب بھی حیران تھی کہ اس کے ساتھ یہ سب کون کر سکتا تھا۔

یہ سب اس نے رب العزت پر چھوڑ دیا تھا مگر دل اب بھی ویران تھا کیونکہ وہ رب کو ناراض کر بیٹھی تھی۔

اس نے ایک غیر شخص سے دل لگایا تھا، نا صرف دل لگایا تھا بلکہ تنہائی میں اس شخص سے ملی تھی اور رب نے اسے غیر رشتوں کی اصلیت بھی دکھا دی تھی وہ شرمندہ تھی بہت مگر لفظ تھے ہی نہیں اس لیے روز سجدے میں جھک کر خاموش آنسو بہاتی تھی۔

Kitab Nagri Special

عالم کو آج بھی وہ دن یاد تھا جب زائرہ نے اسے بھری محفل میں زلیل کیا تھا اس نے رب سے کچھ کبھی مانگا ہی نہیں تھا سب کچھ ملتا گیا تھا اسے لگتا تھا یہ اسکی محنت ہے لیکن اصل میں رب شاید اسے اس کے حال پر چھوڑ چکا تھا۔

اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ اس نے رب کے سامنے کب آخری بار سر جھکایا تھا لیکن ہدایت اسے اب بھی نہیں ملی تھی۔

وہ اس وقت مطمئن تھا کہ افاف کو رب نے اسکے حق میں لکھا افاف نے بھی وہی غلط حرکت کی تھی جو اس نے کی تھی اس لیے وہ اسے گناہگار نہیں مانتا تھا رشتہ بدلا تھا اور احساس بھی بدل گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کہیں سنا تھا کہ نکاح کے دو بولوں میں بہت طاقت ہوتی ہے اور آج اس نے مان بھی لیا تھا۔

نافع درانی آج بھی اپنی ہی دنیا میں گُم تھا اسے کوئی فرق نہی پڑتا تھا کہ وہ کیا کر چکا ہے کسی کا دل دکھا کر وہ فراموش کر بیٹھا تھا آج کل وہ ایک مشہور ماڈل میں انٹرسٹڈ تھا اور اسکا انجام کیا تھا یہ اسے وقت نے بتانا تھا۔

Kitab Nagri Special

مریم اپنی زاتی زندگی میں خوش تھی اپنے شوہر کیساتھ پچھلے دو مہینے میں اسکی بھی زندگی بدل گئی تھی اچانک رشتہ آیا اور قبول کر لیا گیا تھا وہ خوش تھی اور امید سے تھی اپنا کیا گناہ اسے کہیں نا کہیں یاد آتا تو وہ نادم ہوتی مگر معافی مانگنا اس نے ضروری نہیں سمجھا تھا۔

وقت گزر رہا تھا وقت کہاں کسی کیساتھ وفا کرتا ہے مگر وقت اتنا بھی بے وفا نہیں کہ آپ کا کیا آپ کے سامنے نہ لائے، حالات بدلتے ہیں اور چکی آپکو بھی پِستی ہے، مکافاتِ عمل اٹل ہے اور وقت کسی کے ساتھ دغا نہیں کرتا آپ کے کہے الفاظ آپ کے منہ پر مارے جاتے ہیں اور یہی وقت کا انصاف ہے انکے ساتھ جنکے ساتھ یہ سب ہوا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افاف اور ساجد ہمدانی آج بہت دیر بعد اکٹھے بیٹھے تھے تہجد کے وقت خاموش پر سکون ماحول تھا ایک شخص ہمہ تن گوش تھا اور دوسرا مضطرب کہنے کو بہت کچھ تھا مگر لفظوں کی کمی تھی۔

Kitab Nagri Special

بابا........آخر دل کی ویرانی کو دور کرنے کیلیئے افاف نے ہی اپنے باپ کو بلایا تھا۔

ہم.........جواب سادہ تھا مگر افاف کی آنکھیں نم کر گیا تھا۔

بابام.......مجھ سے غلطی ہوگئی میں.....غلط انسان سے دل لگا بیٹھی ....

غلط انسان نہیں غیر شخص... غیر محرم ساجد صاحب نے فوراً تصیح کی تھی۔

لیکن مجھے نہیں پتا وہ پکچرز ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف کیا لگتا ہے آپ کو کہ کسی پر بھروسہ کرنا اتنا آسان ہے اگر اس دن آپ کیساتھ کچھ بُرا ہو جاتا ....

آئم سوری بابا میں بہت شرمندہ ہوں......میں ....

Kitab Nagri Special

معافی مجھ سے نہیں اس زات سے مانگو ....

بابا میں بھٹک گئی تھی مجھے سمجھ نہیں آیا اور میں جزبات کی رو میں بہتی گئی۔

شاید عام حالات میں کوئی بھی لڑکی یہ باتیں اپنی ماں سے کرتی ہو لیکن بہت سی لڑکیاں اپنے باپ سے حد سے زیادہ قریب ہوتی ان میں سے ایک افاف بھی تھی۔

افاف آپکو پتا ہے دل بھی ایک پرندے کی طرح ہوتا ہے جب پرندہ اپنی آزادی کا غلط استعمال کرے تو اسے قید کر دیا جاتا ہے دنیا میں اور انسان کے ساتھ بھی یہی ہوتا جب انسان رب کی یاد سے غافل ہو جاتا تو کبھی اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے، کبھی اسے گر کر اٹھا کر احساس کروایا جاتا ہے یا پھر اسے قید کر دیا جاتا ہے تکلیفوں، پریشانیوں اور مصائب میں دل ویران ہو جاتا رب کو بھلا دینے سے لوگ نہیں مانتے مگر آزما کر دیکھ لو جب تم بہت لمبے عرصے تک رب کی یاد سے غافل رہو گے نا تو ساری آسائشیں ہونے کے بعد بھی دل ویران اور ساکت رہے گا اس لیے دل کو ہمیشہ رب کی طرف جھکائی رکھو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

آپ ان سب میں رب کو بھول گئی تھی رب نہیں بھولا رب نے آپ کو گرا کر تھام لیا آپکی عزت کو محفوظ رکھا کیا یہ بات آپکا ایمان تازہ نہیں کرتی کیا یہ آپکو احساس نہیں دلاتی کہ بندے رب کو بیشک بھول جائیں رب اپنے بندوں کو کبھی بھی نہیں بھولتا۔

افاف نے نظریں جھکا لی تھی مگر ہدایت مل گئی تھی۔

ساجد صاحب نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اور اٹھ گئے اب وہ افاف کو وقت دینا چاہتے تھے۔

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں دور مسجد میں آزان ہو رہی تھی اور عالم بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔

آواز آئی تھی حیی الفلاح ....

Kitab Nagri Special

رب بلا رہا تھا مگر وہ ہر بار کی طرح گیا نہیں تھا اس نے اکثر اپنی ماں کو نماز ادا کرتے دیکھا تھا وہ اسے بھی پڑھاتی تھی مگر اب کوئی تھا نہیں بشیر خود شاید کبھی مسجد میں پڑھ لیتا تھا مگر اسے نے عالم کو کبھی نہیں کہا تھا نماز کیلئے۔

رب ہمیں خود سے دور نہیں کرتا

بس ہم فاصلے بڑھا لیتے ہیں

رب ہم سے منزل نہیں چھینتا

بس ہم راستے بدل لیتے ہیں

رب ہم سے ناراض نہیں ہوتا

بس سجدوں کی توفیق چھین لیتا ہے

رب دعائیں رد نہیں کرتا

بس صبر شرط رکھ دیتا ہے

رب ہمیں ہمیشہ یاد رکھتا ہے

بس ہم اسے بھول جاتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

سُنیہا رؤف۔

فاتح عالم نے دنیا میں پیسے بنانے کو زیادہ ترجیح دی تھی اور شاید لوگوں کو اہمیت بھی اسے ایک دن ایک بابا جی نے کہا تھا ان کے الفاظ یاد کرتا فاتح عالم چونکا تھا:

لوگوں کے پیچھے اور دولت کے پیچھے بھاگنا چھوڑ دو...دولت سے تم لمبی زندگی نہیں خرید سکتے اور نا لوگ تمہیں جنت میں لے جا سکتے ہیں...اِن کے قدموں میں گرنا چھوڑ دو آج جس دولت کے لیے تم لڑ رہے ہو نا حاصل تو شاید وہ ہو جائے لیکن آخری سانس پر ہاتھ سے چھوٹ جائیگی...لوگوں کو منانا چھوڑ دو رب کی طرف رجوع کرو.....موت امیری، غریبی نہیں دیکھتی آج تم دنیاوی آسائشیوں کے پیچھے بھاگ رہے ہو کل ہی تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو گئی تو دوسرے ہی روز یہی لوگ تمہیں ہسپتال لے کر جائیں گے اور تمہاری جمع کی دولت سے تمہارا علاج ہو گا لیکن سانسیں فقط گنیں چنی جتنی رب نے دی ہیں.... تیسرے روز تم اپنی زندگی کا آخری سفر طے کرو گے....اور چھوتھے دن اُسی دنیا میں لوٹ جاؤ گے جہاں سب نے جانا ہے....پانچویں دن لوگ تمہاری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

موت پر آکر آنسو بہائیں گے اور.....چھٹے چھٹے ہی روز کسی کو یاد بھی نہیں ہو گا کہ تم نے زندگی میں اُن کے لیے کیا.... کیا کیا ہے.....ابھی سمبھل جاؤ ابھی میرا رب مہلت دے رہا ہے.....

آج وہ خود سے اٹھتا مسجد کی طرف بڑھا تھا شاید رب کی پکار سن لی تھی اس نے اور لبیک کہا تھا۔

....

شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھی اور افاف اب کھلے دل سے حصہ لے رہی تھی حور تو ہر وقت ہوا کے گھوڑوں پر سوار رہتی اور عائشہ بیگم ہر وقت بوکھلائی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساجد صاحب کے چہرے سے اطمینان جھلکتا تھا وہ ہر کام اپنے ہاتھوں سے کر رہے تھے جہیز لینے سے بیشک عالم نے منع کر دیا تھا مگر وہ تو باپ تھے ضرورت کی اشیاء تو پھر بھی افاف کو دینا چاہتے تھے۔

بابا مجھے شوپنگ کرنی ہے میرا ایک ڈریس ابھی بھی رہتا ہے افاف اپنے کمرے سے نکلی تو حور کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔

Kitab Nagri Special

چونکہ دو دن بعد مہندی تھی اس لیے حور انکے پیچھے پڑی تھی افاف انکے لیے چائے بنانے کچن میں چلی گئی۔

عائشہ بیگم بھی کام نپٹاتی آکر بیٹھی کل سے مہمانوں کی آمد ورفت شروع ہو جاتی تھی۔

ساجد صاحب کے بھائی بھی سب بھلا کر انکی خوشی میں شریک ہونے آرہے تھے۔

آپ نے پہلے ہی بہت ڈریس لے لیے ہیں حور اب اور نہیں عائشہ بیگم نے تنبیہ کی تھی اسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو پھر بھی مجھے ایک اور لینا ہے حور نے لاڈ سے ساجد صاحب کے گال کھینچے تو وہ مسکرا دیے۔

بالکل کل جا کر لے لینا افاف نے چائے سرو کی تو انہوں نے اسے اپنے ساتھ بٹھایا۔

Kitab Nagri Special

افاف آپ کو جو کچھ چاہیے آپ بھی کل جا کر میرے ساتھ لے آئیں ساجد صاحب نے اسے سر پر ہیار دیتے کہا۔

بابا آپی نے سب لے لیا ہے آپ میری بات سنیں حور نے جیلس ہوتے کہا تو سب دبی دبی ہنسی ہنسے۔

ان کو تو اب ان کے شوہر بھی لے دینگے اس لیے آپ مجھ پر دھیان دیں۔

عالم کے نام پر افاف کا دل دھڑ کا تھا وہ روز ایک بار اسکو میسج کر کے حال احوال پوچھتا تھا لیکن بات بہت مختصر ہوتی تھی شاید وہ اسکا انتظار کر رہا تھا۔

بابا آئی ول مسڈ یو سوچ افاف نے نم آنکھوں سے انکے سینے سے لگتے کہا۔

آئیل مس یو ٹو میں عالم سے کہوں گا ہر ہفتے آپ کو ملوانے لائے اس لیے آنسو نہیں آنے چاہیے آپکی آنکھوں میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

یہاں تو باپ بیٹیوں کا پیار نہیں ختم ہوتا مجھے تو کوئی پوچھتا ہی نہیں عائشہ بیگم نے مصنوعی ناراضگی سے کہا تو وہ تینوں قہقہہ لگا کر ہنسے۔

افاف اور حور فوراً انکے پاس آکر انکے گال پر بوسہ دے کر انکے ساتھ بیٹھی ساجد صاحب نے دل میں رب کا شکر ادا کیا۔

....

کل سے فنکشنز شروع ہو جانے تھے اور افاف ایک نئی زندگی کی شروعات کرنے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف کو گزرے سب دن یاد آئے تھے جب اسکی یونیورسٹی کے لوگوں نے اسکا مزاق بنایا تھا اس اسکینڈل کے بعد بیشک نافع درانی کا چیپٹر کلوز ہو گیا تھا مگر لوگوں کی زبان پر اب تک تھا۔

کبھی کبھی وہ مایوس ہو جایا کرتی تھی اور کبھی رو کر خاموش پھر اس نے سمجھوتا کر لیا کہ دنیا کب کسی کی ہوئی ہے جو اسکی ہو گی وہ رب سے معافی مانگ چکی تھی اور اسکا باپ اسے معاف کر چکا تھا اور اب کچھ معنی نہیں رکھتا تھا۔

Kitab Nagri Special

اب لوگ بھی بول بول کر خاموش ہو گئے تھے اور وہ دن بدن ترقی کرتی رہی تھی یونیورسٹی میں ٹاپ کر کے۔

اب بھی وہ جائنماز پر بیٹھی خشوع خضوع سے رب سے باتیں کرنے میں مشغول تھی اور اب دامن بھیگ رہا تھا اس کے قطرہ بقطرہ آنسو سے۔

وہ رب کے حضور معافی مانگ رہی تھی اپنے گناہوں کی۔

نفس نے اسکا ساتھ دیا تھا مگر ضمیر نے اسے ایسا کرتے دیکھ بے ہنگم قہقہہ لگایا۔

اس سمیت اسکا نفس بھی خاموش ہوا تھا۔

کیا تمہیں واقع ہی لگتا ہے کہ رب تمہیں معاف کر دے گا ضمیر نے سوال کیا تھا؟

Kitab Nagri Special

میں نے پورے دل سے معافی مانگی ہے وہ کیوں معاف نہیں کرے گا؟؟افاف کے نفس نے سوال کیا تھا لب ہلے تھے۔

کتنی بیوقوف ہو تم افاف ہمدانی افاف کو لگا اسکا عکس سامنے کھڑا اس کے منہ پر تماچا مار رہا ہو۔

تمہیں واقع میں لگتا ہے رب اس کو معاف کر دے گا جو اسکے بندوں کو معاف نہیں کرتی جس کا دل ہی صاف نہیں!!!!

منظر ساکت ہوا تھا اور افاف کے ہلتے لب بھی.....اب دلائل دینے کیلئے نفس بھی سو گیا تھا شاید لفظوں نے لب پر آنے سے انکار کیا تھا جیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے......کیسے معاف کر دوں ان سب کو جنہوں نے مجھے جہنم وصل کیا ہے لب ہلے تھے دلائل آئے تھے۔

Kitab Nagri Special

تم نے بھی تو بہت بڑے گناہ کیے ہیں رب کو بھلایا ہے، غیر شخص سے دل لگایا ہے، اپنی ماں کا دل دکھایا ہے اور........ سامنے کھڑا اسکا عکس آئینہ دکھا رہا تھا اسے۔

بس........ بسسسس...... آنسو پھر سے نکلے تھے تو کیا تمہیں وہ سب نظر نہیں آتا جو سب نے کیا میرے ساتھ ......

کچھ نے مجھے توڑا، کچھ نے توڑ کر جوڑا اور جوڑ کر پھر سے توڑ دیا، کچھ نے ہاتھ بڑھایا اور میرے پکڑنے پر میرا ہاتھ جھٹک دیا، کچھ نے میرا بھروسہ نہیں کیا اور کچھ نے میرا اعتبار توڑا، کچھ نے آسمان پر بٹھایا اور پھر زمین بوس کیا، کچھ نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا، کچھ نے مجھے دربدر کر دیا، کوئی وجہ ہے میری بے بسی کا آنسوؤں نے مزید بولنے سے انکار کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ انسانوں نے کیا ہے تمہارے ساتھ رب نے نہیں تم یہ نہ دیکھو کہ وہ انسان ہیں تم دیکھو وہ رب کے بندے ہیں اور اس کے رسول کی امت ہو سکتا ہے ان میں سے کئی پچھتاوے میں ہوں، اور کئی مکافات عمل کاٹ رہے ہوں سب خاموش معافی مانگ رہے ہوں ضمیر نے پھر سے سوال کیا تھا۔

Kitab Nagri Special

افاف نے دکھ سے آنکھیں میچی تھی اور گہرا سانس بھرا تھا۔

کہنے کو کچھ بچا نہیں تھا اب یا وہ کہنا نہیں چاہتی تھی اسکی آنکھوں کے سامنے اسکی زندگی ساری گزری تھی ہر پل ہنستا ہوا، روتا ہوا، ٹوٹتا ہوا، مایوس ہوتا ہوا، اور آخر میں اسکے باپ کے بولے الفاظ من میں ابھرے تھے افاف جب تم رب سے معافی مانگو تو دل صاف کرنے کے بعد مانگو کسی کیلئے میل نہ رکھو رب العزت کو میلے دل نہیں پسند جب معاف کرنا مشکل لگے تو خود کی زات کو وقت دو۔

آنکھیں فوراً کھلی تھی جواب مل گیا تھا اسے، اسے خود کی زات کو وقت دینا تھا اسے دل سے لوگوں کیلئے میل صاف کرنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کوشش کروں گی.....افاف ہمدانی آج سے ان سب کو معاف کرنے کی کوشش کرے گی عکس مسکراتا ہوا غائب ہوا تھا نفس اور ضمیر مطمئین ہوئے تھے آنسو اب بھی نکل رہے تھے اور سر جھکا ہوا تھا سجدے میں ....

****

Kitab Nagri Special

آج بارات تھی اس کی آج وہ یہ گھر چھوڑنے والی تھی صبح سے بات بہ بات اسکی آنکھوں میں آنسو آرہے تھے۔

عائشہ بیگم اسے بار بار ساتھ لگا کر دلاسے دے رہی تھی۔

آپی آپ کو بابا بلا رہیں ہیں آپکو اپنے روم میں وہ پارلر جانے کیلئے بیگ تیار کر رہی تھی کہ حور نے اسے ساجد صاحب کا پیغام دیا۔

وہ گئی تو وہ الماری سے کچھ نکال رہے تھے اب انہوں نے اسے ساتھ لگا کر بوسہ دیا تو آنکھیں دونوں کی نم تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے اسے ایک کتاب تھمائی جس کے کور پر "صراط لمستقیم" لکھا تھا۔

بابا یہ میری شادی کا بہترین تحفہ ہے تھینک یو سوچ ....

Kitab Nagri Special

یور آلویز ویلکم اب جاؤ اچھا سا تیار ہو گی میری بیٹی ...

بابا میں آپکے بغیر کیسے رہونگی وہ روتے ہوئے انکے ساتھ لگی۔

عالم بہت اچھا بچہ ہے افاف اسکی قدر کرنا میں باپ ہوں میں نے ہمیشہ آپکے نیک نصیب کی دعا کی ہے جو عالم کو دیکھ کر مجھے قبول ہوتی نظر آتی ہے۔

آپ کے ماضی میں جو ہوا ہے اسے ماضی کا حصہ بنا رہنے دیں اور آگے بڑھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف نے چمکتی آنکھوں سے اپنے باپ کو دیکھا جنہوں نے کبھی اسے سرد ہوا نہیں لگنے دی تھی۔

رخصت ہوتے وقت وہ روئی تھی لیکن ساجد صاحب نے یہ کہہ کر چپ کروا دیا تھا کہ یہ خوشی کا موقع ہوتا ہے اسے آنسوؤں کی نظر نہ کیا جائے اپنی بیٹی کو خوشیوں اور ہنستے مسکراتے رخصت کریں۔

Kitab Nagri Special

افاف آج سب کچھ برا اس گھر میں ہی چھوڑ کر جا رہی تھی۔

....

وہ اس شخص کے ساتھ بیٹھی تھی جسے رب العزت نے اس کیلئے چنا تھا جو اب محرم تھا اسکا گاڑی اپنے راستے پر گامزن تھی۔

عالم نے گاڑی ایک گھر کے سامنے روکی جو نا تو بہت بڑا تھا اور نا ہی بہت چھوٹا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سے اتر کر افاف کو اترنے میں مدد دی اور گھر کے اندر لایا۔

یہ کس کا گھر ہے افاف نے ستائیش سے اس گھر کو دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri Special

ہمارا !!!

افاف کو اس سے زیادہ خوبصورت الفاظ کوئی نہیں لگے یہ اسکا گھر تھا اپنا یہ احساس ہی دل کو خوش کر دینے والا تھا۔

پسند آیا آپ کو عالم نے اسکا ہاتھ تھامتے کہا۔

بہت افاف نے دھڑکتے دل کو سنبھالتے کہا۔

تو چلیں آئیں پھر اپنے کمرے میں چلتے دیکھتے ہیں وہ آپکو پسند آتا یا نہیں عالم اسکا ہاتھ تھامے گھر کے ماسٹر بیڈ روم میں لے کر آیا۔

سفید اور کالے کے امتزاج کا فرنیچر سادہ مگر خوبصورت تھا اس کمرے کی ہر چیز اپنی قیمت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔

بیوٹیفل افاف نے کھلے دل سے تعریف کی تھی۔

Kitab Nagri Special

مجھے اچھا لگا آپکو پسند آیا عالم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔

افاف اسکی گہری نظروں سے جزبز ہوئی تھی مجھے چینج کرنا ہے ......

اوکے وہ سامنے وارڈراپ ہے آپ چینج کر لیں پھر اکٹھے نفل ادا کرتے۔

افاف نے چونک کر دیکھا ...

میں اپنی زندگی کا آغاز آپکے ساتھ ایسے ہی کرنا چاہتا ہوں......عالم نے جھجھکتے کہا وہ بدل رہا تھا باقاعدگی سے نا سہی لیکن نماز ادا کرنا شروع کر دیا تھا اس نے اور یہ سب افاف کا اسکی زندگی میں آنے کے بعد کا انقلاب تھا افاف اس لحاظ سے بھی اسے انمول لگتی تھی۔

Kitab Nagri Special

افاف ٹھیک آدھے گھنٹے بعد شفاف دھلے چہرے کیساتھ باہر آئی تھی تب تک عالم بھی چینج کر چکا تھا دونوں نے مل کر سجدہ کیا تھا۔

عالم کو دعا مانگتے دیکھ کہیں دور دماغ میں خیال آیا تھا کہ شاید وہ اس خوبصورت شخص سے خیانت کر گئی ہے وہ اپنے جزبات پہلے ہی ایک غیر شخص پر لٹا چکی ہے بیشک اب اسکے دل میں نافع کیلیئے کچھ نہیں تھا مگر ....

عالم نے مڑ کر دیکھا تو افاف نم آنکھوں سے محویت سے تک رہی تھی اسے۔

کہیں نا کہیں عالم اسکی دل کی بات جان گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاف فاتح عالم کن خیالوں میں ہیں؟؟؟

اسکے طرز مخاطب پر افاف کے گال دہکے تھے۔

Kitab Nagri Special

نہیں......کچھ نہیں ......

افاف سُنیں !!! آپکو کیا پریشان کر رہا ہے مجھے بتائیں میں اپنی نئی زندگی کا آغاز بہت صاف اور سادہ طریقے سے کرنا چاہتا۔

اسکی باتیں سن کر افاف روتی اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔

دیکھو جو ہو گیا ہے وہ ماضی تھا اور اب آپ کا نام میرے نام کیساتھ جڑ گیا ہے باقی سب دل سے نکال دیں ....

آپ ایسے کیوں کہہ رہیں ہیں آپ کو کیا پتا ہے مطلب......کیسے......

افاف جھٹکے سے دور ہوئی اسے لگا وہ سب جانتا ہے ....

Kitab Nagri Special

افاف آپ کیلیئے اتنا کافی ہونا چاہیے کہ اب آپ کا نام ہی نہیں روح بھی میرے ساتھ جڑی ہے اس دن ہوسپٹل میں میں نے آپکی باتیں سن لی تھی اور اس شخص کے بارے میں اپنے تھرو سب پتا لگوا چکا تھا۔

افاف کا دل کیا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

افاف جو غلطی آپ سے ہوئی وہی میں نے بھی کی تھی افاف نے چونک کر اسے دیکھا تو عالم نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

مجھے پتا ہے لوگوں کو لگتا ہے کہ مرد کا اتنا ظرف نہیں ہوتا کہ وہ خود سے منسلک عورت کا ماضی برداشت کر سکے لیکن پتا ہے ہم ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں جب غلطی سیم ہے تو سزا بھی تو ایک ہی ہونی چاہیئے نا آپکو پتا ہے میں نے اپنی ماں کے بعد اس عورت کو جانا اور اسے نے بھری محفل میں مجھے میرے باپ سمیت گندا کر دیا ....

افاف خاموش اور حیران نظروں سے سن رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

ماں کے بعد وہ پہلی تھی جس نے مجھ میں انٹرسٹ لیا مجھے جاننے کی کوشش کی مجھے محبت نہیں تھی اس سے اٹریکشن تھی بس لیکن اس نے مجھے بتادیا کہ رشتوں کا پاک ہونا اور ان میں محبت ہونا کتنا ضروری ہے۔

آپ مجھ سے کچھ نہیں پوچھیں گے وہ چپ ہوا تو افاف نے جھجکتے سوال داغا۔

بالکل نہیں!!! بہت کچھ میں پہلے جانتا ہوں اور بہت کچھ جاننا نہیں چاہتا یہ بات یہیں ختم کرتے ہیں پتا ہے جب ہم غیر شخص پر اپنے جزبات لٹاتے ہیں نا تو یہی ہوتا ہے۔

آپ نے تو بابا کے کہنے پر مجھ سے شادی..... تو محبت افاف نے دل میں ابھرتا سوال پوچھا جو تب سے اسکے دل میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ میری ماں کی خواہش تھی افاف پہلے، اور پھر میری بن گئیں مجھے آپ بن دیکھیں بھی قبول تھی مگر آپ کو قبول کرتے ہی میں نے خود کو مطمئن پایا ہے میں رب سے بہت دور ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri Special

آپکے اس شخص سے جزبات سننے کے بعد میرے دل کو دھڑکا لگ گیا کہ شاید آپ مجھ سے محبت نہ کر پائیں .....

آپ کی محبت کیلیئے میں پہلی بار رب کے سامنے جھکا کتنا مطلبی ہوں نا ہلکا سا ہنسا تھا وہ خود پر۔

افاف نے اس شخص کو دیکھا جو وجاہت کا شاہکار تھا ہلکی بیئرڈ اسکے چہرے پر چاند چاند لگا رہی تھی۔

آپکی محبت میں میں نے رب کو پایا ہے، آپکی محبت سفر ہے رب تک کا ....

افاف کو لگا اس سے بہترین اظہار نہیں ہو سکتا ہے اس نے عالم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو عالم نے اسکے ہاتھوں کو چوما۔

کوئی انسان کتنا ہی گناہگار کیوں نا ہو ....

رب العزت اس کیلیئے دعا کا راستہ اور توبہ کا در کبھی بند نہیں کرتا

Kitab Nagri Special

یہ رب کی ہم سے محبت ہے ہم بیشک اُسے بھول جائیں وہ ہمیں نہیں بھولتا جیسے ہماری ماں ہمیں کبھی نہیں بھولتی ہم اسے بھول بھی جائیں یا بھولا بھی دیں، تو رب تو پھر ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے آپکو لگتا ہے وہ آپکو بھول سکتا ہے۔

تم بس اسکے در پر جا کر تو دیکھو، آنسو بہا کر تو دیکھو جو لوگوں کے سامنے بہاتے ہو اور روند دیے جاتے ہو نا رب العزت انہیں آنسوؤں کے صدقے بخش دے گا تمہیں عرش والوں کے سامنے جھکو گے تو انکے محتاج ہوتے جاؤ گے رب کے سامنے جھکو گے تو وہ تمہیں معتبر کر دے گا۔

جب تمہارا ایک آنسو ایک درد میں آہ نکلتی ہے اور تم پکارتے ہو نا یا اللہ تو یقین مانو فرش سے لے کر عرش تک تہلکا مچ جاتا ہے رب رحمان ہے، رحیم ہے لیکن کیا تمہیں نہیں پتا وہ ذوالجلال بھی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رب ہمیں خود سے دور نہی کرتا بس ہم دنیاوی رنگینیوں میں کھو کر اسے بھول جاتے ہیں واپس لوٹتے ہیں تو وہ یہ نہیں پوچھتا کہ اب کیوں آئے ہو رب وہ واحد ہستی ہے جو بے بسی کا مزاق نہیں بناتا، آنسوؤں کا مزاق نہیں اڑاتا۔

Kitab Nagri Special

رب العالمین عرش والوں کی طرح ہمیں اکیلا نہیں چھوڑتا ایک بار بس ایک بار اسے آواز دو وہ ہمہ تن گوش ہو گا تمہیں سننے کیلیئے بغیر کسی مطلب کہ یہ محبت نہیں ہے تو اور کیا ہے کیا یہ سب ثابت نہیں کرتا کہ رب تمہیں ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

رب کو تم تلاش کہاں رہے ہو؟ کبھی خود میں جھانکا ہے؟ رب تو تمہارے اندر بستا ہے، رب ہر جگہ ہے لیکن سب سے قریب وہ پھر بھی تمہارے ہے یادر کھو رب ہم سے کچھ چھینتا نہیں ہے بس آزمائش میں ڈال کر خود سے قریب کرلیتا۔

افاف نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے مسکرائے تھے کھڑکی سے جھانکتا چاند بھی مسکراتا بادلوں کی اوٹ میں چھپا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالم بابا نہیں آئے اچانک افاف نے اس سے پوچھا۔

ہاں وہ ابھی پرانے گھر ہی ہیں کل آجائیں گے۔

Kitab Nagri Special

ایک خوشگوار اور مطمئین زندگی منتظر تھی انکی۔

کچھ خاص نہیں بس ایک عام سی خواہش ہے .....

اُس ایک شخص کو محبت ہو،اور محبت صرف مجھ سے ہو

کچھ خاص نہی بس ایک ہی تمنا ہے ....

وہ ایک شخص جسے میں چاہوں وہ بھی میرے عشق میں ڈوبا ہو ....

کچھ خاص نہی بس دل میں ایک ہی حسرت ہے

اس ایک شخص کو محبت ہو اور اس محبت پر نام صرف میرا ہو ....

کچھ خاص نہیں،بس ایک ہی خواب ہے ......

وہ ایک شخص میرا ہو اور پورا کا پورا میرا ہو □♥□♥

سُنیہا رؤف۔

....

Kitab Nagri Special

افاف آج سردیوں کے حساب سے شاپنگ کرنے آئی تھی عالم نے اسے کہا تھا کہ وہ آفس اوف کر کے اسکے ساتھ جائے گا۔

لیکن وہ بہانہ مت بنائے چھٹی کا یہ کہہ کر افاف نے اسے آفس بھیجا تھا اور عالم نے افاف کی حفاظت کی خاص تاکید کرتے ڈرائیور کو اسکے ساتھ بھیجا تھا۔

افاف!!!افاف عالم کیلئے شرٹس دیکھ رہی تھی کہ اسے پیچھے سے کسی نے مخاطب کیا وہ پلٹی اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر چونکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے مریم تم کیسی ہو؟ کہاں غایب ہو گئی تھی؟ میری شادی پر بھی نہیں آئی؟اور یہ ساتھ تمہاری بیٹی ہے افاف نے ایک ساتھ سارے سوال پوچھ ڈالے۔

Kitab Nagri Special

مریم نے اسکے ہنستے مسکراتے چہرے کو دیکھا تو مطمئن ہوئی اور اسے فوڈ کورٹ چل کر بات کرنے کو کہا۔

افاف مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے ساری باتوں کے بعد مریم نے جھجھکتے کہا افاف جو اسکی بیٹی کیساتھ لگی تھی متوجہ ہوئی۔

ہاں بولو!!!

افاف تمہاری جو پکچرز نافع کیساتھ لیک ہوئی تھی وہ میں نے میڈیا والوں کو دی تھی کیونکہ۔۔۔۔۔۔۔کیونکہ میں نافع کو پسند کرتی تھی لیکن وہ صرف تمہیں اٹینشن دیتا تھا۔۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں نے چیٹ کیا تمہیں۔۔۔۔۔۔دھوکا دیا۔۔۔۔۔۔۔لیکن میں اپنی زندگی میں خوش ہونے کے باوجود بھی ایک بوجھ خود پر محسوس کرتی ہوں۔۔۔تمہاری شادی پر بھی اسی لیے نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔۔میں شرمندہ ہوں پلیز ایم سوری۔۔۔۔۔۔۔۔اب میری خود کی بیٹی ہے تو خوف آتا ہے رب نے شاید مجھے پہلی اولاد اس لیے بیٹی دی کے میں یہ محسوس کر پاؤ۔۔۔۔۔۔۔افاف دیکھو ناراض ہو جاؤ مگر معاف کر دینا مریم نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ ڈالی ۔۔۔۔۔

افاف نے پہلے حیرت کی زیادتی سے اسے دیکھا مگر پھر مسکرا دی مریم نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

مریم میں بہت پہلے ہی سب کو معاف کر چکی تمہیں بھی ضرورت نہیں !!اور رب العزت تمہاری بیٹی کی حفاظت کرے۔

مریم نے تشکر آمیز نظروں سے اسے دیکھا وہ واقعی اپنے نام کے معنی پر پورا اترتی تھی پاکیزہ۔

افاف نے اسے عالم کے بارے میں بتایا وہ جتنی دیر وہاں بیٹھی اسکا موضوع صرف فاتح عالم کی زات تھی۔

مریم نے اسے نافع کے بارے میں بھی بتایا جسے ایک مشہور ماڈل سے دھوکا ملا تھا اور اب وہ اسکی یاد میں شرابی بن گیا تھا افاف نے ہنستے اسے ٹال دیا تھا۔

گھنٹہ اس سے باتیں کر کے اور اپنا نمبر دے کر وہ واپس لوٹ آئی تھی آج پھر وہ رب کے سامنے جھکی تھی ہر چیز کیلیئے وہ شکر گزار تھی اسکے رب نے اسے بہترین سے نوازا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

....

محبتوں میں حساب کتاب کیسا؟؟ جس سے محبت کی جاتی ہے اُسکا محافظ بنا جاتا ہے بیشک وہ آپ سے بدلے میں محبت کرے نا کرے یا کتنی کرے، یہ اس پر منحصر ہے مجھے لگتا ہے محبت کو ماپا نہیں جاسکتا یہ بے حساب ہوتی ہے اِس میں حساب نہیں ہوتا کہ محبوب آپ سے جتنی محبت کرے گا آپ بھی اتنی کریں گے محبت نہ حساب کتاب سے آگے کی شہ ہے 🍁

آج انکی پہلی اینورسری تھی اور وہ دونوں ڈنر پر چلنے کیلئے تیار تھے۔

افاف جلدی آؤ مجھے میرا والٹ نہیں مل رہا۔

وہیں رکھا ہے سائڈ ٹیبل پر عالم وہیں دیکھیں افاف جو بشیر صاحب کو انکی دوا دے رہی تھی اسکی آواز پر بولی۔

جاؤ بیٹی تمہارے بغیر نہیں ملے گی اسے بشیر صاحب بھی ہنستے ہوئے بولے تو وہ منہ بسورے اپنے روم کی طرف بڑھی جہاں اسکا پرنس چارمنگ ہمیشہ والی حرکتیں کرکے اسے زچ کردیتا تھا۔

Kitab Nagri Special

افاف نے آکر اسے اسکے ہاتھ میں والٹ تھمایا اور غصے سے دیکھا تو عالم نے اسے پیاری سی سمائل پاس کی جس کے بدلے افاف بھی ہنس پڑی وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتا تھا اپنے تمام چھوٹے کام اس سے کروانے کا عادی۔

چلیں لیٹ ہو جائیں گے بابا، حور ماما سب سے ملنا ہے وہ اپنے بابا سے ملنے کیلئے ایسے ہی خوش ہوتی تھی۔

گاڑی کی چابی بھی افاف اسے گیٹ میں دینے جاتی تھی اور پھر کچھ پڑھ کر اس پر پھونک کر خدا حافظ بولتی تو عالم جاتا۔

شُکریہ زندگی فاتح عالم کی زندگی میں آنے کیلئے عالم نے کہتے اسکے کندھے پر عقیدت بھرا بوسہ دیا تو افاف پورے دل سے مسکرائی دونوں کے دل خوش تھے بہت خوش دونوں نے دل میں رب کو شکر ادا کیا تھا۔

. . . .

Kitab Nagri Special

افاف نے اپنے بابا کی دی کتاب دیکھی تو دل میں رب کے حضور اپنے باپ کیلیئے ہزاروں دعائیں مانگ ڈالی ماں اور حور تو ویسے ہی قریب تھے بہت پر اسکی اور بابا کی بات اور تھی۔

اس نے پہلا صفحہ دیکھا جہاں یہ آیت لکھی تھی:

فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

ترجمہ: اور اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

اس نے اس آیت اور کتاب کو چوما اور کتاب کے آخری صفحے پر کچھ الفاظ درج کیے جو تھے۔

رب نے ایک شخص فقط تمہارے نام لکھا ہے ✿

رب آپ سب کے بہت نیک نصیب کرے آمین۔

آپکی دعاؤں کی منتظر

سُنیہا رؤف۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com